بصائرِ قرآنی

ایم۔ عبدالرحمٰن خان

ایم ثناء اللہ خان ۲۶ ریلوے روڈ لاہور

Marfat.com

کرے،

نذیر احمد جماعت ہشتم مڈل سکول

چک نمبر 146/G.B.

Marfat.com

Ijaz

تہدیہ

محترم خان محمد اسد خاں صاحب اسد ملتانی کا
شمار ملک کے بلند پایہ اور نغز گو شعراء میں ہے۔ چونکہ
ان کے اشعار عام طور پر قرآنی اثر میں ڈوبے ہوئے
ہوتے ہیں جس سے ان کی دینی عقیدت ٹپکتی ہے
اس لئے میں حقائق و بصائر کے اس مجموعہ کو خانصاحب
کے نام نامی سے منسوب کرتا ہوں۔

عبد الرحمٰن خاں

چوہدری رشید احمد
لاہوری

اعجاز
D| 3.10.54.

183328 142328

فہرست مضامین

11907

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	لائحہ عمل	۱۱	۱۳	اسوہ	۳۰
۲	پیش لفظ	۱۳	۱۴	اصحاب الجنۃ	〃
	باب الالف		۱۵	اصحاب النار	۳۱
۳	اتباع	۱۹	۱۶	اضطرار	۳۲
۴	احسان	〃	۱۷	اطاعت	〃
۵	اختیار	۲۰	۱۸	اطمینان قلب	۳۳
۶	آخرت	〃	۱۹	اللہ	۳۴
۷	ارباب من دون اللہ	۲۲	۲۰	اُمید	۳۵
۸	آزمائش	۲۵	۲۱	انتقام	〃
۹	آسانی و دشواری	۲۶	۲۲	انجام	۳۶
۱۰	اسباب انقلاب	۲۷	۲۳	انسان	〃
۱۱	اسراف	۲۹	۲۴	انصاف	۳۸
۱۲	اسلام	〃	۲۵	اولاد	۳۹

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۲۶	اہانت	۴۰		باب التاء	
۲۷	ایذا رسانی	〃	۴۰	تباہی و بربادی	۵۶
۲۸	ایمان	۴۱	۴۱	تسبیح	۵۸
	باب الباء		۴۲	تسلیم	〃
۲۹	بخشش	۴۲	۴۳	تفرقہ پردازی	۵۹
۳۰	بخل	۴۳	۴۴	تقدیر	۶۰
۳۱	بُرائی	۴۵	۴۵	تقویٰ	۶۱
۳۲	بصیرت	۴۶	۴۶	تکبر	〃
۳۳	بندگانِ خدا	۴۷	۴۷	توحید	〃
۳۴	بوجھ	۴۹	۴۸	توبہ	۶۲
۳۵	بھلائی	〃	۴۹	توجہ	۶۴
۳۶	بہتر و بدتر	۵۱	۵۰	توکل	〃
۳۷	بیعت	۵۳	۵۱	تہمت	۶۵
	باب الپاء			باب الثاء	
۳۸	پاکیزگی	۵۴	۵۲	ثواب	〃
۳۹	پرستش	〃		باب الجیم	

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۵۳	جادو	۶۶	۶۷	خشیت	۸۰
۵۴	جزا و سزا	۶۷	۶۸	خواہش انسان	"
۵۵	جہاد	۶۸	۶۹	خودستائی	۸۱
۵۶	جھوٹ	۶۹	۷۰	خیرات	۸۲
	باب الحاء			باب الدال	
۵۷	حب دنیا	۷۱	۷۱	داعی الی الخیر	۸۴
۵۸	حب مال	۷۲	۷۲	درگزر	"
۵۹	حزب الشیطان	۷۳	۷۳	درجات	"
۶۰	حزب اللہ	۷۴	۷۴	دشمن	۸۵
۶۱	حق و صداقت	۷۵	۷۵	دعا	"
۶۲	حلم	۷۶	۷۶	دل	۸۷
۶۳	حکمت	"	۷۷	دوست	۸۸
۶۴	حکومت	۷۷	۷۸	دنیا	۸۹
۶۵	حیات بعد الممات	۷۸	۷۹	ذہن	۹۲
	باب الخاء			باب الذال	
۶۶	خالق و مخلوق	"	۸۰	ڈھیل	۹۴

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
	باب الراء	
۸۱	رحمت	۹۵
۸۲	رزق	۹۷
۸۳	رسول	۹۹
۸۴	رضا	۱۰۱
۸۵	رفیق	۱۰۲
۸۶	رنج و راحت	۱۰۴
۸۷	روزہ	۱۰۵
۸۸	ریاء	"
	باب الزاء	
۸۹	زادِ راہ	۱۰۶
۹۰	زن و مرد	۱۰۷
۹۱	زور و قوت	۱۰۸
	باب السین	
۹۲	سجدہ	۱۰۹
۹۳	سلام	"

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۹۴	سنت اللہ	۱۰۹
۹۵	سود	۱۱۰
	باب الشین	
۹۶	شاعر	۱۱۱
۹۷	شب و روز	۱۱۲
۹۸	شراب اور جوا	۱۱۳
۹۹	شرارت	۱۱۴
۱۰۰	شرک	۱۱۵
۱۰۱	شرمندگی	۱۱۸
۱۰۲	شریکِ کار	"
۱۰۳	شفاعت	"
۱۰۴	شکر	۱۲۰
۱۰۵	شیطان	۱۲۱
	باب الصاد	
۱۰۶	صبر	۱۲۴
۱۰۷	صدیق و شہید	۱۲۵

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۰۸	صراطِ مستقیم	۱۲۶
۱۰۹	صلح	۱۲۷
	باب الضاد	
۱۱۰	ضلالت	〃
	باب الطاء	
۱۱۱	طعن وعیب جوئی	۱۲۸
	باب الظاء	
۱۱۲	ظالم	۱۲۹
۱۱۳	ظلم	۱۳۱
	باب العین	
۱۱۴	عبادت	۱۳۲
۱۱۵	عبرت	〃
۱۱۶	عذاب	〃
۱۱۷	عزت وذلت	۱۳۴
۱۱۸	عطا و خطا	۱۳۵
۱۱۹	علم	۱۳۶

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۲۰	علمِ غیب	۱۳۷
۱۲۱	عمل	۱۳۸
۱۲۲	عہد	۱۴۰
	باب الفاء	
۱۲۳	فاسق	〃
۱۲۴	فتح ونصرت	〃
۱۲۵	فریب	۱۴۱
۱۲۶	فضل	۱۴۲
۱۲۷	فضیلت	۱۴۳
۱۲۸	فطرت	〃
۱۲۹	فنا وبقا	۱۴۴
۱۳۰	فواحش	۱۴۵
۱۳۱	فوز وفلاح	〃
	باب القاف	
۱۳۲	قتل	۱۴۶
۱۳۳	قرآن	۱۴۷

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۳۴	قرب	۱۴۸
۱۳۵	قسم	۱۴۹
۱۳۶	قسمت	۱۵۰
۱۳۷	قیامت	〃
	باب الکاف عربی	
۱۳۸	کارساز و مددگار	۱۵۲
۱۳۹	کافر	۱۵۴
۱۴۰	کام	۱۵۷
۱۴۱	کاناپھوسی	۱۵۸
۱۴۲	کفر	۱۵۹
۱۴۳	کلماتِ ربّی	۱۶۰
۱۴۴	کوشش	۱۶۱
۱۴۵	کینہ	〃
	باب الکاف فارسی	
۱۴۶	گرفت	۱۶۲
۱۴۷	گمان	〃

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۴۸	گناہ	۱۶۳
۱۴۹	گواہی	۱۶۴
	باب اللام	
۱۵۰	لالچ	۱۶۵
۱۵۱	لعنت	〃
	باب المیم	
۱۵۲	متقی	۱۶۷
۱۵۳	محبت	۱۶۸
۱۵۴	محتاج و غنی	۱۶۹
۱۵۵	مراجعت	۱۷۰
۱۵۶	مرثیہ	۱۷۱
۱۵۷	مساجد	〃
۱۵۸	مسلمان	۱۷۲
۱۵۹	مشیّت	۱۷۳
۱۶۰	مصیبت	۱۷۵
۱۶۱	مضار الدنیا	۱۷۹

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۶۲	معیّت	۱۷۷	۱۷۷	نماز	۱۹۱
۱۶۳	مکر	۱۷۸	۱۷۸	نور	۱۹۳
۱۶۴	ملکیت	۱۷۹		باب الواؤ	
۱۶۵	منافق	〃	۱۷۹	واعظ بے عمل	۱۹۴
۱۶۶	موت	۱۸۲	۱۸۰	وزنِ اعمال	〃
۱۶۷	مومن	۱۸۳	۱۸۱	وعدہ	۱۹۵
۱۶۸	مہلت	۱۸۵	۱۸۲	وعدہ خلافی	۱۹۶
۱۶۹	میراث	〃		باب الہا	
	باب النون		۱۸۳	ہدایت	〃
۱۷۰	ناپ تول	۱۸۶	۱۸۴	ہجرت	۱۹۸
۱۷۱	نافرمانی	۱۸۷	۱۸۵	ہنسی اُڑانا	۲۰۰
۱۷۲	نسل و قوم	۱۸۸		باب الیاء	
۱۷۳	نصیحت	〃	۱۸۶	یادِ الٰہی	〃
۱۷۴	نعمت	۱۸۹	۱۸۷	یتیم	۲۰۱
۱۷۵	نفع و نقصان	۱۹۰	۱۸۸	یومِ حشر	۲۰۲
۱۷۶	نگہبان	〃	۱۸۹	نامۂ حکمت	۲۰۳

Marfat.com

باسمہٖ سبحانہٗ و تعالیٰ شانہٗ

لائحہ عمل

(از حضرت مولانا خیر محمد صاحب مدظلہ مہتمم خیر المدارس (ملتان)

اَمَّا بَعْدُ۔ یہ امر واضح ہے کہ انسانی فلاح و ترقی صحیح عمل سے وابستہ ہے اور عملی صحت کا موقوف علیہ وہ علم صحیح ہے جس کے مبدء و منتہی اور وسط و واسطہ میں خطاء و زلل کا احتمال نہ ہو۔ علم کے ذرائع چار ہو سکتے ہیں عقل[1] خبر[2] حس[3]۔ وحی[4] ظاہر ہے کہ عقلاء کی عقول متفاوت ہیں بعض عقول صحیح نتیجہ کی طرف رہنمائی نہیں کرتیں ہر خبر میں احتمال صدق و کذب ہے ہر حس بھی صحیح احساس نہیں کر سکتی کیونکہ صفراوی مزاج آدمی میٹھی چیز کو کڑوی سمجھتا ہے اور احول دیکھنگا ایک شے کو دو خیال کرتا ہے۔ لہٰذا یہ تینوں ذرائع صحیح علم کی طرف مفضی نہ ہوئے وحی الٰہی چونکہ اپنے مبدء و منتہی و وسط کے اعتبار سے ہر طرح خطاء و زلل سے محفوظ و مصئون ہے اسلئے کہ اس کا مبدء ذاتِ حق سبحانہ و تعالیٰ ہے اور منتہی انبیاء علیہم السلام کی ذات مقدسہ جو صدق و معصومیت میں اپنی نظیر آپ ہیں اور واسطہ ملک امین

Marfat.com

روح المقدس جس کی رفتار الٰہی پہروں میں ہوا کرتی تھی لہٰذا وحی الٰہی سے جو علم حاصل ہوگا اُس سے زیادہ صحیح کوئی علم نہیں ہو سکتا اور آخری وحی جو تمام سابقہ وحیوں کا خلاصہ ہے اور سب سے برتر و اعلیٰ ہے اس میں خصوصًا وحیٔ علی (قرآن مجید) سے جو علوم و معارف حاصل ہونگے وہ یقینًا صحیح اور تحقیقی ہونگے اس لئے ہر انسان پر لازم ہے کہ اسلامی تعلیمات و احکام کو عمومًا قرآنی عبر و بصائر کو خصوصًا اپنا نصب العین علمًا و عملًا اور مورد توجّہ و تدبّر نظرًا و فکرًا قرار دے۔ مگر مقام حیرت ہے کہ آج اکثر انسان اس ہدایت کے اصل منبع و ماخذ سے روگرداں ہو کر انسانی خیالات کی طرف ہمہ تن متوجہ ہو رہے ہیں۔ اسلئے قرآنی علوم۔ قرآنی حقائق۔ قرآنی احکام۔ قرآنی بصائر کی عام اشاعت کرنا دین کی اعلیٰ خدمات میں سے ایک قابلِ قدر خدمت ہے اس سلسلہ میں میرے محب و مکرّم جناب محمد عبدالرحمٰن خاں صاحب ملتانی نے قبل ازیں تعارف قرآنی شائع فرمائی جو بیحد مفید ثابت ہوئی۔ اب اسی سلسلہ میں متعدد عنوانات کا مجموعہ بصورت بصائر قرآنی شائع فرما رہے ہیں جو انشاء اللہ تعالیٰ بہت نافع ہوگا۔ حق تعالیٰ مؤلف سلمہ کو اجر جزیل اور توفیق مزید عطا فرمائے اور عامۃ الناس مبلغین کو عمومًا نوجوان و تعلیم یافتہ طبقہ کو خصوصًا حرز جان اور لائحہ عمل بنانے کی توفیق شامل حال رکھے۔ فقط

احقر خیر محمد عفی عنہ حنفی چشتی اشرفی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

انسان کو زندگی کے منازل طے کرنے میں قدم قدم پر رہنمائی کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس کیلئے وہ سب سے پہلے خود اپنے ذہن سے کام لیتا ہے اور اپنے سابقہ تجربات سے فائدہ اُٹھانے کی کوشش کرتا ہے لیکن جب دیکھتا ہے کہ اسکے تجربات محدود اور ناکافی ہیں۔ تو پھر اوروں کے تجربے سے استفادہ کرنے کی ضرورت محسوس کرتا ہے۔ زندگی کے یہ تجربے اسے دوسروں کی تصنیفات اور روایات میں کہاوتوں اور مقولوں میں ضرب الامثال اور اشعار میں ملتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہر قوم اور ہر ملک میں اس قسم کے اقوالِ زریں نہ صرف سینہ بہ سینہ چلے آتے ہیں بلکہ مختلف مجموعوں کی صورت میں بھی پائے جاتے ہیں ظاہر ہے کہ انسانی فکر کتنی ہی بلندی اور وسعت کی کوشش کیوں نہ کرے۔ آخر اس کی ایک مقررہ حد ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کر سکتی انسان کے حواس اور تجربات کا دائرہ محدود ہے۔ لامحالہ انسان اس سے باہر نہیں جا سکتا۔ علاوہ ازیں اس محدود دائرے کے اندر بھی اسکے امیال وعواطف

Marfat.com

اسکی خواہشات اور اغراض۔ اس کی عقل و فکر پر طرح طرح کے رنگ چڑھا دیتے ہیں۔ بہت سی چیزوں کو وہ خود غرضی کی عینک سے دیکھتا ہے۔ اور اس طرح اسکی حکمت کا افادی پہلو کم ہو جاتا ہے۔ انسان عموماً قلیل منافع کی خاطر کثیر نقصان کرنے سے نہیں جھجکتا۔ بسا اوقات محض اپنی مطلب براری کیلئے قومی عزو شرف تک کو قربان کر دیتا ہے بلکہ صحائف تک کو بدلنے سے نہیں گھبراتا اسلیئے اس کے قول و فعل میں وہ حکمت و صداقت اور موزونیت محال ہے جو اس کے خالق کے فرمان و پیغام میں ہو سکتی ہے۔ کیونکہ وہاں کوئی ذاتی غرض نہیں۔ اس کی نظر میں نہ افراد و اقوام کی کوئی رعایت ہے نہ خورد و کلاں اور امیر و غریب کا کوئی امتیاز۔ اس کا قانون ہدایت سب کیلئے یکساں و برابر ہے انسان اس سے انحراف وروگردانی کر سکتا ہے۔ مگر وہ قانون نہ ٹل سکتا ہے اور نہ بدل سکتا ہے۔ اسلیئے اسکے کلام و پیام میں جو حکمت و ندرت اور اثر و تاثیر ہے۔ وہ کبھی انسانی کلام کو نصیب نہیں ہو سکتی۔

انسان کتنا قدر ناشناس ہے کہ وہ تمام علوم ہدایت کے اصلی منبع و ماخذ یعنی کلام الٰہی کو تو در خور اعتنا نہیں سمجھتا۔ مگر انسانی خیالات کو بڑی وقعت دیتا ہے۔ حالانکہ اگر ذرا بھی چھان بین سے کام لیا جائے تو یہ حقیقت خود بخود منکشف ہو جاتی ہے کہ حکماء و علماء اور شعراء و ادباء کے خیالات و مقالات بالعموم کلام الٰہی سے اخذ ہوتے ہیں۔ مگر انکا جامہ بدل دیا جاتا ہے۔ تاکہ کسی نہ

Marfat.com

کسی طرح لوگوں کے کانوں تک پیغامِ الٰہی پہنچایا جائے۔ ان پر تحسین و آفرین کے وہ پھول برسائے جاتے جس کا کبھی کلامِ الٰہی کو مستحق نہیں سمجھا گیا۔ مثال کے طور پر بابُ العلم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وہ آخری وصیت درج فیل کی جاتی ہے جو انہوں نے وفات کے وقت لکھوائی:-

"یہ علی ابن ابی طالب کی وصیت ہے۔ وہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ واحد لاشریک لہٗ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں میری نماز، میری عبادت، میرا جینا، میرا مرنا سب کچھ اللہ رب العالمین ہی کیلئے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا فرمانبردار ہوں۔ پھر اے حسنؑ میں تجھے اور اپنی تمام اولاد کو وصیت کرتا ہوں کہ خدا کا خوف کرنا۔ اور جب مرنا تو اسلام ہی پر مرنا سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو۔ کیونکہ میں نے ابو القاسم (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کو فرماتے سنا ہے کہ آپس کا ملاپ قائم رکھنا روزے نماز سے بھی افضل ہیں۔ اپنے رشتہ داروں کا خیال رکھو۔ ان کے منہ میں خاک مت ڈالو۔ وہ تمہاری موجودگی میں ضائع نہ ہونے پائیں اور دیکھو تمہارے پڑوسی! تمہارے پڑوسی!! اپنے پڑوسیوں کا خیال رکھو۔ کیونکہ یہ تمہارے نبیؐ کی وصیت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برابر پڑوسیوں کے حق میں وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ ہم سمجھے کہ شاید انہیں ورثہ میں شریک کر دینگے اور دیکھو قرآن! قرآن!!

Marfat.com

ایسا نہ ہو قرآن پر عمل کرنے سے کوئی تم پر بازی لے جائے اور نماز! نماز! کیونکہ وہ تمہارے دین کا ستون ہے۔ اور تمہارے رب کا گھر۔ اپنے رب کے گھر سے غافل نہ ہونا۔ اور جہاد فی سبیل اللہ! جہاد فی سبیل اللہ!! اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کرتے رہو۔ زکوٰۃ! زکوٰۃ!! زکوٰۃ پروردگار کا غصہ ٹھنڈا کر دیتی ہے اور تمہارے نبیؐ کے ذمی! تمہارے نبیؐ کے ذمی!! (یعنی وہ غیر مسلم جو تمہارے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں) ایسا نہ ہو۔ ان پر تمہارے سامنے ظلم کیا جائے اور تمہارے نبیؐ کے صحابی! تمہارے نبیؐ کے صحابی!! یاد رکھو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابیوں کے حق میں وصیت کی ہے۔ اور فقراء و مساکین! فقراء و مساکین!! انہیں اپنی روزی میں شریک کرو۔ اور تمہارے غلام! تمہارے غلام!! غلاموں کا خیال رکھنا۔ خدا کے باب میں اگر کسی کی بھی پرواہ نہیں کرو گے۔ تو خدا تمہارے دشمنوں سے تمہیں محفوظ کر دیگا۔ خدا کے بندوں پر شفقت کرو جب بات کرو تو میٹھی زبان میں بات کرو۔ ایسا ہی خدا نے حکم دیا ہے۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر نہ چھوڑنا۔ ورنہ تمہارے اشرار تم پر مسلط کر دیئے جائینگے۔ پھر دعا کرو گے مگر قبول نہ ہوگی۔ باہم ملے جلے رہو۔ بے تکلف اور سادگی پسند رہو۔ خبردار ایک دوسرے سے نہ کٹنا اور نہ آپس میں پھوٹ ڈالنا نیکی اور تقویٰ پر باہم مددگار ہو مگر گناہ اور زیادتی میں کسی کی مدد نہ کرو۔ خدا سے ڈرو کیونکہ اس کا عذاب بڑا ہی سخت ہے۔ اے اہل بیت! خدا تمہیں محفوظ

Marfat.com

رکھے اور اپنے نبیؐ کو تم میں یاد رکھے۔ میں تمہیں خدا ہی کے سپرد کرتا ہوں تمہارے لئے سلامتی اور برکت چاہتا ہوں"۔ اسکے بعد لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہا اور ہمیشہ کیلئے آنکھیں بند کر لیں (طبری جلد ۶)

اس وصیت کا کم وبیش کوئی فقرہ ایسا نہیں جس کا مضمون قرآن میں موجود نہ ہو۔ مندرجہ صدر اقتباس سے ہر کس وناکس یہ اندازہ لگا سکتا ہے کہ قرآن کی تعلیم کتنی پاک اور مفید ہے۔ اسی طرح دوسرے بزرگانِ دین اور شعرائے اسلام نے مضامینِ قرآن کو مختلف پیرایوں میں ذہن نشین کرایا ہے جس کی تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں۔

قرآن کا مخاطب کوئی خاص خطہ یا فرقہ نہیں ہے۔ بلکہ اسکا روئے سخن سارے جہان کی طرف ہے اور وہ ہر ایک کو دعوتِ غور وفکر دیتا ہے۔ اسمیں مندرجہ مضامین ہر عاملِ قرآن کو دینی اور دنیوی نجات وفلاح کے ضامن ہیں اس میں ایسے سادہ ومختصر مگر پرتاثیر وپرمعانی اقوال موجود ہیں جو نیز نشتر سے زیادہ کام کرنے کے علاوہ سمجھدار لوگوں کے دل ودماغ پر حکومت کرنے لگتے ہیں۔ مگر تعلیمِ مغرب کی کرشمہ سازیوں نے لوگوں کو اس سے اتنا دور کر دیا ہے کہ وہ اسے ایک خاص فرقہ کی داستانِ پارینہ سمجھ کر اسکے قریب پھٹکنے کا نام تک نہیں لیتے بلکہ اسکی طرف توجہ دلانے والوں کو غیر مہذب سمجھتے ہیں اور خود "تہذیبِ مغرب" کے ڈھانچے میں ایسے ڈھلے جا رہے ہیں

کہ ہر معاملہ میں دانایان فرنگ کے نقشِ قدم پر چلنے کو باعثِ فخر و فرضِ عین سمجھتے ہیں۔ اور علم و حقائق و رموز و معارف کے بے مثل و بے مثال اور ناپیدا کنار سمندر کی موجودگی میں بھول پر زبان پھیرتے پھرتے ہیں۔ یہ بدنصیبی تو اور کیا ہے۔

تلاوتِ کلامِ پاک کے دوران میں اس خیال نے بارہا دل میں چٹکیاں لیں کہ انسانی اقوال و اشعار پر انحصار کرنے والوں کی خدمت میں کلامِ الٰہی سے کچھ بصائر کسی آسان ترکیب سے پیش کئے جائیں۔ الحمد للہ علیٰ احسانہ کہ مولا پاک نے اپنے فضل خاص سے اس مبارک کام کی تکمیل کی توفیق بخشی جس کے نتیجہ کے طور پر قرآنی اقوال و امثال اور ترغیبات و ترہیبات کا بصیرت افروز مجموعہ اس وقت آپ کے ہاتھ میں ہے جو بلا تمیزِ زبان ہر شخص کی زندگی کی راہنمائی کیلئے انشاء اللہ جامع و نافع ثابت ہوگا۔

چھلیک ملتان شہر
العبد العاجز

۱۵ رجب المرجب ۱۳۶۹ھ
عبد الرحمٰن خان

یہ پیش کردہ آیات کا ترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ و حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ قرآن سے پیش کیا گیا ہے جو نہایت سلیس، مستند اور بامحاورہ ہے اور سہولتِ حوالہ کیلئے سورۃ کے نام کے ساتھ بتو رکوع کا نمبر اور بیچ سیپارہ کا نمبر بھی دیا گیا ہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(الف)

اتباع

وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ (نور ۳/۱۸)

اور جو کوئی شیطان کے قدموں پر چلے گا سو وہ تو یہی بُری بات اور بے حیائی (کے کام) بتلائیگا۔

احسان

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ (الحجرات ۲/۲۶)

بلکہ اللہ تعالیٰ کا تم پر احسان ہے کہ اس نے تم کو ایمان کی راہ دی۔

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (المدثر ۱/۲۹)

اور ایسا نہ کر کہ احسان کرے اور بدلہ بہت چاہیئے۔

ل مہمان پر لطف و احسان اور تکلف کرنے کا زمانہ صرف ایک دن رات ہے اور معمولی مہمانی کا تین دن رات ہے اسکے بعد جو مہمان کے ساتھ کیا جاتا ہے صدقہ ہے (ارشاد نبوی)

اختیار

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ (کہف ۵/۱۵)
یہاں سب اختیار اللہ سچے کا ہے۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ (آل عمران ۳/۱۳)
(اے پیغمبر) تیرا کچھ اختیار نہیں ہے۔

فَلِلّٰهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ (النجم ۱/۷)
سو اللہ کے اختیار میں ہے آخرت اور دنیا۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ (الحج ۹/۱۷)
تو نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ زمین میں ہے اللہ نے تمہارے بس میں کر دیا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا (عنکبوت ۲/۱۲)
بیشک اللہ کے سوا تم جن کو پوجتے ہو وہ تم کو کچھ بھی رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ (فاطر ۲/۲۲)
جن کو تم اسکے سوا پکارتے ہو۔ انکو کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے برابر اختیار نہیں

آخرت

وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ (مومن ۵/۱۴)
جم کر رہنے کا گھر تو آخرت ہی ہے

وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ (عنکبوت ۲/۱۲)
اور اصل زندگی عالم آخرت ہے۔

Marfat.com

وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ (زخرف ۳/۲۵)	اور تیرے رب کے ہاں آخرت انہی کیلئے ہے جو ڈرتے ہیں۔
وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ (انعام ۴/۲)	اور پرہیزگاروں کے واسطے آخرت کا گھر بہتر ہے۔
فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (النسا ۱۹/۵)	اللہ تعالیٰ کے ہاں دنیا اور آخرت دونو کا ثواب ہے۔
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝ (رعد ۳/۱۳)	اور یہ دنیوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں بجز ایک متاع قلیل کے اور کچھ بھی نہیں۔
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ (شوریٰ ۳/۲۵)	جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہو۔ ہم اسکے واسطے اسکی کھیتی زیادہ کرینگے
وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝ (بنی اسرائیل ۲/۱۵)	اور جو شخص آخرت چاہے اور کوشش کرے اس کے واسطے جیسی کوشش کرنی چاہیئے۔ بشرطیکہ وہ ایماندار ہو تو ایسوں کی کوشش مقبول ہوگی۔
وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝	اور جو کوئی اس جہان میں (ہدایت کی راہ سے) اندھا رہا سو وہ پچھلے جہان میں

(بنی اسرائیل ۸/۱۵)

بھی اندھا رہیگا اور زیادہ گم کردہ راہ ہوگا۔

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَیَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ یَعْمَهُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝ (النمل ۱/۱۹)

جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ہم نے انکی نظروں میں ان کے کام اچھے اچھے کر دکھلائے ہیں۔ سو وہ بھٹکے پھرتے ہیں (حالانکہ) وہی ہیں جنکے واسطے بُری طرح کا عذاب ہے اور آخرت میں وہی زیادہ خراب ہونگے

ارباب من دون اللہ

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ (الحج ۸/۱۷)

بیشک اللہ تعالیٰ ہی حق ہے اور اسکے سوا جسیں کو پکارتے ہیں وہ باطل ہیں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ (اعراف ۲۴/۹)

جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ وہ تو تم جیسے بندے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا یَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِیْرٍ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا یَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ (فاطر ۲/۲۲)

اور جن کو تم اسکے سوا پکارتے ہو۔ وہ تو کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے کے بھی مالک نہیں۔ اگر تم ان کو پکارو تو تمہاری پکار نہ سنیں گے اور اگر سُن بھی لیں۔ تو

183328

~~142828~~

Marfat.com

تمہاری مراد پوری نہ کر سکیں۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِهٖ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا (بنی اسرائیل ۶/۱۵)

تو کہہ دے کہ اس کے سوا جن کو تم (فریادرس) سمجھتے ہو ان کو پکار دیکھو سو وہ نہ تمہاری تکلیف دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ اسکو بدلنے کا۔

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا (مائدہ ۱۰/۱۶)

آپ کہہ دیں کہ اللہ کو چھوڑ کر تم ایسوں کو پوجتے ہو جو تمہارے برے اور بھلے کے مالک نہیں۔

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوبِكُم مَّنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيكُم بِهٖ ط (انعام ۵/۷)

آپ کہہ دیں کہ دیکھو تو۔ اگر اللہ تعالے تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا ایسا کون رب ہے جو تمکو یہ چیزیں لا دیوے

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ط (النحل ۲/۱۴)

اور جن کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ پیدا نہیں کرتے (بلکہ) خود پیدا کیے ہوئے ہیں۔

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو نہ آسمان سے رزق پہنچانے کا اختیار

شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ج

(النحل ۱۴)

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ
إِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ
وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ
عَذَابَهٗ ط

(بنی اسرائیل ۶)

يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا
لَهٗ ط إِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ
اجْتَمَعُوْا لَهٗ ط وَإِنْ يَّسْلُبْهُمُ
الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ط
ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۝

رکھتے ہیں اور نہ زمین میں سے۔ اور
نہ قدرت رکھتے ہیں۔

وہ لوگ جنکو یہ (استمداد کیلئے) پکارتے
ہیں۔ وہ اپنے رب تک (پہنچنے کا) وسیلہ
ڈھونڈ رہے ہیں کہ ان میں کون زیادہ
مقرب ہے اور اُسکی مہربانی کی اُمید
رکھتے ہیں اور اسکے عذاب سے ڈرتے ہیں۔

لوگو۔ ایک مثال کہی جاتی ہے اس
پر کان دھرو۔ کہ جن کو تم اللہ کے سوا
پوجتے ہو۔ وہ اگر سارے جمع ہو جائیں
تو ہرگز ایک مکھی بھی نہ بنا سکیں گے
اور اگر ان سے مکھی کچھ چھین لے جائے
تو وہ اس سے نہیں چھڑا سکتے۔ لہذا

۱؎ جن ہستیوں کو تم دستگیر۔ فریادرس مشکلکشا سمجھ کر پکارتے ہو۔ وہ خود اپنے رب کا قرب تلاش کرتے رہتے ہیں۔ غیر اللہ کی پرستش سے وہ خود خوش نہیں ہوتے جنہیں تم خوش کرنا چاہتے ہو نہ ہی اللہ تعالےٰ خوش ہوتا ہے بلکہ وہ قیامت کے دن خود تمہارے خلاف گواہ ہوں گے کہ انہوں نے تم کو ایسا کرنے کے لئے نہیں کہا تھا۔

Marfat.com

(الحج ۱۰/۱۱) (لچر) ہے مانگنے والے اور جو مانگتا ہے

آزمائش

وَلَوْشَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰكُمْ (المائدہ ۷/۶)	اللہ تعالیٰ چاہتا تو تم کو ایک دین پر کر دیتا لیکن (وہ) تم کو اپنے دیئے ہوئے حکموں میں آزمانا چاہتا ہے
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰكُمْ ط (انعام ۲۰/۸)	اور اسی نے تم کو زمین میں (اپنا) نائب بنایا۔ اور تم میں ایک کا دوسرے پر رتبہ بڑھایا تاکہ تم کو اپنے دیئے ہوئے حکموں میں آزمائے۔
وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ط (انبیا ۳/۱۷)	ہم تم کو برائی سے اور بھلائی سے آزمانے کے لئے جانچتے ہیں۔
وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ط (طٰہٰ ۸/۱۶)	اور آپ ہرگز ان چیزوں کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں جن سے ہم نے کفار کے مختلف گروہوں کو انکی آزمائش کیلئے متمتع کر رکھا ہے کہ وہ دنیاوی زندگی کی رونق ہیں

لے یعنی کہ ان مصیبتوں کے وقت صبر اور عیش کے وقت شکر کرتا ہے۔

Marfat.com

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ط

(البقرہ ۱۹/۲)

البتہ ہم تم کو تھوڑے سے ڈر سے اور بھوک سے اور مالوں کے اور جانوں کے اور میووں کے نقصان سے آزمائینگے (دکیو نکہ)

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ط

(التغابن ۲/۲۸)

تمہارے اموال اور اولاد بس تمہاری آزمائش کے لیے ہیں۔

اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝

(توبہ ۱۶/۱۱)

کیا نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال ایک یا دو مرتبہ (آفات ارضی و سماوی سے) آزمائے جاتے ہیں اور پھر بھی نہ توبہ کرتے ہیں اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔

آسانی و دشواری

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ج

(بقرہ ۳۰/۲)

مگر کسی کو اس کی برداشت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

(بقرہ ۲۳/۲)

اللہ تم پر آسانی (کرنا) چاہتا ہے تم پر دشواری (کرنا) نہیں چاہتا۔

تم آسانیاں بڑھانے کیلئے دنیا میں بھیجے گئے ہو دشواریاں بڑھانے کیلئے نہیں (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ط (انشراح ۱/۳۰)
سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۵
(طلاق ۱/۲۸)

البتہ مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ خدا تعالیٰ تنگی کے بعد جلدی آسانی بھی کردے گا۔

فَأَمَّا مَنْ أَعْطٰى وَاتَّقٰى ۵ لا وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۵ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ط
(الیل ۱/۳۰)

سو جس نے (نیک کام میں مال خرچ کرنے کو) دیا اور (دل میں خدا سے) ڈرتا رہا اور اچھی بات کو سچ جانا تو اسکو ہم سہج سہج آسانی پہنچا دینگے۔

وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۵ لا وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۵ لا فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۵
(الیل ۱/۳۰)

اور جس نے بخل کیا اور بے پرواہ رہا اور اچھی بات کو جھوٹ سمجھا تو ہم اسکو سہج سہج سختی میں پہنچاویں گے۔

اسباب انقلاب

إِنْ يَّشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ أَنْشَأَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ط
(انعام ۱۶/۱۷)

اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو تم سب کو اٹھا لیوے اور تمہارے بعد جس کو چاہے تمہاری جگہ آباد کرے جیسا تم کو ایک دوسری قوم کی نسل سے پیدا کیا ہے۔

Marfat.com

وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ۝

(محمد ۴/۲۶)

اگر تم (احکام الٰہی سے) روگردانی کرو گے تو خدا تعالیٰ تمہاری جگہ دوسری قوم پیدا کر دیگا پھر وہ تم جیسے نہ ہونگے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۝

(المائدہ ۶/۹)

اے ایمان والو جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھرے گا تو عنقریب اللہ تعالیٰ (تمہاری جگہ) ایسی قوم کو لائیگا کہ جن سے اللہ تعالیٰ کو محبت ہوگی اور ان کو اللہ سے محبت ہوگی مہربان ہوں گے وہ مسلمانوں پر اور تیز ہونگے وہ کافروں پر جہاد کرتے ہونگے وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور وہ کسی کے الزام سے نہیں ڈرینگے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ط

(الرعد ۲/۱۳)

اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ اپنی حالت خود نہ بدلے۔

بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَى قَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُوا مَا

یہ کہ اللہ تعالیٰ کسی ایسی نعمت کو جو کسی قوم کو عطا فرمائی (اس وقت تک،

Marfat.com

بِاَنْفُسِہِمْ ؕ — نہیں بدلتے جب تک وہ اپنے ذاتی اعمال نہ بدلیں۔
(انفال ۷/۱۱)

اسراف

اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ؕ — اس (اللہ تعالیٰ) کو بیجا خرچ کرنے والے پسند نہیں آتے۔
(انعام ۱۷/۸)

اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ — بے شک (فضول) اُڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہیں
(بنی اسرائیل ۳/۱۵)

اسلام

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ — بیشک اللہ کے ہاں جو دین (پسندیدہ) ہے وہ اسلام[ا] ہے۔
(عمران ۲/۲)

فَمَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ اَنْ یَّھْدِیَہٗ یَشْرَحْ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ ج — سو جس کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت کرے۔ تو اس کے سینہ کو قبول اسلام کے واسطے کھول دیتا ہے۔
(انعام ۱۵/۸)

[ا] آدمی کا بہترین اسلام ان چیزوں کو چھوڑ دینے میں ہے جو اسکے کام کی نہیں ہیں

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ج وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ (آل عمران ۹/۳)	اور جو کوئی دینِ اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے اختیار کرے، تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ ہوگا۔ اور وہ آخرت میں تبہ کاروں میں ہوگا۔

اُسوہ

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ (ممتحنہ ۱/۲۸)	تم کو حضرت ابراھیم اور انکے ساتھیوں کی اچھی خصلت کی پیروی کرنی چاہیے
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (احزاب ۳/۲۱)	تمہارے لئے رسول اللہ میں اچھا نمونہ ہے۔
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ (ممتحنہ ۱/۲۸)	جو اللہ تعالے کا اور قیامت کے دن کا اعتقاد رکھتا ہو تم کو ان کی اچھی چال چلنی چاہیے۔

اصحاب الجنۃ

وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا (ھود ۹/۱۲)	جو لوگ نیک بخت ہیں سو وہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰی رَبِّہِمْ ۙ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ ج (ھود ۲/۱۲)

البتہ جو لوگ ایمان لائے نیک کام کئے اور اپنے رب کے سامنے عاجزی کی۔ وہ جنت کے رہنے والے ہیں۔

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ وَنَہَی النَّفْسَ عَنِ الْہَوٰی ہ فَاِنَّ الْجَنَّۃَ ہِیَ الْمَاْوٰی ط (نزعٰت ۲/۳۰)

اور جو کوئی اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا۔ اور اس نے نفس کو خواہش سے روکا سو اس کا ٹھکانا ہی بہشت ہے۔

وَالَّذِیْنَ ہُمْ لِاَمٰنٰتِہِمْ وَعَہْدِہِمْ رٰعُوْنَ ہ ۙ وَالَّذِیْنَ ہُمْ بِشَہٰدٰتِہِمْ قَآئِمُوْنَ ہ ۙ وَالَّذِیْنَ ہُمْ عَلٰی صَلَاتِہِمْ یُحَافِظُوْنَ ہ ط اُولٰٓئِکَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّکْرَمُوْنَ ہ (المعارج ۱/۲۹)

اور جو لوگ کہ اپنی امانتوں اور اپنے قول کو نباہتے ہیں اور جو اپنی گواہیوں پر قائم ہیں۔ اور جو اپنی نماز سے خبردار ہیں۔ وہی لوگ عزت سے جنت میں ہیں۔

اصحاب النار

وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ ہ ۙ (انفطار ۱/۳۰)

بیشک گناہگار دوزخ میں ہیں۔

وَالَّذِیْنَ سَعَوْا فِیْٓ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ہ (الحج ۷/۱۷)

اور جو ہماری آیتوں کے ہرانے کو دوڑے وہی دوزخ کے رہنے والے ہیں۔

Marfat.com

وَالَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاسْتَکْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (اعراف ۴/۸)

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا وہی دوزخ میں رہنے والے ہیں۔ وہ اسمیں ہمیشہ رہیں گے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْکُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا (توبہ ۹/۱۰)

اللہ تعالیٰ نے منافق مرد اور منافق عورتوں کو اور کافروں کو دوزخ کی آگ کا وعدہ دیا ہے۔ اسی میں پڑے رہیں گے۔

اِضطرار

فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ ط (بقرہ ۲۱/۲)

پھر جو کوئی بے اختیار ہو جائے۔ نہ تو نافرمانی کرے اور نہ زیادتی۔ تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔

اطاعت

کُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ (بقرہ ۱۴/۱)

سب اسی (اللہ) کے تابعدار ہیں۔

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ج (النساء ۱۱/۵)

جس نے رسول کا حکم مانا۔ اس نے اللہ تعالیٰ کا حکم مانا۔

Marfat.com

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ○	اور جو کوئی اللہ تعالےٰ اور اس کے رسولؐ کے کہنے پر چلا۔ اس نے بڑی مراد پائی۔
(احزاب ۹/۴۴)	
وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ○	اور جو کوئی اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول مقبولؐ کی نافرمانی کرے اور اس کی حدود سے نکل جائے اسکو (اللہ تعالیٰ) آگ میں ڈالے گا۔ اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس کیلئے ذلت کا عذاب ہے۔
(النسا ۲/۴)	
فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○	سو وہ لوگ جو اس کے حکم کے خلاف کرتے ہیں۔ ڈرتے رہیں کہ کہیں ان پر (دنیا میں) کچھ خرابی نہ آئے یا عذاب دردناک نہ آپڑے۔
(نور ۹/۱۸)	

اطمینانِ قلب

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ط	خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ کی یاد ہی سے اطمینانِ قلب حاصل ہوتا ہے۔
(رعد ۴/۱۴)	

Marfat.com

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ٥ (انعام ۹/۷)	اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے۔ انہی کے واسطے دل جمعی ہے اور وہی سیدھی راہ پر ہیں۔

اللّٰہ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ج (اخلاص ۱/۳۰)	تو کہہ دے وہ اللہ ایک ہے۔
لَمْ یَلِدْ ۵ وَلَمْ یُوْلَدْ ۵ (اخلاص ۱/۳۰)	اس کی (کوئی) اولاد نہیں۔ نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔
وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (اخلاص ۱/۳۰)	اور اسکے برابر کا کوئی نہیں ہے۔
لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ج (شوریٰ ۲/۲۵)	اس کی مانند کوئی چیز نہیں۔
وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی ط (النحل ۷/۱۴)	اور اللہ تعالےٰ سب سے بڑی شان والا ہے۔
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط (الحشر ۳/۲۸)	وہ بادشاہ ہے سب عیبوں سے پاک ہے۔ سالم امن دینے والا ہے پناہ میں لینے والا ہے۔ زبردست ہے دباؤ والا ہے اور صاحب عظمت ہے

فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۝ (آل عمران ۱/۴) سو اللہ جل شانہٗ تمام جہان والوں سے بے پرواہ ہے۔

اُمید

مَا لَکُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰہِ وَقَارًا ج (نوح ۱/۲۹) تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت سے امید نہیں رکھتے۔

وَلَا تَايْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ ط (یوسف ۱۱/۱۲) اور اللہ کے فیض سے نا اُمید مت ہو۔

اِنَّہٗ لَا يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْکٰفِرُوْنَ ۝ (یوسف ۱۱/۱۲) بیشک اللہ کے فیض سے نا امید نہیں ہوتے مگر وہی لوگ جو کافر ہیں۔

بَلْ کَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ۝ (فرقان ۴/۱۹) بلکہ (کافر بعد مرگ جی اُٹھنے کی اُمید کبھی) نہیں رکھتے۔

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ط اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ (زمر ۶/۲۴) اللہ کی مہربانی سے نا امید نہ ہو کیونکہ سب گناہ اللہ بخشتا ہے اور تحقیق وہی ہے گناہ معاف کرنے والا مہربان۔

انتقام

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا اگر بدلہ لو تو اسی قدر بدلہ لو جس قدر

Marfat.com

عُوقِبْتُم بِهٖ ؕ وَلَئِن صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِينَ ○ (النحل ١٦/١٤)	کہ تم کو تکلیف پہنچائی جائے اور اگر صبر کرو تو یہ بہتر ہے صبر والوں کو۔
وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ إِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ○ (الحج ٥/١٧)	اور جس نے ویسا بدلہ لیا جیسا کہ اس کو دکھ دیا گیا تھا پھر اس پر کوئی زیادتی کرے تو البتہ اس کی اللہ مدد کریگا۔ بیشک وہ درگزر کرنیوالا بخشنے والا ہے۔
وَلَمَنِ انتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَأُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِم مِّن سَبِيلٍ ؕ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ (شوریٰ ٤/٢٥)	جو کوئی بدلہ لے اپنے مظلوم ہونے کے بعد سو ان پر بھی کچھ الزام نہیں۔ الزام تو ان پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق فساد مچاتے ہیں۔

انجام

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ○ (طٰہٰ ٥/١٦) — پرہیزگاری کا انجام بھلا ہے۔

اِنسان

وَكَانَ الْإِنسَانُ قَتُورًا ○ (بنی اسرائیل ١١/١٥) — انسان[۱] بڑا تنگ دل ہے۔

[۱] آدمی کے تین دوست ہیں۔ قبض روح تک کا ساتھی مال ہے۔ قبر کے ساتھی گھر والے ہیں اور قیامت تک کے ساتھی اعمال ہیں۔ (ارشاد النبی)

وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًاo (بنی اسرائیل ۲/۱۵)	اور انسان بڑا جلد باز ہے۔
وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًاo (بنی اسرائیل ۷/۱۰)	اور انسان بڑا ناشکرا ہے۔
وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًاo (کہف ۸/۱۵)	اور انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔
لَا يَسْئَمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ (حٰم سجدہ ۶/۲۵)	اور آدمی بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا۔
وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ط (العٰدیٰت ۱/۳۰)	اور وہ مال کی محبت میں بہت پکا ہے۔
اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا (احزاب ۹/۲۲)	یہ بڑا بے ترس نادان ہے۔
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰىo اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى (علق ۱/۳۰)	بیشک انسان جب اپنے آپ کو مستغنی دیکھتا ہے تو حد سے نکل جاتا ہے۔
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ط (طارق ۱/۳۰)	(آخر) انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے بنا ہے
هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًاo (الدہر ۱/۲۹)	انسان پر زمانے میں ایک وقت ایسا بھی گزرا ہے جس میں وہ کوئی قابلِ ذکر چیز نہ تھا۔
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ	ہم نے انسان کو بہت خوبصورت

Marfat.com

تَقْوِیْمٍ (التین ۱/۳۰)	سانچے میں ڈھالا۔
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ ط	اور ہم نے انسان کو بڑی مشقت میں [1]
(البلد ۱/۳۰)	پیدا کیا ہے (کیونکہ)
وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا ہ (النساء ۵/۵)	انسان پیدائش سے کمزور بنا ہے
اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ ھَلُوْعًا (المعارج ۱/۲۹)	بیشک آدمی دل کا کچا بنا ہے۔
بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰی نَفْسِہٖ بَصِیْرَۃٌ لا	بلکہ آدمی اپنے واسطے آپ دلیل ہے
وَّلَوْ اَلْقٰی مَعَاذِیْرَہٗ ط (القیمۃ ۱/۲۹)	خواہ اپنے بہانے بھی پیش کرے۔
اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَکَ	کیا آدمی یہ خیال کرتا ہے کہ وہ یونہی
سُدًی	بیکار چھوٹا رہے گا (امر و نہی کی اس
(قیمہ ۲/۲۹)	پر کوئی قید نہ ہو گی)

اِنصاف

وَاللّٰہُ یَقْضِیْ بِالْحَقِّ ط	اللہ تعالیٰ انصاف سے فیصلہ کرتا
(مومن ۲/۲۴)	ہے۔
اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ہ	اور اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں
(المائدہ ۶/۶)	کو دوست رکھتا ہے۔

[1] انسان ابتدا سے انتہا تک رنج و فکر، محنت و مشقت میں مبتلا رہتا ہے۔

Marfat.com

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا	کسی قوم کی دشمنی تمہیں بے انصافی
تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا فقف هُوَ اَقْرَبُ	پر آمادہ نہ کرے۔ عدل کرو (کیونکہ)
لِلتَّقْوٰى ز (مائدہ ۲/۶)	یہ بات تقویٰ سے زیادہ نزدیک ہے
وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ	اور جو بے انصاف ہیں۔ وہ ہوئے
حَطَبًا ۙ (الجن ۱/۲۹)	دوزخ کا ایندھن۔
وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ (الذٰریٰت ۱/۲۶)	بیشک (ایک دن) انصاف ضرور ہوگا

اولاد

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ؕ	اللہ تعالیٰ کی شان کے شایاں نہیں
(مریم ۶/۱۶)	کہ اولاد رکھے۔
يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ	جس کو چاہے بیٹیاں بخشتا ہے اور
يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۙ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا	جس کو چاہے بیٹے بخشتا ہے یا ان کو
وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ	دیتا ہے جوڑے۔ بیٹے اور بیٹیاں اور
(شوریٰ ۵/۲۵)	کر دیتا ہے جس کو چاہے بانجھ۔
وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ	اور جب خوشخبری ملے ان میں سے
وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۚ	کسی کو بیٹی کے پیدا ہونے کی۔ تو

۱۵ جو چیز اولاد کے لئے بازار سے لاؤ۔ پہلے لڑکی کو دو۔ (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

(النحل ۱۴/۷) | سارا دن اس کا چہرہ بے رونق رہے اور وہ دل ہی دل میں گھٹتا رہے۔

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ط نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ج (انعام ۱۹/۸)

اپنی اولاد کو مفلسی کے سبب نہ مار ڈالو تم کو اور ان کو ہم رزق دیتے ہیں۔

اہانت

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ط (انعام ۱۳/۷)

تم لوگ ان کو برا نہ کہو جن کی یہ اللہ کے سوا پرستش کرتے ہیں کیونکہ وہ جہالت کے سبب اللہ تعالےٰ کو بے ادبی سے برا کہنے لگیں گے۔

ایذا رسانی

اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ہ (احزاب ۲۲/۷)

جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو ستاتے ہیں اللہ نے ان کو دنیا اور آخرت میں پھٹکار اور ان کے واسطے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

ﷺ آدمی کا اپنی اولاد کو ادب دینا ایک صاع (۲ ۱/۲ سیر ۲ چھٹانک غلہ) خیرات کرنے سے بہتر ہے

Marfat.com

وَالَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَیْرِ مَا اکْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُہْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِیْنًا ﴿احزاب ۲۲/۷﴾

اور جو لوگ ایماندار مردوں کو اور ایماندار عورتوں کو بدوں ان کے گناہ کئے کے ایذا پہنچاتے ہیں۔ تو وہ لوگ صریح بہتان اور گناہ کا بار لیتے ہیں

ایمان

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِاِیْمَانِکُمْ ط ﴿النساء ۵/۴﴾

اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے۔

وَمَا کَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰہِ ط ﴿یونس ۱۱/۱﴾

اور اللہ کے حکم کے سوا کوئی ایمان نہیں لا سکتا۔

وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُضِیْعَ اِیْمَانَکُمْ ﴿البقرہ ۱۷/۱﴾

اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع کرے۔

وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿عمران ۱۴/۴﴾

اور اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ تو تم ہی غالب رہو گے۔

وَمَنْ یُّؤْمِنْ بِاللّٰہِ یَہْدِ قَلْبَہٗ ط ﴿التغابن ۲۸/۲﴾

اور جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہے اللہ اس کے قلب کو راہ دکھا دیتا ہے۔

ﷺ حیا ایمان کی شاخ ہے (ارشاد النبی)

ﷺ بلحاظ ایمان سب ایمان داروں میں کامل تر ایماندار وہ شخص ہے۔ جو خلق میں بہت اچھا اور اپنے اہل و عیال کے ساتھ بہت نرم ہو (ارشاد النبی)

Marfat.com

وَمَنْ یَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰىۙ (طٰہٰ ۳/۱۲)

اور جو کوئی اس کے پاس ایمان لے کر اور نیکیاں کر آیا۔ سو ان لوگوں کے لیئے بلند درجے ہیں۔

وَمَنْ یَّكْفُرْ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ وَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ (مائدہ ۱/۲)

اور جو منکر ہوا ایمان سے۔ تو ضائع ہوئی اس کی محنت اور آخرت میں وہ ٹوٹے والوں میں ہے۔

(ب)

بخشش

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (البقرہ ۲۲/۲)

بیشک اللہ تعالے بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ (مائدہ ۳/۶)

(وہ) بخشے جس کو چاہے اور عذاب کرے جس کو چاہے۔

وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا (بنی اسرائیل ۳/۱۵)

تیرے رب کی بخشش کسی نے روک نہیں لی۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ (النساء ۷/۵)

بیشک اللہ نہیں بخشتا اس کو جو اسکا شریک ٹھہرائے۔

Marfat.com

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰي مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (توبہ ۱۴/۱۱)

لائق نہیں نبی کو اور مسلمانوں کو کہ بخشش چاہیں مشرکوں کی۔ اگرچہ وہ ہوں قرابت والے۔ جبکہ ان پر واضح ہو چکا ہے کہ وہ دوزخ والے ہیں۔

وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى (طٰہٰ ۴/۱۶)

میری بڑی بخشش ہے اس پر جو توبہ کرے اور یقین لائے اور اچھے کام کرے اور پھر راہ (راست) پر رہے۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (النساء ۱۶/۵)

جو کوئی گناہ کرے یا اپنا برا کرے اور پھر اللہ سے بخشوائے تو اللہ تعالےٰ کو بخشنے والا مہربان پاوے۔

بخل

وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ (محمد ۴/۱۶)

اور جو کوئی بخل کرتا ہے تو وہ بخیلی کرکے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۙ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۙ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى

اور جس نے بخیلی کی اور بے پرواہ بنا رہا اور اچھی بات کو جھوٹ جانا تو اسکو

ے دھوکا دینے والا۔ بخل کرنے والا اور دے کر احسان جتانے والا جنت میں داخل نہ ہوگا (حدیث)

Marfat.com

(لیل ۱/۳۰)

ہم رفتہ رفتہ تکلیف میں پھنسا دینگے۔

وَالَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَالْفِضَّةَ
وَلَا یُنْفِقُوْنَھَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَبَشِّرْ
ھُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ یَّوْمَ یُحْمٰی عَلَیْھَا
فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ فَتُکْوٰی بِھَا جِبَاھُھُمْ
وَجُنُوْبُھُمْ وَظُھُوْرُھُمْ ھٰذَا
مَا کَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ فَذُوْقُوْا مَا
کُنْتُمْ تَکْنِزُوْنَ ۝

(توبہ ۵/۱۰)

اور جو لوگ سونا اور چاندی گاڑ رکھتے
ہیں اور اس کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں
خرچ نہیں کرتے سو ان کو عذاب
دردناک کی خوشخبری سنا دے۔ کہ
جس دن اس مال پر دوزخ کی آگ
دہکائیں گے۔ پھر اس سے انکے
ماتھے اور کروٹیں اور پیٹھیں داغیں گے
تو ان کو کہا جائیگا کہ (یہ ہے جو تم
نے گاڑ رکھا تھا اپنے واسطے اب
چکھو۔ مزا اپنے گاڑنے کا۔

وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ بِمَا
اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ ھُوَ خَیْرًا لَّھُمْ
بَلْ ھُوَ شَرٌّ لَّھُمْ سَیُطَوَّقُوْنَ مَا
بَخِلُوْا بِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

(آل عمران ۱۸/۴)

اور وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اس چیز
پر جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے
دی۔ یہ خیال نہ کریں کہ یہ بخل انکے
حق میں بہتر ہے بلکہ یہ ان کے حق میں
بہت برا ہے (کیونکہ جس مال میں
انہوں نے بخل کیا تھا وہ قیامت کے

Marfat.com

دن طوق بنا کر ان کے گلے میں ڈالا
جائے گا۔

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ط
(بنی اسرائیل ۱۱/۱۵)

کہہ دے کہ اگر میرے رب کے رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم اس ڈر سے (ان کو) خرچ نہ کرنے کہ خرچ نہ ہو جائیں۔

بُرائی

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ط
(اعراف ۳/۸)

آپ کہہ دیں کہ اللہ تعالیٰ بُرے کام کا حکم نہیں کرتا۔

وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ز (جاثیہ ۲/۲۵)

جس نے بُرا کیا سو اپنے حق میں بُرا کیا

اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ
(یوسف ۷/۱۳)

بیشک نفس بُرائی سکھلاتا ہے۔

وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ط (النسا ۱۱/۵)

اور جو تجھ کو برائی پہنچے۔ سو تیرے نفس کی طرف سے ہے۔

ف اپنے مردوں کی خوبیاں اور بھلائیاں بیان کیا کرو۔ اور ان کی برائیوں سے زبان بند رکھو۔ (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَۃُ وَلَا السَّیِّئَۃُ ط — نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتی۔

(حم سجدہ ۵/۲۴)

وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ٥ — اور جس نے ذرہ بھر بھی برائی کی وہ

(زلزال ۱/۳۰) — اسے دیکھ لے گا۔

وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰہِ فَقَدْ — اور جو کوئی اللہ کی حدوں سے بڑھا

ظَلَمَ نَفْسَہٗ ط (طلاق ۱/۲۸) — تو اس نے اپنا برا کیا۔

ظَہَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا — لوگوں کے برے اعمال کے سبب خشکی

کَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ (روم ۵/۲۱) — اور تری میں خرابی پھیل رہی ہے۔

وَلَوْ یُعَجِّلُ اللّٰہُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَہُمْ — اور اگر اللہ لوگوں کو برائی جلد پہنچاوے

بِالْخَیْرِ لَقُضِیَ اِلَیْہِمْ اَجَلُہُمْ ط — جیسا کہ وہ بھلائی جلدی مانگتے ہیں

(یونس ۲/۱۱) — تو ان کی عمر ختم ہو جائے۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ — کیا جو لوگ برائیاں کرتے ہیں ۔ یہ

اَنْ یَّسْبِقُوْنَا ط (عنکبوت ۱/۲۱) — سمجھتے ہیں کہ ہم سے بچ جائیں گے

بصیرت

لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَہُوَ یُدْرِکُ — اس کو نگاہیں نہیں پا سکتیں۔ اور وہ

الْاَبْصَارَ ج (انعام ۱۳/۷) — نگاہوں کو پا سکتا ہے۔

Marfat.com

قَدْ جَآءَکُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّکُمْ ج فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِہٖ ج وَمَنْ عَمِیَ فَعَلَیْہَا ط (انعام ۱۳/۷)	تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس سوجھ کی باتیں (نشانیاں) آچکی ہیں سو جو دیکھ لے گا وہ اپنا فائدہ کریگا۔ اور جو اندھا بنا رہا۔ وہ اپنا نقصان کریگا۔

بندگانِ خدا

اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ہ (مومن ۵/۲۲)	بیشک سب بندے اللہ کی نگاہ میں ہیں۔
اِنَّ اللّٰہَ بِعِبَادِہٖ لَخَبِیْرٌ بَصِیْرٌ ہ (فاطر ۴/۲۲)	بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار ہے دیکھنے والا۔
اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ (شوریٰ ۲/۲۵)	اللہ تعالےٰ اپنے بندوں سے نرمی برتتا ہے۔
مَا لَہُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ مِنْ وَّلِیٍّ ج (کہف ۴/۱۵)	اس (اللہ) کے سوا بندوں پر کوئی مختار نہیں۔
وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ	اللہ تعالےٰ کے بندے وہ ہیں جو

؎ وہ بندہ بہت بُرا ہے جس نے لوگوں پر جبر اور ظلم کیا ظلم و فساد بھی حد سے گذر گیا۔ اور خدا نے جبار کے بلند مرتبہ کو بھول گیا۔ (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِيَامًا ۝ ... وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ط .... وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝

(فرقان ۶/۱۹)

زمین پر دبے پاؤں چلتے ہیں اور جب ان سے بے سمجھ لوگ باتیں کرنے لگتے ہیں تو کہتے ہیں کہ صاحب (ہمارا) سلام ہو۔ اور جو اپنے رب کے حضور میں کھڑے ہو کر اور سجدہ میں رات گزارتے ہیں اور جو خرچ کرتے وقت بیجا نہیں اڑاتے۔ اور نہ تنگی سے خرچ کرتے ہیں اور ان کا خرچ کرنا اعتدال پر ہوتا ہے اور وہ اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس کو اللہ نے حرام فرمایا اس کو قتل نہیں کرتے ہاں مگر حق پر۔ اور وہ زنا نہیں کرتے اور بیہودہ جھوٹی باتوں (کاموں) میں شامل نہیں ہوتے اور جب بیہودہ مشغلوں کے پاس سے گزرتے ہیں تو سنجیدگی کے ساتھ گزر جاتے ہیں

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے

Marfat.com

وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ج وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝

(بقرہ ۲/۱)

ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور دن قیامت پر مگر وہ ہرگز مومن نہیں ہوتے (بلکہ وہ) اللہ سے اور ایمان والوں سے دغابازی کرتے ہیں اور در اصل وہ کسی کو دغا نہیں دیتے مگر اپنے آپ کو اور سوچتے نہیں۔

بوجھ

وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ج وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ج (انعام ۲۰/۸) وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ط

(فاطر ۳/۲۲)

جو کوئی گناہ کرتا ہے وہ اس کے ذمہ ہے ایک شخص دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائیگا اور اگر کوئی بھاری بوجھ والا اپنا بوجھ ہٹانے کو پکارے۔ تو کوئی نہ اٹھائے اس میں سے ذرا بھی۔ اگرچہ ہو قرابتی (رشتہ دار)

بھلائی

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى (النجم ۲/۷)

دنیا و آخرت کی بھلائی سب اللہ کے ہے

Marfat.com

ہاتھ ہے۔

مَآ اَصَابَکَ مِنْ حَسَنَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ ز — تجھ کو جو بھلائی پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔

(النساء ۱۱/۵)

ھَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ج — کیا بھلائی کا بدلہ بھلائی کے سوا ہو سکتا ہے۔

(الرحمٰن ۳/۱۷)

اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْھِبْنَ السَّیِّاٰتِ ط — بیشک نیکیاں برائیوں کو دور کرتی ہیں۔

(ھود ۱۰/۱۲)

لَا یَسْئَمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَیْرِ ز — انسان بھلائی مانگنے نہیں تھکتا۔

(حٰم سجدہ ۶/۲۴)

لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا حَسَنَۃٌ ط — جنہوں نے اس دنیا میں بھلائی کی ان کی بھلائی ہے۔

(النحل ۴/۱۴)

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ — اگر بھلائی کی تم نے تو اپنا بھلا کیا۔

(بنی اسرائیل ۱/۱۵)

وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ہ — اور ہم بھلائی کرنے والوں کا بدلہ ضائع نہیں کرتے۔

(یوسف ۳/۱۲)

وَمَآ اَمْوَالُکُمْ وَلَآ اَوْلَادُکُمْ بِالَّتِیْ تُقَرِّبُکُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓی اِلَّا مَنْ اٰمَنَ — تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایسی چیز نہیں کہ جو تم کو درجہ میں ہمارا مقرب

Marfat.com

وَعَمِلَ صَالِحًا ز (السبا ۵/۲۲)	بنا دے ہاں مگر جو ایمان لاوے اور بھلے[1] کام کرے۔

بہتر و بدتر

اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰہِ ھُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ (النحل ۱۳/۱۴)	بیشک جو اللہ کے یہاں ہے۔ وہ بہتر[2] ہے تمہارے حق میں۔
قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرٌ مِّنَ اللَّھْوِ وَمِنَ التِّجَارَۃِ ط (جمعہ ۲/۲۸)	آپ کہہ دیں کہ جو اللہ کے پاس ہے سو بہتر ہے تماشے اور سوداگری سے۔
وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی ط (قصص ۶/۲۰)	اور جو اللہ کے پاس ہے سو بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔
بَقِیَّتُ اللّٰہِ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ج (ھود ۸/۱۲)	اور تم کو جو اللہ کا دیا بچ[3] رہے وہ بہتر ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

[1] سب سے بڑھ کر نیکی آدمی کا اپنے باپ کے دوستوں کے ساتھ احسان کرنا ہے۔ باپ کے کہیں چلے جانے یا مر جانے کے بعد۔ (ارشاد النبیؐ)

[2] خدا اور مخلوق کے حق میں وہی بہتر ہے جو اپنے اہل کے حق میں بہتر ثابت ہو اور خدا کے نزدیک بہترین ہمسایہ وہ ہے جو اپنے ہمسایہ کے حق میں بہتر ثابت ہو اور سب لوگوں میں بہتر اور اچھا وہ ہے جو ادائے قرض میں اچھا ہو۔ (ارشاد النبیؐ)

[3] جو قلیل جائز و حلال طریقہ سے بچ رہے وہ اس کثیر سے بہتر ہے جو حرام طریق سے جمع کیا جائے۔

Marfat.com

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰہِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ج (انفال ۷/۱۰)	اللہ تعالیٰ کے ہاں سب جانداروں میں وہ بدتر ہیں جو منکر ہوئے پھر وہ ایمان نہیں لاتے۔
اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰہِ الصُّمُّ الْبُکْمُ الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ ٥ (انفال ۳/۱۰)	بیشک بدترین خلائق اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو بہرے گونگے ہیں اور جو ذرا نہیں سمجھتے۔
اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لا اُولٰٓئِکَ ھُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ ط (البینہ ۱/۳۰)	سب خلق سے بہتر وہ لوگ ہیں جو یقین لائے اور بھلے کام کئے۔
کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ (آل عمران ۱۲/۴)	سب اُمتوں سے جو دنیا میں بھیجی گئیں تم بہتر ہو (کیونکہ) حکم کرتے ہو اچھے کاموں کا اور منع کرتے ہو بُرے کاموں سے اور ایمان لاتے ہو اللہ پر
ءٰٓاللّٰہُ خَیْرٌ اَمَّا یُشْرِکُوْنَ ٥ (النمل ۵/۱۹)	بھلا اللہ بہتر ہے یا جن کو وہ شریک کرتے ہیں؟

لے بہتر وہ ہے جو دیر میں ناراض ہو اور جلدی راضی ہو جائے اور بدتر وہ ہے جو جلدی ناراض ہو اور دیر سے راضی ہو۔ (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ ط (توبہ $\frac{13}{11}$)	بھلا جس نے اللہ سے ڈرنے اور اس کی رضامندی پر اپنی عمارت کی بنیاد رکھی وہ بہتر ہے؟ یا جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اس ایک کھائی کے کنارے پر رکھی جو گرنے کو ہے اور پھر اسکو دوزخ کی آگ میں لے کر گر پڑے۔

بیعت

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ط يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ (فتح $\frac{1}{26}$)	تحقیق جو لوگ بیعت کرتے ہیں تجھ سے۔ وہ اللہ سے بیعت کرتے ہیں اور اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھ کے اوپر ہے۔
فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ج (فتح $\frac{1}{26}$)	پھر جو کوئی قول (بیعت) توڑے سو توڑتا ہے اپنے نقصان کو۔
وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ه (فتح $\frac{1}{26}$)	اور اور جو کوئی پورا کرے اس چیز کو جس پر اللہ سے اقرار کیا۔ تو وہ اسکو بہت بڑا بدلہ دیگا۔

Marfat.com

(پ)

پاکیزگی

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ (النحل ۱۳/۱۴)

جو شخص کوئی نیک کام کریگا۔ خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ صاحبِ ایمان ہو تو ہم اس کو پاکیزہ[1] زندگی دینگے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ (نور ۳/۱۸)

اور اگر تم پر اللہ تعالےٰ کا فضل و کرم نہ ہوتا۔ تو تم میں سے کوئی بھی پاک و صاف نہ ہوتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے پاک و صاف کردیتا ہے

وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ (فاطر ۳/۲۲)

جو شخص پاک ہوتا ہے وہ اپنے لئے پاک ہوتا ہے

پُرسش

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ (بقرہ ۲۵/۲)

اللہ تعالےٰ جلد حساب لینے والا ہے

---

[1] سفید لباس پہنا کرو۔ کیونکہ وہ اپنے اصلی رنگ پر رہنے کے لحاظ سے نہایت پاکیزہ ہے اور اپنے مُردوں کو سفید ہی کفن دو۔ (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ وَهُمْ یُسْئَلُوْنَ ۝ (انبیاء ۲/۱۷)	وہ (اللہ تعالیٰ) جو کچھ کرتا ہے اس سے کوئی بازپرس نہیں کر سکتا۔ اور دوسروں سے پرسش ہوگی۔
اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ج (انبیاء ۲/۱۷)	لوگوں کے حساب کا وقت قریب آپہنچا ہے اور وہ غفلت میں ٹلا رہے ہیں
وَلَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ (النحل ۱۳/۱۴)	اور تم جو کام کرتے تھے تم سے انکی پرسش ہوگی۔
فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِیْنَ اُرْسِلَ اِلَیْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ لا (اعراف ۱/۸)	سو ہم کو ضرور پوچھنا ہے ان سے جن کے پاس رسول بھیجے گئے تھے اور ہم کو ضرور پوچھنا ہے رسولوں سے۔
اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا (بنی اسرائیل ۴/۴)	تحقیق ہر شخص سے اسکے، کان آنکھ اور دل ان سب کی پرسش ہوگی
وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ط (بقرہ ۴۰/۳)	اور اپنے دل کی بات اگر اس کو ظاہر کروگے یا چھپاؤگے اس کا بھی، تم سے اللہ تعالیٰ حساب لے گا۔
فَاِنَّمَا عَلَیْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَیْنَا الْحِسَابُ ۝ (رعد ۶/۱۳)	سو تیرے ذمہ تو پہنچا دینا ہے اور ہمارے ذمہ حساب لینا ہے۔

Marfat.com

(ت)
تباہی و بربادی

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ج (رعد ٦/١٣)
اللہ جو چاہے مٹاتا ہے اور باقی رکھتا ہے۔

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ لا (ابراہیم ٣/١٣)
اگر چاہے تو تم سب کو فنا کردے اور ایک دوسری مخلوق پیدا کردے۔

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ذِكْرٰى قف وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ (شعرا ١١/١٩)
اور ہم نے کوئی بستی (ایسی) غارت نہیں کی (جس میں) نصیحت کے واسطے ڈرانے والا نہ (آیا) ہو (کیونکہ) ہمارا کام ظلم کرنا نہیں ہے۔

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝ (قصص ٦/٢٠)
اور ہم ہرگز بستیوں کو (یونہی) غارت کرنے والے نہیں مگر جبکہ وہاں کے لوگ گنہگار ہوں۔

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ۝ (بنی اسرائیل ٢/١٥)
جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اس کے خوش عیش لوگوں کو حکم دیتے ہیں پھر وہ لوگ وہاں شرارت مچاتے ہیں تب ان پر حجت تمام ہو جاتی ہے

Marfat.com

پھر اس بستی کو تباہ و برباد کر دیتے ہیں

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا (یونس ۲/۱۱)

اور البتہ تم سے پہلے ہم کئی جماعتوں کو ہلاک کر چکے ہیں جب وہ ظالم ہو گئے۔

وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا (بنی اسرائیل ۶/۱۵)

اور ایسی کوئی بستی نہیں جس کو ہم قیامت سے پہلے خراب نہ کر دیں گے یا اس پر آفت ڈالیں گے سخت آفت۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا (قصص ۶/۲۰)

اور ہم نے کتنی ایسی بستیاں غارت کر دیں جو اپنی معیشت (گزران) پر اترا رہی تھیں۔

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝ (انعام ۱/۷)

پھر ہلاک کیا ان کو ان کے گناہوں پر اور پیدا کیا ان کے بعد ہم نے اور امتوں کو۔

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝ (یونس ۲/۱۱)

اس طرح ہم گنہگار قوموں کو سزا دیتے ہیں پھر ان کے بعد ہم نے تم کو زمین میں نائب بنایا ہے تاکہ دیکھیں کہ تم کیا کرتے ہو۔

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ ، کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم ان سے پہلے کتنی

Marfat.com

مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ ؕ (انعام ۱/۷)

اُمتیں ہلاک کر چکے ہیں جن کو ہم نے دنیا میں ایسی قوت دی تھی جو قوت تم کو نہیں دی۔

تسبیح

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ (حدید ۱/۲۷)

جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا ہے۔

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ (بنی اسرائیل ۵/۱۵)

اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی تسبیح نہ پڑھتی ہو۔ لیکن تم ان کے حمد بیان کرنے کو نہیں سمجھتے۔

تسلیم

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ (لقمن ۳/۲۱)

اور جو کوئی تابع کرے اپنا منہ اللہ کی طرف اور وہ نیکی پر ہو تو اس نے مضبوط کڑا پکڑ لیا۔

وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا (ال عمران ۹/۳)

جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے اور بے اختیاری سے اسی

Marfat.com

(حق تعالےٰ کے سامنے سرافگندہ ہے

تفرقہ پردازی

فَلِمَ تُحَاجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ (آل عمران ۷)

سو جس بات کی تم کو خبر نہیں (اس میں) کیوں جھگڑتے ہو۔

وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ (انبیاء ۶/۷)

لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے۔

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝ (روم ۴/۲۱)

جنہوں نے اپنے دین میں پھوٹ ڈالی اور ہو گئے ان میں بہت فرقے (توان کا) ہر گروہ اس طریقہ پر جو انکے پاس ہے۔ نازاں ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ (انعام ۲۰/۸)

جنہوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور ہو گئے بہت سے فرقے۔ تجھ کو ان سے کچھ سروکار نہیں۔ ان کا کام اللہ کے حوالے کر دے۔ پھر وہی انکو جتلائیگا جو کچھ وہ کرتے تھے۔

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جن باتوں میں تم اختلاف کر رہے ہو

فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ (الحج 9/17)

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن (انکا) تم میں فیصلہ کر دے گا۔

تقدیر

قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِندِ اللَّهِ ط (النسا 11/5)

آپ کہہ دیں کہ سب (کچھ) اللہ کی طرف سے (ہوتا) ہے۔

قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ (طلاق 1/28)

اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا اندازہ[1] کر رکھا ہے۔

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ (قمر 3/27)

ہم نے ہر چیز پہلے ٹھہرا کر (مقرر شدہ) بنائی ہے۔

وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ۝ (قمر 3/27)

اور ہر چھوٹا اور بڑا (کام) لکھا جا چکا ہے۔

وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا (احزاب 5/22)

اور اللہ کا حکم تجویز کیا ہوا ہوتا ہے

وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ (بقرہ 23/2)

اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے جو کچھ لکھ دیا ہے۔ اس کو طلب کرو۔

[1] ہر چیز اللہ تعالیٰ کے اندازہ کے موافق ظہور پذیر ہوتی ہے۔

تقویٰ

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰی ۝ (طٰہٰ ۸/۱۶) — بہتر انجام تو پرہیزگاری کا ہی ہے

وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ط (البقرہ ۳۱/۲) — اور تمہارا معاف کر دینا تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

تکبر

وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۨ ﮑ (الحدید ۳/۲۴) — اللہ تعالیٰ کو کوئی اترانے والا بڑائی مارنے والا خوش نہیں آتا۔

فَبِئْسَ مَثْوَی الْمُتَکَبِّرِیْنَ ۝ (زمر ۸/۲۴) — سو غرور کرنے والوں کے رہنے کا بہت برا ٹھکانا ہے۔

توحید

اِلٰـہُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ج (النحل ۳/۱۴) — تمہارا معبودِ برحق ایک ہی معبود ہے

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط (النساء ۱۱/۵) — اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود نہیں

ف جو شخص دنیا میں فخر و تکبر کا لباس پہنتا ہے قیامت کے دن خدا اسے ذلت کا لباس پہنائے گا۔ (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ج — اگر ان دونوں (زمین و آسمان) میں اللہ تعالیٰ کے سوا اور معبود ہوتے تو

(انبیاء ۲/۱۷) — دونوں خراب ہو جاتے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَّابْتَغَوْا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ○ (بنی اسرائیل ۵/۱۵) — آپ کہہ دیں کہ اگر اس (اللہ تعالیٰ) کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا یہ (کفار) بتلاتے ہیں تو صاحب عرش کی طرف راہ نکالتے۔

وَّمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلٰهٍ إِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ إِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ط (مومنون ۵/۱۸) — اسکے ساتھ اور کوئی خدا نہیں اگر ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی مخلوق کو جدا کر لیتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کر دیتا۔

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ م لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ قف (قصص ۹/۲) — اور اللہ جل شانہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکارنا۔ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔

توبہ

وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ط (توبہ ۲/۱) — اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہے گا توبہ نصیب کریگا (توبہ کی توفیق دیگا)

أَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ — بیشک اللہ تعالیٰ آپ اپنے بندوں

Marfat.com

عِبَادِہٖ (توبہ ۱۳/۱)

کی توبہ قبول کرتا ہے۔

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ط (النساء ۳/۴)

اللہ تعالٰے کے ذمہ ان کی توبہ قبول کرنی ہے جو جہالت سے بُرا کام کر بیٹھتے ہیں اور فوراً توبہ کرتے ہیں تو انکو اللہ تعالیٰ معاف کر دیتا ہے۔

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْئٰنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ط (النساء ۳/۴)

اور ایسوں کی توبہ قبول نہیں کی جاتی جو بُرے کام کیے جاتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت سامنے آجائے تو کہنے لگا کہ میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ایسوں کی توبہ قبول کی جاتی ہے جو کہ حالت کفر میں مرتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ج (آل عمران ۹/۳)

جو لوگ منکر ہوئے مان کر پھر بڑھتے رہے انکار میں۔ ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہو گی۔

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ط (مائدہ ۶/۲)

پھر جس نے اپنے ظلم کے بعد توبہ کی اور اصلاح کی تو اللہ تعالٰے اس کی

Marfat.com

[stamp]

توبہ قبول کرتا ہے۔

فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ج — سو اگر تم توبہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ (توبہ ۱/۱۰)

توجہ

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ط — سو جس طرف تم منہ کرو۔ اللہ تعالےٰ وہاں ہی متوجہ ہے۔ (بقرہ ۱۴/۱)

وَيَهْدِىْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ط — اور جو رجوع کرے اس کو اپنی طرف راہ دیتا ہے۔ (شوریٰ ۲/۲۵)

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِىْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ج — آپ کہہ دیں کہ اللہ جس کو چاہے گمراہ کرتا ہے۔ اور اپنی طرف اس کو راہ دکھاتا ہے جو رجوع کرے۔ (رعد ۴/۱۳)

توکل

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝ — اللہ تعالےٰ کو توکل کرنے والوں سے محبت ہے۔ (آل عمران ۱۷/۴)

؎ توبہ کرنے والوں اور صفائی رکھنے والوں کو اللہ دوست رکھتا ہے (ارشاد النبیؐ)

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ (آل عمران ۱۲/۴)
مسلمانوں کو چاہیئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ کریں۔

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ (طلاق ۱/۲۸)
اور جو کوئی اللہ تعالےٰ پر بھروسہ کرے تو وہ اس کو کافی ہے۔

تہمت

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (نور ۳/۱۸)
جو لوگ پاکدامن بے خبر عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا و آخرت میں لعنت ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ (احزاب ۷/۲۲)
اور جو لوگ مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو بدوں گناہ کئے تہمت لگاتے ہیں تو انہوں نے اٹھایا بوجھ جھوٹ کا اور صریح گناہ کا۔

ثواب (ث)

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ
بیشک اللہ تعالےٰ کے پاس بڑا

(توبہ ۳/۱۱) ثواب ہے۔

وَاللّٰہُ عِنْدَہٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ہ اور اللہ تعالےٰ کے ہاں اچھا ثواب

(آل عمران ۲/۱۴) ہے۔

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَۃِ اَکْبَرُ ہ (النحل ۶/۱۴) اور آخرت کا ثواب تو بہت بڑا ہے۔

وَاَنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ ہ اور اللہ تعالےٰ ایمان والوں کا اجر

(آل عمران ۱۷/۴) ضائع نہیں کرتا۔

بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْہَہٗ لِلّٰہِ وَھُوَ کیوں نہیں جس نے تابع کردیا منہ اپنا

مُحْسِنٌ فَلَہٗٓ اَجْرُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ ص اللہ کے اور وہ نیک کام کرنیوالا ہے

(بقرہ ۱۳/۱) تو اسکا ثواب اپنے رب کے پاس ہے۔

اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ تحقیق جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں

وَاَقْرَضُوا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعَفُ مرد اور عورتیں اور اللہ تعالیٰ کو اچھی طرح

لَھُمْ وَلَھُمْ اَجْرٌ کَرِیْمٌ ہ قرض دیتے ہیں۔ ان کو ملتا ہے دونا۔

(حدید ۲/۱۷) اور ان کیلئے عزت کا ثواب ہے۔

ج

جادو

وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا لیکن شیطانوں نے کفر کیا کہ لوگوں کو

یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ق (بقرہ ۱۲/۱) جادو سکھلاتے تھے۔

Marfat.com

وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط (بقرہ ۱۲/۱)	اور وہ (جادوگر) اس سے بدون حکم الٰہی کسی کا نقصان نہیں کر سکتے۔
وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ (بقرہ ۱۲/۱)	اور سیکھتے ہیں وہ چیز (جادو) جو ان کا نقصان کرے اور فائدہ کوئی نہ کرے
لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ط وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ط (بقرہ ۱۲/۱)	جس نے اختیار کیا جادو کو اس کیلئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور بہت ہی بری چیز (جادو) ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنے آپ کو بیچا۔

جزا و سزا

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (آل عمران ۳/۳)	اور ہر کوئی اپنا کیا پورا پاوے گا اور ان کی حق تلفی نہ ہو گی۔
مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا (مومن ۵/۴۴)	اور جس نے برائی کی ہے تو وہ اس کے برابر ہی بدلا پائے۔
وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا شوریٰ ۴/۲۵	اور برائی کا بدلہ ہے ویسی ہی برائی۔
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ط (یونس ۳/۱۱)	جنہوں نے کی بھلائی ان کیلئے بھلائی ہے اور مزید براں بھی۔

Marfat.com

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰۤى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

(انعام ۲۰/۸)

جو کوئی ایک نیکی لاتا ہے تو اس کیلئے اس کا دس گنا ہے اور جو کوئی لاتا ہے ایک برائی سو سزا پائے گا اس کے برابر اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۝

(ملک ۲/۲۹)

کیا تم اس (اللہ) سے نڈر ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے کہ تم کو زمین میں دھنسا دے۔ پھر وہ زمین لرزنے لگے یا اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو گئے ہو کہ تم پر پتھروں کی بارش برسائے؟

جہاد

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝

(صف ۱/۲۸)

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو چاہتا ہے جو اس کی راہ میں قطار باندھ کر (اس طرح) لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ

اپنے جان و مال سے اللہ کی راہ میں لڑنے والوں کا درجہ اللہ تعالیٰ

Marfat.com

(النساء ۱۳/۵) — نے پیٹھ پھیرنے والوں پر بڑھا دیا ہے۔

فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ (النساء ۱۰/۵)

سو ان لوگوں کو اللہ کی راہ میں لڑنا چاہیئے جو دنیا کی زندگی آخرت کے بدلے بیچتے ہیں۔

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ (عنکبوت ۷/۲۱)

جنہوں نے ہمارے واسطے جہاد کیا ہم ان کو اپنی راہیں سمجھا دیں گے۔

اَلَّذِينَ اٰمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ (النساء ۱۰/۶)

جو لوگ ایمان والے ہیں سو وہ لڑتے ہیں اللہ کی راہ میں اور جو کافر ہیں سو لڑتے ہیں شیطان کی راہ میں۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۭ إِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِينَ ۝ (عنکبوت ۱/۲۱)

جو شخص محنت (جہاد) کرتا ہے وہ اپنے ہی لئے جہاد کرتا ہے اللہ تعالےٰ کو جہان والوں میں کسی کی حاجت نہیں۔

جھوٹ

وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ (الحج ۱۴/۱۷)

جھوٹ بولنے سے بچے رہو۔

جھوٹا ہونے کیلئے یہی کافی ہے کہ ہر سنی ہوئی بات نقل کر دی جاوے (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ (بنی اسرائیل ۹/۱۵)

اور آپ کہہ دیں کہ سچ آیا اور جھوٹ نکل بھاگا۔ بتحقیق جھوٹ مٹنے والا ہے۔

وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ۝ (السبا ۶/۲۲)

اور جھوٹ تو کسی چیز کو نہ پیدا کرتا ہے نہ پھیر کر لاتا ہے۔

وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ (شوریٰ ۳/۲۵)

اللہ تعالےٰ جھوٹ کو مٹاتا ہے اور اپنی باتوں سے سچ کو ثابت کرتا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ (جاثیہ ۱/۲۵)

ہر جھوٹے گنہگار کیلئے خرابی ہے۔

وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ۝ (طٰہٰ ۳/۱۶)

اور جس نے جھوٹ باندھا وہ مراد کو نہ پہنچا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ (یونس ۷/۱۱)

جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ نہیں پنپتے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝ (مومن ۴/۲۴)

بیشک اللہ تعالیٰ اس کو راہ نہیں دیتا جو ہو بے لحاظ جھوٹا۔

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ (زمر ۶/۲۴)

جو اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں تو قیامت کے دن تو دیکھے گا کہ ان کے منہ سیاہ ہونگے۔

Marfat.com

(ح)

حُبِّ دنیا

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا ۝ (اعلیٰ ۱/۳۰)

بلکہ تم اپنی دنیوی زندگی کو آخرت پر مقدم رکھتے ہو۔

تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ز (النساء ۱۳/۵)

تم دنیا کی زندگی کا سامان چاہتے ہو۔

زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ کَفَرُوا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا (بقرہ ۲۶/۲)

کافروں کو دنیا کی زندگی پر فریفتہ کیا گیا ہے۔

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰی حَیٰوۃٍ ج وَمِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَکُوْا ج یَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ یُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَۃٍ ج وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ یُّعَمَّرَ ط (بقرہ ۱۱/۱)

اور تو ان کو سب لوگوں سے زیادہ زندگی پر حریص دیکھے گا بلکہ مشرکوں سے بھی زیادہ حریص۔ ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ ہزار برس کی عمر پاوے مگر اس قدر جینا بھی ان کو عذاب سے بچانے والا نہیں۔

اَلْهٰکُمُ التَّکَاثُرُ ۝ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ط (التکاثر ۱/۳۰)

تم کو بہتات کی حرص نے غفلت میں رکھا یہاں تک کہ قبریں جا دیکھیں۔

Marfat.com

قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ط

(توبہ ۳/۱۰)

آپ کہہ دیں کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور برادری اور مال جو تم نے کمائے ہیں اور سوداگری جس کے بند ہونے سے تم ڈرتے ہو اور حویلیاں جنکو تم پسند کرتے ہو۔ تم کو زیادہ پیاری ہیں اللہ سے اور اسکے رسولؐ سے اور لڑنے سے اسکی راہ میں۔ تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (کوئی عذاب) بھیجے۔

حُبِّ مال

وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ط (العادیات ۱/۱۳)

اور آدمی مال کی محبت پر بہت پکا ہے۔

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ط (فجر ۱/۱۳)

اور (تم) مال کو جی بھر کر پیار کرتے ہو

وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ ط (الیل ۱/۱۴)

اور اس کا مال اس کے (ہرگز) کام نہ آئے گا جب (عذاب کے) گڑھے میں گریگا۔

Marfat.com

الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَہٗ ۙ یَحْسَبُ اَنَّ مَالَہٗٓ اَخْلَدَہٗ ۚ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ۖ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۭ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۭ

(ہمزہ ۱)

جس نے مال سمیٹا اور گن گن کر رکھا وہ کیا خیال رکھتا ہے کہ اس کا مال سدا اسکے ساتھ رہیگا ہرگز نہیں وہ پھینکا جائیگا اس روندنے والی میں اور تو کیا سمجھا۔ کون ہے روندنے والی وہ ایک آگ ہے اللہ کی سلگائی ہوئی جو جھانک لیتی ہے دل کو۔

حزب الشیطان

وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۝ (النسآء ۶/۵)

جس کا ساتھی ہوا شیطان۔ تو وہ بہت برا ساتھی ہے۔

اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ (اعراف ۳/۸)

ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا رفیق بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ (النحل ۱۳/۱۴)

اس (شیطان) کا زور تو انہی پر چلتا ہے جو اس کو (اپنا) رفیق سمجھتے ہیں اور جو اس کو شریک مانتے ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ ، کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو

Marfat.com

اللّٰہُ عَلَیۡہِمۡ ...... وَ یَحۡلِفُوۡنَ	اس قوم کے دوست بنے ہوئے ہیں
عَلَی الۡکَذِبِ ..... اِتَّخَذُوۡۤا اَیۡمَانَہُمۡ	جن (منافق ویہود) پر اللہ تعالیٰ غصہ
جُنَّۃً فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ	ہوا ہے اور قسمیں کھاتے ہیں جھوٹ
اِنَّہُمۡ ہُمُ الۡکٰذِبُوۡنَ ۝ اِسۡتَحۡوَذَ	بات پر۔ اور انہوں نے اپنی قسموں
عَلَیۡہِمُ الشَّیۡطٰنُ فَاَنۡسٰہُمۡ ذِکۡرَ اللّٰہِ	کو ڈھال بنا رکھا ہے پھر اللہ کی راہ
اُولٰٓئِکَ حِزۡبُ الشَّیۡطٰنِ ؕ	سے روکتے ہیں۔ وہی (دراصل)
(المجادلہ ۳/۲۸)	جھوٹے ہیں۔ ان پر شیطان نے قابو
	پا لیا ہے پھر ان کو اللہ کی یاد بھلا
	دی ہے یہی لوگ ہیں شیطان کا گروہ۔
اِنَّ حِزۡبَ الشَّیۡطٰنِ ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ۝	تحقیق جو شیطان کا گروہ ہے۔ وہی
(مجادلہ ۳/۲۸)	خراب ہونا ہے۔

حزب اللہ

وَمَنۡ یَّتَوَلَّ اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ وَالَّذِیۡنَ	اور جو کوئی دوست رکھے اللہ کو اور
اٰمَنُوۡا فَاِنَّ حِزۡبَ اللّٰہِ	اس کے رسول کو اور ایمان والوں
(مائدہ ۹/۶)	کو سو وہی جماعت ہے اللہ کی۔
لَا تَجِدُ قَوۡمًا یُّؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَ الۡیَوۡمِ	تو نہ پائیگا کسی قوم کو جو یقین رکھتے ہوں

Marfat.com

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ (مجادلہ ۳/۲۸)	اللہ پر اور پچھلے دن پر کہ دوستی کریں ایسوں سے جو مخالف ہوئے اللہ کے اور اس کے رسولؐ کے۔ خواہ وہ اپنے باپ ہوں یا اپنے بیٹے یا اپنے بھائی یا اپنے گھرانے کے وہی لوگ ہیں گروہ اللہ کا۔
اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (مجادلہ ۳/۲۸)	تحقیق جو گروہ اللہ کا ہے وہی مراد کو پہنچے گا۔

حق و صداقت

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ (بقرہ ۱۷/۱)	حق وہی ہے جو تیرا رب کہے۔
وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝ (النسا ۱۱/۵)	اور اللہ تعالےٰ سے زیادہ کس کی سچی بات (ہو سکتی ہے)؟
وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ (کہف ۱۸/۵)	کافر جھوٹی باتیں بنا کر جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق بات کو بچلا دیں۔
اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ؕ (یونس ۴/۱۱)	سو اٹکل کام نہیں دیتی سچ بات میں کچھ بھی۔

Marfat.com

بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ط (مومنون ۴/۱۸)

بلکہ وہ (رسول) تو ان کے پاس (دین) حق لایا ہے اور ان (کافروں) میں سے اکثر کو سچی بات بُری لگتی ہے اور اگر رب سچا ان کی خوشی پر چلے تو زمین و آسمان اور جو کوئی ان میں ہے سب تباہ ہو جائیں۔

حکم

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ (یوسف ۵/۱۲)

حکم اللہ کے سوا کسی کا نہیں۔

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا (احزاب ۵/۲۲)

اور اللہ کا حکم پورا ہوتا ہے۔

حکمت

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (بقرہ ۲۵/۲)

سو جان لو کہ بیشک اللہ تعالےٰ زبردست حکمت والا ہے۔

يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ (بقرہ ۳۷/۳)

جسکو چاہتا ہے حکمت (سمجھ) عطا کرتا ہے

وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ط (بقرہ ۳۷/۳)

اور جس کو حکمت ملی اس کو بڑی خوبی ملی۔

Marfat.com

حکومت

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ

(مائدہ ۶/۶)

تجھے معلوم نہیں کہ زمین و آسمان میں اللہ تعالیٰ ہی کی بادشاہت ہے۔ وہ جس کو چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے۔

تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۗءُ ۡ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ

(آل عمران ۳/۴)

جس کو چاہے سلطنت دیوے جس سے چاہے سلطنت چھین لے جس کو چاہے عزت دیوے اور جس کو چاہے ذلیل کرے (کیونکہ)

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠

(النور ۷/۱۸)

اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے وعدہ کرلیا ہے کہ جو تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرے۔ تو ان کو ملک میں حکومت دیگا جیسے ان سے پہلوں کو حاکم بنایا تھا۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝

(التین ۱/۳۰)

کیا اللہ تعالےٰ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

Marfat.com

حیات بعد از ممات

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ج (روم ۵/۲۱)

بیشک وہی (اللہ تعالےٰ) مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ط بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (احقاف ۴/۲۶)

وہی قدرت رکھتا ہے کہ مردوں کو زندہ کرے کیونکہ وہ ہر چیز کر سکتا ہے۔

كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ط (اعراف ۳/۸)

جیسا تم کو پہلے پیدا کیا ویسے ہی مرنے کے بعد دوسری بار بھی پیدا ہو گے

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ط (لقمٰن ۳/۲۱)

تم سب کا پیدا کرنا اور مرنے کے بعد زندہ کرنا اللہ تعالےٰ کے نزدیک ایسا ہے جیسے ایک شخص کا۔

وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ (حج ۱/۱۷)

اور اللہ تعالیٰ قبر والوں کو دوبارہ پیدا کریگا

(خ)

خالق و مخلوق

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ز (زمر ۶/۲۴)

اللہ جلشانہ ہر چیز کے بنانے والا ہے

Marfat.com

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ (قصص ۷/۲۲)	اور تیرا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔
يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ (فاطر ۱/۲۲)	وہ جو چاہتا ہے زیادہ پیدا کر دیتا ہے۔
وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ۝ (فرقان ۱/۱۸)	اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر سب کا الگ الگ اندازہ رکھا۔
اَلَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ (سجدہ ۱/۲۱)	جس (اللہ) نے جو چیز بنائی خوب بنائی۔
سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا (یٰس ۳/۲۲)	پاک ذات ہے جس نے سب چیزوں کا جوڑہ (مقابل) پیدا کیا۔
مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ج (یونس ۱/۱۱)	اللہ تعالےٰ نے سب کچھ یونہی نہیں بنایا بلکہ تدبیر سے (بنایا ہے)
وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (دخان ۲/۲۵)	زمین و آسمان اور جو کچھ انکے درمیان ہے کو ہم نے کھیل نہیں بنایا۔ بلکہ ہم نے ان کو حکمت پر پیدا کیا ہے مگر بہت لوگ نہیں سمجھتے۔
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ (النحل ۹/۱۴)	اللہ ہی تم کو پیدا کرتا ہے اور پھر تم کو موت دیتا ہے۔
لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ط (روم ۴/۲۱)	اللہ کے بنائے ہوئے کو نہیں بدلنا۔

Marfat.com

[library stamp]

خشیت

فَاللّٰہُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْہُ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ (توبہ ۲/۱۰)

سو اگر تم ایمان رکھتے ہو تو تم کو اللہ سے زیادہ ڈرنا چاہیئے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّہُمْ بِالْغَیْبِ لَہُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ کَبِیْرٌ ۝ (الملک ۱/۲)

جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں۔ ان کے لئے معافی اور بڑا ثواب ہے۔

لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ ط (حشر ۳/۲۸)

اگر ہم یہ قرآن ایک پہاڑ پر اتارتے اور اسے ادراک ہوتا تو تو دیکھ لیتا کہ وہ اللہ کے ڈر سے دب جاتا۔ پھٹ جاتا۔

اَلَّذِیْنَ یُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰہِ وَیَخْشَوْنَہٗ وَلَا یَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰہَ ط (احزاب ۵/۲۲)

وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچاتے ہیں وہ اللہ ہی سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔

خواہش انسان

اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰی ۝ صلے (النجم ۲/۷)

بھلا کہیں آدمی کو اس کی ہر آرزو

Marfat.com

مل سکتی ہے۔

إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝ (دہر ۲/۲۹)

یہ لوگ چاہتے ہیں جلد ملنے والی کو اور چھوڑ رکھا ہے اپنے پیچھے ایک بھاری[۱] دن کو۔

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۝ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝ (قیمہ ۱/۲۹)

کوئی نہیں پر تم چاہتے ہو جو جلد ملے اور چھوڑتے ہو جو دیر[۲] میں آئے۔

خودستائی

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝ (النجم ۲/۲۷)

سو اپنی خوبیاں بیان نہ کرو۔ وہ (اللہ) اسکو خوب جانتا ہے جو بچ کر چلا۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ (آل عمران ۱۹/۱۸)

تو یہ نہ سمجھ کہ جو لوگ اپنے کیے پر خوش ہوتے ہیں اور بن کیے پر تعریف چاہتے ہیں وہ عذاب سے چھوٹ جائینگے بلکہ ان کیلیے عذاب دردناک ہے

---

۱ چونکہ دنیا جلد ہاتھ آنے والی چیز ہے اس لئے اس کی زیادہ خواہش رکھتے ہیں۔ اور قیامت کے دن کی کوئی فکر نہیں کرتے۔

۲ دنیا چونکہ نقد اور جلد ملنے والی چیز ہے اسکو تم چاہتے ہو اور آخرت کو ادھار سمجھ کر چھوڑتے ہو کہ اسکے ملنے میں ابھی دیر ہے۔ (موضح الفرقان)

Marfat.com

خیرات

اِنَّ اللّٰہَ یَجْزِی الْمُتَصَدِّقِیْنَ ۝	اللہ تعالے خیرات[1] کرنے والوں کو
(یوسف ۱۰/۱۲)	بدلہ دیتا ہے۔
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ یُّوَفَّ اِلَیْکُمْ	جو کچھ تم کارِ خیر میں خرچ کروگے (وہ)
وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝	تم کو پورا ملے گا اور تمہارا حق نہ مارا
(بقرہ ۳۷/۴)	جائیگا (حالانکہ)
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ فَلِاَنْفُسِکُمْ ط وَمَا	جو کچھ تم خرچ کروگے سو اپنے ہی
تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْہِ اللّٰہِ ط	واسطے جب تک خرچ (نہ) کروگے
(بقرہ ۳۷/۳)	اللہ ہی کی رضا[2] جوئی میں۔
قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَۃٌ خَیْرٌ مِّنْ	نرمی سے جواب دینا اور درگزر کرنا
صَدَقَۃٍ یَّتْبَعُہَآ اَذًی ط	اس خیرات سے بہتر ہے جس کے
(بقرہ ۳۶/۳)	بعد آزار پہنچایا جائے۔
لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ط	جب تک اپنی پیاری چیزوں سے
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ	کچھ اللہ کی راہ میں خرچ نہ کروگے

[1] مانگنے والے کو خالی ہاتھ نہ پھیرو۔ گو ایک سوختہ کھجور ہی کیوں نہ دو۔

[2] خیرات کا ثواب جب ہی ملے گا کہ اللہ کی خوشنودی کے لئے کی جائے۔

Marfat.com

عَلِيْمٌ

(آل عمران ۱/۴)

ہرگز نیکی میں کمال حاصل نہ کر سکو گے اور جو کچھ بھی خرچ کرو گے سو اللہ کو معلوم ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج

(بقرہ ۳۶/۳)

جو لوگ اپنے مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے باوجود نہ احسان جتلاتے ہیں اور نہ ستاتے ہیں۔ انہی کے لئے اپنے رب کے پاس ثواب ہے۔

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

(حدید ۱/۱۷)

تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ط وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ط

(بقرہ ۳۶/۳)

ان لوگوں کی مثال جو اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں ایسی ہے کہ جیسے ایک دانہ اس سے اُگیں سات بالیں اور ہر بال میں سو سو دانے۔ اور جس کے واسطے چاہے اللہ (اس سے بھی) بڑھا دیتا ہے۔

Marfat.com

(د)

داعی الی الخیر

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ط (آل عمران ۱۱/۴) — تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے کہ جو نیک کام کی طرف بلاتی رہے اور اچھے کاموں کا حکم کرے اور بُرائی سے روکے۔

درگزر

وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ط (بقرہ ۳۱/۲) — درگزر کرنا تقویٰ کے زیادہ قریب ہے

درجات

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ط (انشقاق ۱/۲) — اور تم کو درجہ بہ درجہ چڑھنا ہے۔

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ج (احقاف ۲/۲۶) — ہر ایک کیلئے ان کے اعمال کے مطابق الگ الگ درجے ہیں۔

لہ جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر نہ کرے وہ میرے طریقہ پر نہیں (ارشاد النبی)

لہ دنیا کی زندگی کے مختلف مدارج طے کرنے کے بعد درجہ بدرجہ آخرت کی منزلیں بھی طے کرنی ہیں

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ط (زخرف ۳/۲۵)	اور بلند کر دیئے درجے بعض کے بعض پر۔ تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتے رہیں۔

دشمن

اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ه (النساء ۱۵/۵)	بیشک کافر تمہارے صریح دشمن ہیں۔
لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ج (مائدہ ۱۱/۶)	تو سب لوگوں سے زیادہ یہودیوں اور مشرکوں کو مسلمانوں کا دشمن پائے گا۔
يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ (تغابن ۲/۲۸)	اے ایمان والو۔ تمہاری عورتوں اور اولادیں سے بعض تمہارے دشمن ہیں۔
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ط (النساء ۷/۵)	اللہ تعالےٰ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے۔

دعا

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ط (رعد ۲/۱۳)	اسی (اللہ تعالیٰ) کو پکارنا سچ ہے۔

Marfat.com

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ (رعد ۲/۱۴)	اور جن لوگوں کو یہ اسکے سوا پکارتے ہیں وہ ان کے کچھ بھی کام نہیں آتے۔
فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ط اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (بقرہ ۲۳/۲)	سو میں تمہارے بالکل قریب ہوں اور دعا مانگنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں۔ جب مجھ سے دعا مانگے۔ یعنی مجھ کو پکارے۔
وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ط (شوریٰ ۳/۱۵)	جو ایمان لائے اور بھلے کام کرتے ہیں ان کی اللہ تعالے دعا قبول کرتا ہے۔ اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔
وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَا اَوْ رُدُّوْهَا ط (النساء ۱۱/۵)	اور جب تم کو کوئی دعا دیوے۔ تو تم بھی اس سے بہتر دعا دو۔ یا وہی الٹ کر کہو۔

ؐ والدین کے لیے دعا سے رحمت اور استغفار کرو اور ان کے بعد ان کے عہد و پیمان کو جاری کرو اور صرف ان کی رضامندی و خوشی کے لیے صلہ رحمی کرو اور ان کے ملنے والوں کی تعظیم و توقیر کرو (ارشاد النبیؐ)

ؐ مظلوم کی دعا سے ڈرو کیونکہ اس کے اور خدا کے درمیان کوئی پردہ نہیں۔ (ارشاد النبیؐ)

دل

مَاجَعَلَ اللّٰہُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَیْنِ فِیْ جَوْفِہٖ ۚ (احزاب ۱/۲۱)	اللہ تعالےٰ نے کسی مرد کے سینہ میں دو دل نہیں بنائے۔
وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ ؕ (احزاب ۶/۲۲)	اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔
وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (آل عمران ۱۶/۴)	اور اللہ تعالےٰ دلوں کے بھید بھی جانتا ہے۔
وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ (العٰدیٰت ۱/۳۰)	اور جو کچھ دلوں[1] میں ہے (وہ قیامت کے دن سب) آشکارا ہو جائیگا۔
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ (انفال ۳/۹)	اور جان لو کہ اللہ روک لیتا ہے۔ آدمی سے اس کے دل[2] کو۔

[1] آپس میں تحفے بھیجا کرو۔ تحفہ دل کی کدورت کو دور کر دیتا ہے۔ (ارشاد النبیؐ)

[2] دل اللہ تعالےٰ کے ہاتھ میں ہے جدھر چاہے پھیر دے ؎

خدا کا کام ہے یہ دوست یا دشمن بنا دینا

اسی کے قبضۂ قدرت میں ہے دل کا گھما دینا

Marfat.com

دوست

وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَ ○

(جاثیہ ۲/۲۵)

ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں اور اللہ پرہیزگاروں کا دوست[ل] ہے۔

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ج (یونس ۶/۱۱)

یاد رکھو جو لوگ اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہونگے

وَمَنْ یَّتَّخِذِ الشَّیْطٰنَ وَلِیًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِیْنًا ط

(النساء ۱۸/۵)

اور جس نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا۔ تو وہ صریح نقصان میں جا پڑا۔

اَلْاَخِلَّآءُ یَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِیْنَ ط

(زخرف ۶/۲۵)

تمام دوست اس (قیامت کے) دن ایک دوسرے کے دشمن ہو جائینگے بجز خدا سے ڈرنے والوں کے۔

عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ط وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ ط (الممتحنہ ۲/۲۸)

اُمید ہے کہ اللہ تمہیں اور جو تمہارے دشمن ہیں ان میں دوستی (پیدا) کر دے اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے

لہ خدا کے نزدیک بہترین دوست وہ جو اپنے دوستوں کے حق میں بہتر ثابت ہو (حدیث)

Marfat.com

دنیا

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ج (النسا ۱۱/۵)
آپ کہہ دیں کہ دنیا کا فائدہ محض چند روزہ ہے

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ (حدید ۳/۲۷)
اور دنیا[۱] کی زندگانی تو دھوکے کا سامان ہے۔

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا (بقرہ ۲۶/۲)
کافروں کو دنیا کی زندگی پر فریفتہ کیا ہے۔

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج (کہف ۶/۱۵)
مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی رونق ہیں۔

وَمَا اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ج (قصص ۶/۲۰)
اور جو کچھ تم کو دیا گیا ہے۔ وہ محض دنیوی زندگی کے برتنے کے لئے ہے اور یہیں کی زینت ہے۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ
لوگوں کو مرغوب چیزوں کی محبت نے فریفتہ کر رکھا ہے جیسے عورتیں ہوئیں بیٹے ہوئے سونے چاندی

۱۔ دنیا کی کوئی چیز تیرے پاس نہ ہو لیکن یہ چار چیزیں ہوں تو تجھے کوئی اندیشہ نہیں۔ (۱) راست گفتاری (۲) حفظ امانت (۳) خوش خلقی (۴) غذائے حلال (ارشاد النبی)

الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۝

(آل عمران ۳/۲)

کے جمع کئے ہوئے خزانے ہوئے نشان لگائے ہوئے گھوڑے ہوئے اور مویشی اور کھیتی ہوئی اور یہ سب دنیوی زندگی کے استعمال کی چیزیں ہیں اور انجام کار کی خوبی تو اللہ ہی کے پاس ہے۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ

(حدید ۳/۲۷)

تم خوب جان لو کہ دنیوی زندگی محض کھیل اور تماشہ اور آرائش اور باہم ایک دوسرے پر فخر کرنا اور اموال و اولاد میں ایک کا دوسرے سے اپنے آپ کو زیادہ بتلانا ہے (بالنہمہ)

وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝

(رعد ۳/۱۳)

دنیا کی زندگی پر اتراتے ہیں حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے سامنے بجز ایک متاعِ قلیل کے کچھ نہیں۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا

جو شخص دنیا کی نیت رکھے گا ہم ایسے شخص کو دنیا میں جتنا چاہیں گے جس کے واسطے چاہیں گے فی الحال

Marfat.com

(بنی اسرائیل ۲/۱۵)

ہی دے دینگے۔ پھر ہم اس کیلئے جہنم تجویز کرینگے۔ اور اس میں بدحال راندہ ہو کر داخل ہوگا۔

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنزَلْنَٰهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِۦ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَٰمُ حَتَّىٰٓ إِذَآ أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَآ أَنَّهُمْ قَٰدِرُونَ عَلَيْهَآ أَتَىٰهَآ أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَٰهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ ۚ

(یونس ۳/۱۱)

دنیا کی زندگی کی وہی مثال ہے جیسے ہم نے آسمان سے پانی اتارا (بارش کی) پھر اس کی وجہ سے زمین سے رلا ملا سبزہ نکلا۔ جو کہ انسان اور جانور کھاتے ہیں۔ یہاں تک جب وہ زمین اپنی رونق کو پہنچ گئی۔ اور خوب مزین ہو گئی۔ تو اسکے مالکوں نے خیال کیا کہ اب یہ ہمارے ہاتھ لگے گی کہ ناگاہ رات کو یا دن کو اس پر ہماری طرف سے کوئی حادثہ پہنچا کہ ہم نے اس کو ایسا صاف کر دیا کہ گویا کل وہ موجود ہی نہ تھی۔

ے مالکوں کو بھروسہ ہو گیا کہ اب وہ فصل کاٹ کر فائدہ اٹھائینگے۔

دین

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ (آل عمران ۲/۳)

بیشک جو دین اللہ کو پسند ہے وہ اسلام ہے۔

ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ (روم ۴/۲۱)

یہی سچا (سیدھا) دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمُ الدِّينَ (بقرہ ۱۶/۱)

بیشک اللہ نے تم کو چن کر دین دیا ہے۔

مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ (حج ۱۷/۱)

(یہی) دین تمہارے باپ (حضرت ابراہیمؑ کا) ہے

شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ (شوریٰ ۲/۲۵)

اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے وہی دین مقرر کیا ہے جس کا حکم کیا تھا نوحؑ کو اور جس کا حکم بھیجا ہم نے تیری طرف اور جس کا حکم کیا تھا ہم نے ابراہیمؑ کو اور موسیٰؑ و عیسیٰؑ کو۔

۱؎ جو شخص اپنے دین کی خاطر مارا جائے وہ شہید ہے اور مخلوق کی خیر خواہی اور خلوص کا نام دین ہے۔ (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ج (بقرہ ۳۴/۳)

دین کے معاملہ میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ط (الحج ۱/۱۷)

اور تم پر دین میں کسی قسم کی مشکل (یا تنگی) نہیں رکھی۔

وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ط (بقرہ ۲۷/۲)

اور لوگوں کو دین سے بچلانا قتل سے بھی بڑھ کر ہے۔

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ه (کافرون ۱/۳۰)

تم کو تمہارا دین (مبارک ہو) مجھ کو میرا دین۔

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ط (بقرہ ۱۴/۱)

تجھ سے یہود اور نصاریٰ ہرگز راضی نہ ہوں گے جب تک تو ان کے دین کے تابع نہ ہو۔

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ج (آل عمران ۹/۳)

اور جو کوئی دین اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے سو اس سے ہرگز قبول نہ ہوگا۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ لا (توبہ ۱۰/۵)

اسی نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اس کو ہر دین پر غالب کرے۔

Marfat.com

(ڈ)

ڈھیل

وَلَن يُؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفۡسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ط (منفقون ۲/۲۸)

اللہ کسی شخص کو جب اسکا وعدہ میعاد آپہنچا۔ ہرگز ڈھیل (مہلت) نہ دیگا۔

وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوۡا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهۡرِهَا مِنۡ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنۡ يُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى (فاطر ۵/۲۲)

اگر اللہ تعالےٰ لوگوں پر ان کے اعمال کے سبب داروگیر کرتا تو زمین پر ایک تنفس بھی نہ چھوڑتا۔ لیکن اللہ تعالےٰ ان کو ایک میعاد مقرر تک ڈھیل دے رہا ہے۔

لَوۡ يُؤَاخِذُهُمۡ بِمَا كَسَبُوۡا لَعَجَّلَ لَهُمُ الۡعَذَابَ ؕ بَلۡ لَّهُمۡ مَّوۡعِدٌ (کہف ۸/۱۵)

اگر ان کو ان کے کئے پر پکڑے تو جلدی ان پر عذاب نازل کرے مگر ان کیلئے ایک وعدہ مقرر ہے۔

قُلۡ مَنۡ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ج (مریم ۵/۱۹)

آپ کہہ دیں کہ جو لوگ گمراہی میں ہیں اللہ تعالیٰ انکو ڈھیل دیتا چلا جارہا ہے

فَاَمۡلَيۡتُ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا (رعد ۵/۱۳)

سو میں نے کافروں کو ڈھیل دے رکھی ہے۔

Marfat.com

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ

(آل عمران ۱۵/۴)

اور کافر یہ نہ سمجھیں کہ ہم جو ان کو مہلت دیتے ہیں تو یہ ان کے حق میں کچھ اچھا ہے (بلکہ) ہم تو اسلئے ان کو مہلت دیتے ہیں تاکہ وہ گناہوں میں زیادہ ترقی کریں اور ان کیلئے خوار کرنے والا عذاب ہے۔

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۙ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝

(مومنون ۴/۱۸)

کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ جو ہم ان کو مال اور اولاد دیتے جا رہے ہیں تو ہم ان کو جلدی جلدی فائدے پہنچا رہے ہیں۔ یہ بات وہ نہیں سمجھتے (کہ یہ ڈھیل دی جا رہی ہے)۔

(۷)

رحمت

فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ

(انعام ۱۸/۸)

تو کہہ دے کہ تمہارے رب کی رحمت میں بڑی وسعت ہے۔

وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ (اعراف ۱۹/۹)

میری رحمت ہر چیز کو محیط ہے۔

Marfat.com

كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ط (انعام ۲/۷)	اللہ تعالٰے نے رحمت فرمانا اپنے اوپر لازم کر لیا ہے (دیکھو)
لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ج (فتح ۳/۲۶)	اللہ تعالٰے جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط (آل عمران ۸/۳)	اللہ تعالی بہت گنجائش والا خبردار ہے۔ اپنی رحمت کے لیے جس کو چاہے خاص کر لیتا ہے۔
وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ (زخرف ۳/۲۵)	اور تیرے رب کی رحمت ان چیزوں سے بہتر ہے جو سمیٹتے (جمع) کرتے ہیں
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط (زمر ۶/۲۴)	اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔
وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ۝ (الحجر ۴/۱۴)	اور بجز گمراہوں کے اللہ کی رحمت سے کون ناامید ہوتا ہے۔
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (اعراف ۷/۸)	بیشک اللہ کی رحمت[1] نیک کام کرنے والوں کے قریب ہے
فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ (بقرہ ۸/۱)	سو اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی۔ تو تم ضرور تباہ ہو جاتے۔

[1] جو شخص کسی پر مہربانی نہیں کرتا۔ اس پر خدا بھی مہربانی نہیں کرتا (ارشاد النبی)

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ج وَمَا يُمْسِكْ لا فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ط

(فاطر ۱/۲۲)

جو کچھ کہ اللہ تعالے رحمت میں سے لوگوں پر کھول دے تو اس کو کوئی روکنے والا نہیں۔ اور جو کچھ روک رکھے تو اسکو کوئی پہنچانے والا نہیں

رزق

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

(الحج ۸/۱۷)

اللہ تعالے سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ط

(انعام ۲/۷)

اور وہ سب کو کھلاتا ہے۔ اس کو کوئی نہیں کھلاتا۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ

(الذریٰت ۳/۱۷)

بیشک اللہ ہی روزی دینے والا زور آور مضبوط ہے۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا

(ھود ۱/۱۱)

اور جو کوئی زمین پر چلنے والا ہے۔ اسکی روزی اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے

وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝

(طٰہٰ ۸/۱۶)

اور تیرے رب کی دی ہوئی روزی بہتر ہے اور بہت باقی رہنے والی ہے۔

Marfat.com

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝
(الذّٰریٰت ۲۷/۱)

تمہاری روزی اور جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے آسمان [ل] میں ہے۔

وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ
(شوریٰ ۲۵/۳)

لیکن ماپ کر (روزی) اتارتا ہے جتنی چاہتا ہے کیونکہ وہ اپنے بندوں کی خبر رکھتا ہے دیکھتا ہے۔

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ڮ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝
(الفاطر ۲۲/۱)

کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا ہو (جیب) اسکے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ تو پھر تم کہاں اُلٹے جا رہے ہو؟

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۝
(شوریٰ ۲۵/۲)

جس کو چاہے زیادہ [ك] روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے کم دیتا ہے۔

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (زخرف ۲۵/۳)

ہم نے دنیوی زندگی میں ان کی روزی تقسیم کر رکھی ہے۔

ل آنیوالی جو بات ہے اسکا حکم آسمان سے اترتا ہے (موضح القرآن) اور کہا ابن عباسؓ اور مجاہدؒ وغیرہ نے آسمان میں ہے روزی یعنی مینہ اور جس کا وعدہ ہوا یعنی بہشت (ابن کثیر)

ك جو شخص اس بات کو دوست رکھتا ہے کہ خدا اسکی روزی میں توسیع دے اور عمر میں برکت دے۔ تو اسے چاہیئے کہ اپنے قرابتیوں کے ساتھ سلوک کرتا ہے۔

Marfat.com

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ق
اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ

(عنکبوت ۶/۲۱)

اور کتنے جانور ایسے ہیں جو اپنی روزی نہیں اٹھائے پھرتے اللہ ان کو بھی روزی دیتا ہے اور تم کو بھی۔

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ
لَبَغَوْا فِى الْاَرْضِ

(شوریٰ ۳/۲۵)

اگر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی روزی فراخ کر دے تو ملک میں اودھم مچانے لگیں (حالانکہ)

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ
فِى الرِّزْقِ ج فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا
بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ اَفَبِنِعْمَةِ
اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ٥

(النحل ۱/۱۴)

اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعضوں کو بعضوں پر رزق میں فضیلت دی ہے سو جن لوگوں کو فضیلت دی گئی ہے وہ اپنے حصہ کا مال اپنے غلاموں کو اس طرح کبھی دینے والے نہیں کہ وہ سب اسی میں برابر ہو جائیں۔ کیا اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔

رسولؐ

مَاكَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ
وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ط

تمہارے مردوں میں سے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کسی کے باپ نہیں

Marfat.com

(احزاب ۵/۲۲)	بلکہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور سب نبیوں پر مہر[۱]
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (انبیاء ۷/۱۷)	ہم نے آپ کو سارے جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ[۲] (احزاب ۷/۲۲)	اللہ اور اس کے فرشتے رسول پر رحمت (درود و سلام) بھیجتے ہیں۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (احزاب ۷/۲۲)	اے ایمان والو تم بھی آپ پر رحمت (درود) بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔
وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (توبہ ۸/۱۰)	اور جو لوگ کہ رسول اللہ کو ایذا دیتے ہیں ان کیلئے دردناک عذاب ہے

[۱] یعنی آپ کی تشریف آوری سے نبیوں کے سلسلہ پر مہر لگ گئی ہے اب کسی کو نبوت نہیں دی جائے گی بس جن کو ملنی تھی مل چکی اسلئے آپ کی نبوت کا دورہ سب کے بعد رکھا گیا جو قیامت تک چلتا رہیگا حضرت مسیح علیہ السلام بھی اخیر زمانہ میں بحیثیت آپ کے ایک امتی کے آئیں گے۔ خود ان کی نبوت و رسالت کا عمل اس وقت جاری نہ ہوگا (موضح الفرقان) اندریں حالات حضور کے بعد ہر مدعی نبوت کو کذاب کافر اور ملت اسلام سے خارج سمجھنا عین ایمان ہے خواہ وہ ظلی ہو یا بروزی۔

[۲] ہمارے سب اعمال حضور کے پیش ہوتے ہیں ان میں سے برے اعمال سرکار دوعالم کی تکلیف کا باعث ہوتے ہیں۔

Marfat.com

رضا

وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ
(توبہ ۸/۱۰)

اللہ اور اس کے رسولؐ کو راضی کرنا بہت ضروری ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ط
(بقرہ ۲۵/۳)

اور لوگوں میں بعض آدمی ایسا بھی ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی میں اپنی جان تک کو صرف کر دیتا ہے۔

مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ط وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا
(النسا ۱۷/۵)

لوگوں میں سے جو کوئی صدقہ کرنے کو یا نیک کام کرنے کو یا صلح کرانے کو کہے اور جو کوئی یہ کام محض اللہ کی خوشنودی (رضا) کے لیئے کرے تو ہم اس کو اجر عظیم دیں گے۔

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ
(روم ۴/۴۱)

اور جو زکوٰۃ اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیئے دیتے ہیں سو یہ وہی ہیں جن کے دونے ہوتے۔

؎ خدا کی رضامندی والد کی رضامندی میں ہے اور خدا کی ناخوشی والد کی ناخوشی میں ہے

Marfat.com

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ج

(انعام ۲۰/۸)

تو کہہ دے کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لئے ہے۔ جو سارے جہان کا پالنے والا ہے اور جس کا کوئی شریک نہیں۔

فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یَرْضٰی عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ۝

(توبہ ۱۲/۱۱)

سو اللہ تعالےٰ نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔

وَلَوْ اَنَّھُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ لا وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ سَیُؤْتِیْنَا اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ وَرَسُوْلُہٗٓ اِنَّآ اِلَی اللّٰہِ رٰغِبُوْنَ ۝

(توبہ ۷/۱۰)

اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی ہو جاتے جو انکو اللہ اور اسکے رسول نے دیا۔ اور کہتے کہ ہم کو اللہ کافی ہے وہ ہم کو اپنے فضل سے دیگا اور اسکا رسول۔ ہم کو تو اللہ ہی چاہیئے۔

رفیق

نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ ج (حٰم سجدہ ۴/۲۴)

ہم (اللہ تعالےٰ) تمہارے دنیا اور آخرت میں رفیق ہیں۔

بِاَنَّ اللّٰہَ مَوْلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ

اللہ رفیق ہے ان کا جو یقین لائے۔

Marfat.com

اَلْکٰفِرِیْنَ لَامَوْلٰی لَھُمْ ۝ (محمد ۱/۲۶)	اور کہ جو منکر ہیں انکا کوئی رفیق نہیں۔
وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضُھُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ وَاللّٰہُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَ ۝ (جاثیہ ۲/۲۵)	اور بے انصاف (ظالم) ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں (ڈرنے والوں) کا رفیق ہے۔
وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَھُمْ مِّنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ۝ (شوریٰ ۱/۲۵)	اور جو گنہگار ہیں۔ ان کا نہ کوئی رفیق ہے اور نہ مددگار۔
وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓئُھُمُ الطَّاغُوْتُ (بقرہ ۳۴/۳)	اور جو لوگ کافر ہوئے ان کے رفیق شیطان ہیں۔
وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءَ اللّٰہُ حَفِیْظٌ عَلَیْھِمْ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْھِمْ بِوَکِیْلٍ ۝ (شوریٰ ۱/۲۵)	اور جنہوں نے اس (اللہ) کے سوا رفیق پکڑے ہیں وہ اللہ کو سب یاد ہیں۔ اور تجھ پر ان کا ذمہ نہیں۔
اَلَّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَیَبْتَغُوْنَ عِنْدَھُمُ الْعِزَّۃَ فَاِنَّ الْعِزَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا ۝ (النساء ۲/۵)	اور وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق بناتے ہیں کیا (وہ) انکے پاس عزت ڈھونڈھتے ہیں؟ سو عزت تو ساری اللہ ہی کے واسطے ہے
مَثَلُ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَوْلِیَآءَ کَمَثَلِ الْعَنْکَبُوْتِ اِتَّخَذَتْ	ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور رفیق (حمایتی) پکڑے ہیں

Marfat.com

بَیۡتًا ۚ وَاِنَّ اَوۡهَنَ الۡبُیُوۡتِ لَبَیۡتُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ ۘ لَوۡ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ ۝ (عنکبوت ۲۱/۴)

ایسی ہے جیسے مکڑی کی مثال ہے جس نے ایک گھر بنایا۔ حالانکہ سب گھروں سے بودا مکڑی[1] کا گھر ہوتا ہے کاش کہ ان کو سمجھ ہوتی۔

رنج و راحت

وَاَنَّهٗ هُوَ اَضۡحَكَ وَاَبۡكٰى ۝ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحۡیَا ۝ (النجم ۳/۲۷)

اور یہ کہ وہی (اللہ تعالیٰ) ہنساتا اور رُلاتا ہے اور کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے

قُلۡ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَعۡصِمُكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ اِنۡ اَرَادَ بِكُمۡ سُوۡٓءًا اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ رَحۡمَةً ؕ (احزاب ۲/۲۱)

کہہ دیں کہ اگر وہ (اللہ) تم سے برائی کرنا چاہے تو تم کو اللہ سے کون بچا سکتا ہے اور اگر تم پر مہربان ہونا چاہے تو اسکے فضل کو کون روک سکتا ہے۔

وَاِنۡ یَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا

اور اگر اللہ تعالےٰ تجھ کو کچھ تکلیف

[1] یعنی گھر اس واسطے ہوتا ہے کہ جان و مال کا بچاؤ ہو نہ مکڑی کا جالا۔ کہ دامن جھٹکنے سے ٹوٹ پڑے یہی مثال اس کی ہے جو اللہ کے سوا کسی (بت۔ آگ۔ پانی۔ ولی نبی۔ فرشتہ یا جن وغیرہ) کو اپنا بچانے والا اور محافظ سمجھے کیونکہ بدون مشیت ایزدی وہ کچھ بچاؤ نہیں کر سکتے (موضح الفرقان)

Marfat.com

كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ج وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ط (یونس ۱۱/۱۱)	پہنچائے تو کوئی اس کے سوا اس کا ہٹانے والا نہیں اور اگر تجھ کو کچھ بھلائی پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کو کوئی پھیرنے والا نہیں۔

روزہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ (بقرہ ۲۳/۲)	اے ایمان والو تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جیسے فرض کیا گیا تھا تم سے اگلوں پر۔ تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔
وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (بقرہ ۲۳/۲)	اور (اگر) روزہ رکھو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ بشرطیکہ تم سمجھ رکھتے ہو۔

ریا

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝ (ماعون ۱/۳۰)	پھر ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں اور وہ جو ریاکاری کرتے ہیں۔

۱؎ نیک خو اور خوش خلق صائم الدہر اور قائم اللیل کا درجہ پاتا ہے (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ (بقرہ ۳۶/۳)	اور جو شخص کہ اپنا مال لوگوں کے دکھانے کو خرچ کرتا ہے اور اللہ اور قیامت کے دن پر یقین نہیں رکھتا سو اسکی مثال ایسی ہے جیسے صاف پتھر کہ اس پر کچھ مٹی پڑی ہوتی ہے اور پھر اس پر زور کا مینہ برسا تو اس نے اسکو بالکل صاف کر چھوڑا۔ ایسے لوگوں کو کچھ ثواب ہاتھ نہیں لگتا۔ اُس چیز کا جو اس نے کمایا۔

(ز)

زادِ راہ

فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ز (بقرہ ۲۵/۲)	بیشک زادِ راہ کا بہتر فائدہ سوال (کرنے) سے بچنا ہے۔
وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ج (الحشر ۳/۲۸)	ہر ایک شخص کو دیکھ لینا چاہیے کہ کل (آخرت) کے واسطے کیا بھیجتا ہے
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ؕ (التکویر ۱/۳)	ہر ایک شخص جان لیگا جو لے کر آیا۔

Marfat.com

يُنَبَّؤُا الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ط (قیمٰۃ ۱/۲۹) — اس (قیامت کے) دن انسان کو جتلا دیں گے جو اس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا۔

زن و مرد

وَاللّٰہُ جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا (النحل ۱/۱۴) — اور اللہ نے تمہارے واسطے تمہاری ہی قسم سے عورتیں پیدا کیں۔

نِسَآؤُکُمْ حَرْثٌ لَّکُمْ ص (بقرہ ۲۸/۲) — عورتیں تمہاری کھیتی ہیں۔

هُنَّ لِبَاسٌ لَّکُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ط (بقرہ ۲۳/۲) — وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ (بقرہ ۲۳/۲) — اور مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے

اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ (النساء ۵/۵) — عورتوں پر مرد حاکم ہیں (مگر)

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ (بقرہ ۲۸/۲) — عورتوں کا بھی حق ہے جیسا کہ مردوں کا ان پر حق ہے دستور کے موافق۔

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ط (النساء ۵/۵) — مردوں کا حصہ اپنی کمائی (اعمال) سے ہے اور عورتوں کا حصہ اپنی کمائی سے ہے۔

Marfat.com

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ج وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ج (نور ۳/۱۸)	گندی عورتیں گندوں کے واسطے اور گندے (مرد) گندیوں کے واسطے ہیں۔ اور ستھری عورتیں ستھروں کے واسطے اور ستھرے (مرد) ستھریوں کے واسطے ہیں۔
وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ (النسا ۱۹/۵)	اور تم ہرگز عورتوں کو برابر نہ رکھ سکو گے خواہ اس کی حرص[۱] بھی کرو۔

زور و قوت

اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا (بقرہ ۲۰/۲)	بیشک ساری قوت اللہ ہی کیلئے ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ (حدید ۳/۲۷)	بیشک اللہ زبردست زور آور ہے
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ط (انعام ۲/۷)	اور اسی کا زور ہے اپنے بندوں پر۔

[۱] یعنی اگر کئی عورتیں نکاح میں ہوں۔ تو یہ تم سے نہ ہو سکے گا کہ محبت قلبی اور ہر ہر امر میں بالکل مساوات و برابری رکھو۔

Marfat.com

(س)

سجدہ

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یَسْجُدُ لَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ ط (الحج ۲/۱۷)

تو نے نہیں دیکھا کہ جو کوئی آسمان میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے۔ اور سورج اور چاند اور تارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت آدمی اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔

سلام

وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی ○ (طٰہٰ ۲/۱۷)

سلام (سلامتی) ہو اس پر جو مان لے راہ (ہدایت) کی بات۔

وَسَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی ط (النمل ۵/۱۹)

اور سلام ہے اس کے بندوں پر جن کو اس نے پسند کیا۔

سنت اللہ

لَا تَبْدِیْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰہِ ط (یونس ۱۱/۶)

اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں۔

Marfat.com

فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰہِ تَبْدِیْلًا (فاطر ۵/۲۲) — سو تو اللہ کا دستور بدلتا ہوا نہ پائیگا۔

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰہِ تَحْوِیْلًا (فاطر ۵/۲۲) — اور اللہ کا دستور ٹلتا ہوا نہ پائیگا۔

سُنَّتَ اللّٰہِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ فِیْ عِبَادِہٖ (مومن ۹/۲۴) — اللہ تعالیٰ کا یہی دستور (قانون) ہے جو اسکے بندوں پر چلتا آرہا ہے۔

سُود

اَحَلَّ اللّٰہُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ط (بقرہ ۳۸/۳) — اللہ تعالیٰ نے سوداگری کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے۔

یَمْحَقُ اللّٰہُ الرِّبٰوا وَیُرْبِی الصَّدَقٰتِ (بقرہ ۳۸/۳) — اللہ سود کو مٹاتا[1] ہے اور خیرات کو بڑھاتا ہے۔

اَلَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا کَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُہُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ط ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا (بقرہ ۳۸/۳) — جو لوگ سود[2] کھاتے ہیں نہیں کھڑے ہونگے قیامت میں مگر جس طرح اٹھتا ہے وہ شخص جس کے حواس جن یا شیطان نے لپٹ کر کھو دیے ہوں۔

[1] سود کا مال خواہ کتنا ہی بڑھ جائے اس میں برکت نہیں ہوتی اور بالآخر اسکے اثر سے اصل مال بھی ضائع ہو جاتا ہے [2] کسی مسلمان کی ناحق آبرو ریزی میں زبان درازی کرنا سود کی سب قسموں سے بڑھ کر سود ہے (حدیث)

یہ بہتر اسلئے ہو گی کہ انہوں نے کہا کہ بیع (سوداگری) بھی تو ایسی ہے جیسے سود لینا

(ش)

شاعر

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ط (شعرا ۱۱/۱۹)

شاعروں کی بات پر وہی چلتے ہیں جو بے راہ (گمراہ) ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۙ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ۙ (شعرا ۱۱/۱۹)

اور تو نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر میدان میں سر مارتے پھرتے ہیں اور یہ کہ وہ کہتے ہیں جو نہیں کرتے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ط (شعرا ۱۱/۱۹)

ایمان لائے اور جنہوں نے اچھے کام کیئے۔ اور کثرت سے اللہ کا ذکر کیا اور انہوں نے بعد اسکے کہ ان پر ظلم ہوا بدلا لیا (وہ اچھے شاعر ہیں)

لے مگر جو کوئی شعر میں اللہ کی حمد کہے یا نیکی کی ترغیب دے یا کفر کی مذمت کرے یا گناہ کی برائی کرے یا کافر اسلام کی ہجو کرے یا اس کا جواب دے یا کسی نے اسکو ایذا پہنچائی اسکا جواب بحد اعتدال دیا۔ ایسا شعر عیب نہیں۔ چنانچہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ وغیرہ ایسے ہی اشعار کہتے تھے۔ (موضح الفرقان)

Marfat.com

شب و روز

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ط

(القدر ۱/۳۰)

شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ج

(آل عمران ۱۴/۴)

اور یہ دن ہم لوگوں میں باری باری[1] لیتے رہتے ہیں۔

وَإِنَّ يَوْمًا عِندَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝

(الحج ۶/۱۷)

اور تیرے رب کے ہاں ایک دن ایک ہزار سال کے برابر ہے تمہارے شمار کے مطابق۔

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ط

(المزمل ۱/۲۹)

بیشک تم کو دن میں بہت کام رہتا ہے (اس لئے)

وَمِن رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

(قصص ۷/۲۰)

اس نے اپنی رحمت سے تمہارے واسطے رات اور دن بنایا تاکہ تم رات کو آرام کرو اور دن میں، اس کی روزی تلاش کرو۔ تاکہ تم شکر کرو۔

[1] یعنی کبھی سختی اور کبھی نرمی کبھی تکلیف اور کبھی راحت کے دن آجاتے ہیں۔

Marfat.com

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَآءٍ ط أَفَلَا تَسْمَعُونَ ٥

(قصص پ۲۰)

آپ کہہ دیں کہ بھلا یہ تو بتاؤ کہ اگر اللہ تعالےٰ تم پر ہمیشہ کے لئے قیامت تک رات ہی رہنے دے۔ تو خدا کے سوا وہ کون ہے جو تمہارے لئے روشنی کو لے آئے؟ سو کیا تم سنتے نہیں؟

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ط أَفَلَا تُبْصِرُونَ ٥

(قصص پ۲۰)

آپ کہہ دیں کہ بھلا بتاؤ تو سہی کہ اگر اللہ تعالےٰ تم پر ہمیشہ کیلئے قیامت تک دن ہی رہنے دے تو خدا کے سوا اور کون ہے جو تمہارے لئے رات لے آئے جس میں تم آرام کرو۔ پھر کیا تم دیکھتے نہیں۔

شراب اور جوا

يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ط قُلْ فِيهِمَآ إِثْمٌ كَبِيرٌ وَّمَنَافِعُ

تجھ سے شراب اور جوئے کا حکم پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ ان دونوں میں بڑا

۱؎ جو خدا اور روز جزا پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیئے کہ ایسے دسترخوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب کا دور چل رہا ہو۔ (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ط (بقرہ ۲۷/۲)	گناہ ہے مگر لوگوں کو عارضی فائدے بھی ہیں لیکن ان کا گناہ بہت بڑا ہے ان کے فائدہ سے۔
اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ (مائدہ ۱۲/۷)	یہ جو ہے شراب اور جوا اور بت اور پانسے سب شیطان کے گندے کام ہیں۔

شرارت

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ہ (یونس ۸/۱۱)	بیشک اللہ تعالیٰ شریروں کے کام نہیں سنوارتا۔
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ (یونس ۳/۱۱)	اے لوگو۔ تمہاری شرارت کا وبال تمہی پر پڑیگا۔
فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ہ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ہ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ہ (والنزعٰت ۲/۳)	سو جس نے شرارت کی اور دنیا کی زندگی کو بہتر سمجھا۔ سو اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

Marfat.com

شرک

لَا شَرِيكَ لَهٗ ج (انعام ۲۰/۸)

اس (اللہ تعالیٰ) کا (ذات و صفات میں) کوئی شریک نہیں۔

لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ط اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ہ (لقمٰن ۲/۲۱)

اللہ کا (کسی کو) شریک نہ ٹھہرانا کیونکہ شرک کرنا ظلم عظیم ہے۔

اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ (توبہ ۴/۱۰)

جو مشرک ہیں سو نجس (پلید۔ گندے) ہیں۔

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ہ (حم سجدہ ۱/۲۴)

اور شریک کرنے والوں کے لئے بڑی خرابی ہے۔

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ (بقرہ ۲۷/۲)

اور غلام مسلمان مشرک سے بہتر ہیں

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ہ (النساء ۷/۵)

جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا تو اس نے (جھوٹ کا) بڑا طوفان باندھا۔

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ط (الحج ۱۰/۱۷)

اللہ تعالیٰ کی جو قدر کرنی چاہیئے تھی (وہ ان مشرکوں نے) نہیں کی۔

مشرکوں کی مخالفت کرو یعنی ڈاڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں کم کرو (ارشاد النبی)

لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ (زمر ۶۵/۲)	اگر تو نے (اس کا) شریک مان لیا تو تیرے (اچھے) عمل اکارت جائینگے۔ اور تو خسارے میں پڑا ہوگا (کیونکہ)
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ (زمر ۶۷/۲)	وہ پاک و برتر ہے اس سے کہ اسکا شریک بناتے ہیں۔
وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝ (یوسف ۱۲/۱۳)	اکثر لوگ جو خدا پر ایمان لاتے ہیں تو اس طرح کہ اس کے ساتھ دوسروں کو شریک بھی کرتے ہیں۔
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط (بقرہ ۲۰/۲)	اور بعض وہ لوگ ہیں جو اوروں کو اللہ کے برابر[1] بناتے ہیں ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ کی۔
اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ط (مائدہ ۱۰/۶)	بیشک جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا سو اللہ نے اس پر جنت حرام کی۔ اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

[1] یعنی بعض غیر اللہ کو مشکلکشا۔ دستگیر۔ روزی رساں۔ اولاد دہندہ شفا دینے والا۔ بیماریاں دور کرنے والا۔ مرادیں پوری کرنے والا وغیرہ وغیرہ سمجھ کر ان سے بھی اللہ جتنی محبت رکھتے ہیں۔ جو شرک کا اعلیٰ درجہ ہے۔ حالانکہ سب کچھ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

Marfat.com

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝ (کہف ۱۲/۱۵)	سو جس کو اپنے رب سے ملنے کی خواہش ہو۔ تو وہ نیک کام کرے۔ اپنے رب کی بندگی میں (ظاہراً و باطناً) کسی کو (کسی درجہ میں بھی) شریک نہ کرے۔
وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝ (حج ۴/۱۷)	اور جس نے اللہ کا شریک بنایا سو (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے (وہ) آسمان سے گر پڑا اور پھر اسکو اڑنے والے مردار خوار جانور نے اچک لیا یا اسکو ہوا نے کسی دور مکان میں جا ڈالا

ہ خلاصہ یہ ہے کہ توحید نہایت اعلیٰ اور بلند مقام ہے اسکو چھوڑ کر آدمی جب کسی مخلوق کے آگے جھکتا ہے تو خود اپنے آپ کو ذلیل کرتا ہے اور آسمانِ توحید کی بلندی سے پستی کی طرف گرتا ہے ظاہر ہے کہ اس فرادیچائی سے گر کر زندہ نہیں بچ سکتا۔ اب یا تو اہوا وافکار رویئہ کے مردار خوار جانور چاروں طرف سے اسکی بوٹیاں نوچ کر کھائیں گے۔ یا شیطان یعنی ایک تیز ہوا کے جھکڑ کی طرح اس کو اڑا لے جائیگا اور ایسے گہرے کھڈے میں پھینکیگا جہاں کوئی ہڈی پسلی نظر نہ آئے لیکن حضرت شاہ عبد القادر لکھتے ہیں کہ جس کی نیت ایک اللہ پر ہے وہ قائم ہے اور جہاں نیت بہت طرف گئی۔ وہ سب اسکو پریشان کرکے راہ میں سے اچک لیں گی یا سب سے منکر ہو کر دہری ہو جائیگا۔ (موضح الفرقان)

شرمندگی

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ خَوَّانًا	جو کوئی دغا باز۔ گنہگار ہو۔ اللہ کو پسند
اَثِیْمًا ہ یَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا	نہیں۔ یہ لوگوں سے شرماتے ہیں اور
یَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰہِ (النسا ۱۶/۵)	اللہ سے نہیں شرماتے۔

شریک کار

وَاِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَیَبْغِیْ	بیشک اکثر شریک (کار) ایک دوسرے
بَعْضُھُمْ عَلٰی بَعْضٍ (ص ۲/۲۳)	پر زیادتی کرتے ہیں۔

شفاعت

قُلْ لِّلّٰہِ الشَّفَاعَۃُ جَمِیْعًا ط	آپ کہہ دیجئے کہ ساری سفارش اللہ
(زمر ۵/۲۴)	کے اختیار میں ہے۔
مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا	ایسا کون ہے جو اس کے پاس
بِاِذْنِہٖ ط (بقرہ ۳۴/۳)	بدوں اجازت سفارش کرے۔
وَلَا یَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰی وَھُمْ	اور وہ (فرشتے) سفارش نہیں کرتے
مِّنْ خَشْیَتِہٖ مُشْفِقُوْنَ ہ (انبیاء ۲/۱۷)	مگر اس کی جس سے اللہ راضی ہو

Marfat.com

(بلکہ) وہ تو اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا (طٰہٰ ۶/۱۶)

اس (قیامت کے) دن سفارش کام نہ آئیگی مگر اس کی جس کو اللہ نے اجازت دی اور اسکی بات پسند کی۔

مَّن يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُن لَّهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا (النساء ۱۱/۵)

جو کوئی نیک (اچھی) بات کی سفارش کرے۔ تو اس کو بھی اس میں سے ایک حصہ ملے گا۔

وَمَن يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُن لَّهُ كِفْلٌ مِّنْهَا (النساء ۱۱/۵)

اور جو کوئی بری بات کی سفارش کرے اس پر بھی ہے ایک بوجھ اس میں سے۔

مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ (مومن ۲/۲۲)

ظالموں کا کوئی دوست نہیں۔ نہ سفارشی کہ جس کی بات مانی جائے۔

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الشَّفَاعَةَ (زخرف ۷/۲۵)

اور وہ لوگ جن کو یہ پکارتے ہیں سفارش کا اختیار نہیں رکھتے۔

Marfat.com

شکر

وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ○ (آل عمران ۱۵/۴)

ہم شکر کرنے والوں کو ثواب دینگے۔

وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ (اعراف ۲/۴)

اور تو ان میں اکثروں کو شکر گزار نہ پائے گا۔

فَاَبٰى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ○ (بنی اسرائیل ۱۰/۵)

سو بہت سے لوگ ناشکری کئے بغیر نہیں رہتے۔

وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ○ (لقمٰن ۲/۲۱)

اور جو کوئی شکر کرے گا۔ تو اپنے بھلے کو شکر کرے گا۔ اور جو کوئی منکر ہوگا تو اللہ تعریفوں والا بے پرواہ ہے۔

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ○ (النساء ۲۱/۵)

اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کریگا۔ اگر تم شکر گزار[1] بنو اور ایمان لاؤ۔ تو اللہ سب کچھ جاننے والا قدردان ہے۔

---

[1] یعنی بذریعہ نیک اعمال اظہار شکر کرو۔

شیطان

اِنَّ الشَّیْطٰنَ کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ۝ (بنی اسرائیل ۶/۵)	بیشک شیطان انسان کا صریح دشمن ہے۔
اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ (بنی اسرائیل ۶/۵)	شیطان ان (لوگوں) کو لڑاتا ہے۔
وَکَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ۝ (فرقان ۳/۱۹)	اور شیطان آدمی کو وقت پر دھوکا دینے والا ہے۔
اِنَّ کَیْدَ الشَّیْطٰنِ کَانَ ضَعِیْفًا ۝ (النساء ۱۰/۵)	بیشک شیطان کا فریب سست ہے۔
اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَکُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ط (فاطر ۱/۲۲)	تحقیق شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اس کو دشمن سمجھ رکھو۔
اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ وَیَاْمُرُکُمْ بِالْفَحْشَآءِ ج (بقرہ ۳۷/۳)	شیطان تم کو تنگدستی کا وعدہ دیتا ہے (ڈراتا ہے) اور بے حیائی کا حکم کرتا ہے
اِنَّمَا یَاْمُرُکُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝	وہ تو تم کو یہی حکم کریگا کہ برے کام اور بے حیائی کرو۔ اور اللہ پر جھوٹ بولو

۱۔ سب سے پہلا حاسد شیطان ہے اور سب سے پہلا جھوٹ بولنے والا شیطان ہے جسے بوجہ حسد جھوٹ بول کر آدم علیہ السلام کو جنت سے نکلوایا۔

Marfat.com

(بقرہ ۲۱/۴)

وہ باتیں جن کو تم نہیں جانتے۔

اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ

(مائدہ ۱۲/۷)

شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ تم میں شراب و جوئے کے ذریعہ دشمنی اور بیر ڈالے اور تم کو اللہ کی یاد اور نماز سے روکے۔

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ط وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا

(النساء ۱۸/۵)

شیطان ان کو وعدہ دیتا ہے۔ اور ان کو امیدیں بندھاتا ہے مگر جو کچھ ان کو شیطان وعدہ دیتا ہے وہ سب فریب ہے۔

اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

(النحل ۱۳/۱۴)

اس کا زور ان پر نہیں چلتا جو ایماندار ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرنے والے ہیں۔

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ط

(اعراف ۲۴/۹)

اگر تجھ کو شیطان کا وسوسہ ابھارے تو اللہ سے پناہ مانگ

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۝ وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ

جن کے دل میں خوف ہے جہاں ان پر شیطان کا گزر ہوا۔ وہ چونک گئے اور اسی وقت ان کو سمجھ آجاتی

فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ○ (اعراف ۲۴/۸)

ہے اور جو شیطانوں کے بھائی ہیں وہ ان کو گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں۔ پھر وہ کمی نہیں کرتے۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ط (اعراف ۳/۸)

اے اولادِ آدم محتاط رہو کہ کہیں تم کو شیطان نہ بہکائے جیسا کہ اس نے نکال دیا تمہارے ماں باپ کو بہشت سے اتروائے ان سے انکے کپڑے تاکہ دکھلائے ان کو ان کی شرمگاہ۔

اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ط (اعراف ۳/۸)

وہ (شیطان) اور اس کی قوم تم کو وہاں سے دیکھتا ہے جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھتے۔

اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ (اعراف ۳/۸)

ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا رفیق بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ط (النساء ۱۸/۴)

اور جو کوئی اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنا دے تو وہ بڑا صریح نقصان میں

فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ط (الحج ۱۷/۷)

سو اللہ شیطان کا ملایا ہوا مٹا دیتا ہے اور پھر اپنی بات پکی کر دیتا ہے۔

Marfat.com

(ص)

صبر

وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰہِ (النحل ۱۶/۱۴)	اللہ ہی کی مدد سے تو صبر کر سکتا ہے
وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ ط (النساء ۵/۵)	اور صبر کرو تو تمہارے حق میں بہتر ہے
وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (آل عمران ۱۹/۱۴)	اور اگر صبر و پرہیزگاری کرو۔ تو یہ ہمت کے کام ہیں۔
وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِکَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (شوریٰ ۴/۲۵)	اور البتہ جس نے صبر کیا اور معاف کیا بیشک یہ ہمت کے کام ہیں۔
اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ج (انفال ۶/۶)	بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔
وَاللّٰہُ یُحِبُّ الصّٰبِرِیْنَ ہ (آل عمران ۱۵/۱۴)	اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔
اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ہ (زمر ۲/۲۳)	صبر کرنے والوں کو ہی بے شمار ثواب ملتا ہے۔

ؔ صبر سب عطیوں اور بخششوں سے بہتر اور افضل ہے (ارشاد النبی)

Marfat.com

وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ط أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝ (البلد ۳۰/۱)

جو آپس میں صبر کی تاکید کرتے ہیں اور رحم کھانے کی تاکید کرتے ہیں وہ لوگ بڑے نصیب والے ہیں۔

صدیق و شہید

وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝ سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ج وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝ (محمد ۲۶/۱)

جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے تو ان کے کام وہ ضائع نہ کرے گا اللہ ان کو مقصود تک پہنچائے گا۔ اور ان کی حالت سنوارے گا اور انکو بہشت میں داخل کرے گا جو ان کو معلوم کرا دی ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ ۝ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ط (حدید ۲۷/۲)

جو لوگ اللہ پر اور اسکے سب رسولوں پر یقین لائے۔ وہی ہیں سچے ایمان والے (صدیق) اور لوگوں کے گواہ اپنے رب کے پاس انکے واسطے ہے ان کا ثواب اور ان کی روشنی۔

Marfat.com

صراطِ مستقیم

قُلْ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِيْ
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝
(بقرہ ١٧/١)

تو کہہ کہ اللہ ہی کا ہے مشرق مغرب
جس کو چاہے سیدھی راہ پر چلائے

وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (آل عمران ١١/٤)

جو کوئی اللہ کو مضبوط[1] پکڑے تو اس کو
سیدھے راستہ کی ہدایت ہوتی ہے

فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ
وَلَا يَشْقٰى ۝ (طٰہٰ ٧/١٦)

پھر جو میری بتلائی ہوئی راہ پر چلا سو
وہ نہ بہکے گا اور نہ وہ تکلیف میں پڑیگا

مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ
سَبِيْلًا ۝ (فرقان ٥/١٩)

(لہذا) جو کوئی چاہے اپنے رب کی
طرف راہ پکڑ لے۔

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ
اَقْوَمُ (بنی اسرائیل ١/١٥)

اور یہ قرآن وہ راہ بتلاتا ہے جو سب
سے سیدھی ہے۔

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا
جَآئِرٌ (النحل ١/١٤)

اور اللہ تک سیدھی راہ پہنچتی ہے
اور بعضی راہ ٹیڑھی بھی ہے۔

---

[1] یعنے اسکے احکام پر استقامت سے چلے اور اس پر سچے دل سے اعتماد و توکل کرے۔

Marfat.com

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْآ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (الحج ۷/۱۷)	بیشک اللہ تعالیٰ یقین کرنے والوں کو سیدھی راہ سمجھانے والا ہے۔
مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ (بنی اسرائیل ۲/۲)	جو کوئی سیدھی راہ پر آیا تو اپنے ہی بھلے کو راہ پر آیا۔

صلح

وَالصُّلْحُ خَيْرٌ (النساء ۱۹/۵)	صلح اچھی چیز ہے۔
فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ (شوریٰ ۲/۲۵)	پھر جو کوئی معاف کرے اور صلح کرے سو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہے

(ض)

ضلالت

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ (البقرہ ۳/۳۴)	بیشک ہدایت گمراہی سے جدا ہو چکی ہے۔
يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ (مومن ۴/۴۴)	اللہ تعالیٰ اس کو بھٹکاتا ہے جو ہو بیباک۔ شک کرنے والا۔
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ	اور جس کو اللہ بھٹکائے تو اس کے سوا

Marfat.com

بَعِیْدًا ط (شوریٰ ۵/۵) کوئی اس کا کام بنانے والا نہیں۔

وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَلَنْ تَجِدَ لَہٗ سَبِیْلًا ۝ (النساء ۱۲/۵)

اور جس کو اللہ گمراہ کرے تو اس کیلئے تو ہرگز کوئی راہ نہ پائیگا۔

وَمَنْ یَّتَبَدَّلِ الْکُفْرَ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ۝ (بقرہ ۱۳/۱)

اور جو کوئی ایمان کے بدلے کفر لیوے تو وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔

وَاِنْ تُطِعْ اَکْثَرَ مَنْ فِی الْاَرْضِ یُضِلُّوْکَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ط اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ ھُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ۝ (انعام ۱۴/۸)

اور دنیا میں زیادہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر تو ان کا کہنا مانے گا تو وہ تجھ کو اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں گے۔ کیونکہ وہ سب اپنے خیال پر چلتے ہیں اور بالکل قیاس دوڑاتے ہیں۔

وَلَا تَتَّبِعِ الْھَوٰی فَیُضِلَّکَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ط (ص ۲/۲۳)

نفس کی خواہش پر نہ چل کہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے بھٹکا دیگا۔

(ط)

طعن و عیب جوئی

وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِ ۝ (الھمزہ ۱/۱)

ہر طعنہ دینے والے عیب چننے والے کی خرابی ہے۔

Marfat.com

(ظ)

ظالم

إِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ (انعام ۱۶/۸)

بالیقین ظالموں[1] کا بھلا نہ ہوگا۔

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ (بقرہ ۳۴/۳)

اور جو کافر ہیں۔ وہی ظالم ہیں۔

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

(بقرہ ۲۹/۲)

جو کوئی اللہ کی باندھی ہوئی حدوں (احکام) سے بڑھے وہی لوگ ظالم ہیں۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ

(اعراف ۴/۸)

پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا اسکے حکموں کو جھٹلائے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ

(کہف ۸/۵)

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا۔ جسکو اللہ کی آیات سمجھائی جائیں اور وہ ان سے منہ موڑ جائے اور بھول گیا جو کچھ اسکے ہاتھوں[2] نے آگے بھیجا ہے

[1] ظالم کی تعریف خدا کا غضب نازل کرتی ہے (ارشاد النبی)، [2] یعنی کبھی بھول کر بھی خیال نہ آیا کہ تکذیب حق اور استہزاء و تمسخر کا جو ذخیرہ آگے بھیج رہا ہے اسکی کیا سزا ہے (موضح الفرقان)

Marfat.com

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ط

(زمر ۲۴)

پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ بولا اور جب اسکے پاس سچی بات پہنچی۔ اس کو جھٹلایا۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ط اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ج وَاَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ ۝

(ابراہیم ۱۳)

اور ہرگز یہ خیال نہ کرو کہ اللہ ان کاموں سے بے خبر ہے جو ظالم کرتے ہیں ان کو تو اس دن کے لئے ڈھیل دے رکھی ہے کہ جب انکی آنکھیں پتھرا جائیں گی اور اپنے سر اوپر اُٹھائے ہوئے دوڑتے ہونگے انکی آنکھیں ان کی طرف پھر کر نہ آئیں گی اور ان کے دل اڑ گئے ہونگے۔

وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْۤا اَيْدِيْهِمْ ج اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ط اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

کاش تو ان ظالموں کو اس وقت دیکھے جب یہ موت کی سختیوں میں مبتلا ہونگے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہونگے کہ ہاں آج اپنی جانیں نکالو۔ تم کو ذلت کی سزا دی جائیگی۔ کیونکہ تم اللہ کے متعلق جھوٹی باتیں کہتے تھے

Marfat.com

(انعام ۱۱/۷) اور اس کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے

ظلم

وَمَا اللّٰہُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ (آل عمران ۱۱/۴)	اللہ تعالےٰ خلقت پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔
لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۝ (بقرہ ۳۸/۳)	نہ تم کسی پر ظلم کرو نہ کوئی تم پر ظلم کرے۔
اِنَّ اللّٰہَ لَا یَظْلِمُ النَّاسَ شَیْئًا وَّلٰکِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَھُمْ یَظْلِمُوْنَ ۝ (یونس ۵/۱۱)	اللہ تعالیٰ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ اپنے اوپر آپ ظلم کرتے ہیں۔
وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ (طہ ۶/۱۶)	خراب ہوا جس نے ظلم کا بوجھ اُٹھایا۔
وَمَا کَانَ رَبُّکَ لِیُھْلِکَ الْقُرٰی بِظُلْمٍ وَّاَھْلُھَا مُصْلِحُوْنَ ۝ (ھود ۱۰/۱۲)	تیرا رب ہرگز ایسا نہیں کہ ظلم سے بستیوں کو ہلاک کر دے جبکہ وہاں کے لوگ نیک ہوں۔

بدترین امراء وہ ہیں جو اپنی رعیت پر ظلم کرتے ہیں اور رحم و مہربانی سے پیش نہیں آتے (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

(ع)

عبادت

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ط (زمر ۱/۲۳)	سن لے کہ بندگی خالص اللہ ہی کے لئے ہے۔
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ط (احقاف ۳/۲۶)	اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔
اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ۙ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ○ (صفت ۳/۲۳)	جو آپ تراشتے ہو ان کو کیوں پوجتے ہو؟ حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اللہ نے بنایا ہے۔
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ○ (الذٰریت ۳/۲۷)	اور میں نے جن اور انسان تو اسلئے پیدا کئے ہیں کہ وہ میری بندگی کریں

عبرت

فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ○ (الحشر ۱/۲۸)	سو اے آنکھ والو عبرت پکڑو۔

عذاب

اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ط (بقرہ ۲۴/۲)	تحقیق اللہ سخت سزا دینے والا ہے

Marfat.com

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ (القلم ۱/۲۹)

اور آخرت کا عذاب سب سے بڑا ہے۔

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى (حٰم سجدہ ۲/۱۴)

اور آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کرنے والا ہے۔

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝ (طٰہٰ ۷/۱۶)

اور آخرت کا عذاب زیادہ سخت اور باقی رہنے والا ہے۔

اِنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ (طٰہٰ ۲/۱۶)

بیشک جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا (اعراض کیا) اس پر عذاب ہے۔

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ (الانعام ۸/۷)

کہہ دیں کہ وہ (اللہ تعالیٰ) اس پر قادر ہے کہ تم پر اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تم کو مختلف فرقوں میں بانٹ کر لڑا دے یا ایک دوسرے کو لڑائی ف کا مزا چکھائے۔

ف اس میں عذاب کی تین قسمیں بیان فرمائیں (۱) جو اوپر سے آئے جیسے پتھر برسانا یا طوفانی ہوائیں اور بارش (۲) جو پاؤں کے نیچے سے آئے جیسے زلزلہ سیلاب وغیرہ یہ دو تو خارجی اور بیرونی عذاب ہیں جو پہلی امتوں پر نازل کیے گئے اور حضور کی دعا سے اس امت کو اس عذاب سے محفوظ رکھا گیا۔ ہاں تیسری قسم کا عذاب جو داخلی اور اندرونی ہے اس امت کے حق میں باقی ہے جیسے پارٹی بندی باہمی جنگ و جدل اور آپس کی خونریزی (موضح الفرقان)

Marfat.com

اَفَاَمِنَ الَّذِیْنَ مَکَرُوا السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّخْسِفَ اللّٰہُ بِھِمُ الْاَرْضَ اَوْ یَاْتِیَھُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَیْثُ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝ (النحل ۶/۱۴)	جو لوگ بری تدبیریں کرتے ہیں کیا وہ اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دیوے یا اُن پر ایسی جگہ سے عذاب آپڑے جہاں سے ان کو گمان بھی نہ ہو۔
اِنَّ عَذَابَ رَبِّھِمْ غَیْرُ مَاْمُوْنٍ ۝ (المعارج ۱/۲۹)	بیشک کسی کو ان کے رب کے عذاب سے نڈر نہ ہونا چاہیئے۔
مَا یَفْعَلُ اللّٰہُ بِعَذَابِکُمْ اِنْ شَکَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ط (النساء ۲۱/۲)	اگر تم حق کو مانو اور یقین رکھو تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کریگا۔

عزت و ذلت

اِنَّ الْعِزَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا ط (یونس ۷/۱۱)	بیشک ساری عزت اللہ ہی کیلئے ہے
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ط (آل عمران ۳/۳)	وہ جس کو چاہے عزت بخشے اور جس کو چاہے ذلیل کرے۔
وَلِلّٰہِ الْعِزَّۃُ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ (المنٰفقون ۱/۲۸)	عزت تو اللہ کی ہے اور اس کے رسول کی اور ایمان والوں کی۔
اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ ط	تحقیق اللہ کے ہاں اسکی بڑی عزت

Marfat.com

(الحجرات ۲/۲۶)

ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔

وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ

(الحج ۲/۱۷)

اور جس کو اللہ ذلیل کرے اسے کوئی نہیں عزت دینے والا۔

عطا و خطا

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ

(مومنون ۶/۱۸)

بری بات کے جواب میں وہ کہہ جو بہتر ہے۔

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا
فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ

(شوریٰ ۴/۲۵)

اور برائی کا بدلہ ویسی برائی ہے مگر جو کوئی معاف کر دے اور صلح کر لے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہے۔

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ
بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ
حَمِيْمٌ ۝ وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ
صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ
عَظِيْمٍ ۝

(حم سجدہ ۵/۲۴)

(اگر آپ) جواب میں وہ بات کہیں جو بہتر ہو تو پھر دیکھ لو کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی۔ وہ ایسا ہو جائے گا۔ جیسے ولی دوست ہوتا ہے اور یہ بات ان کو نصیب ہوتی ہے جو متحمل مزاج ہیں اور یہ بات ان کو نصیب ہوتی ہے جس کی بڑی اچھی قسمت ہے

Marfat.com

علم

اِنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ (بقرہ ۲۹/۲)	بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے۔
وَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا ۝ (بنی اسرائیل ۱۰/۱۵)	اور (اے انسان) تم کو تھوڑا سا علم دیا گیا ہے۔
وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِہٖ عِلْمًا ۝ (طٰہٰ ۶/۱۶)	اور اس (اللہ) کو ان کا علم احاطہ نہیں کر سکتا۔
وَفَوْقَ کُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ۝ (یوسف ۹/۱۲)	تمام علم والوں سے بڑھ کر ایک بڑا علم والا ہے۔
اِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۝ (بقرہ ۹/۱)	بیشک اللہ کے علم میں ہے جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں
وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مُتَقَلَّبَکُمْ وَمَثْوٰکُمْ (محمد ۲/۲۶)	تمہارا پھرنا اور ٹھکانا اللہ کے علم میں ہے۔
یَعْلَمُ مَا تَکْسِبُ کُلُّ نَفْسٍ ۝ (رعد ۶/۱۳)	اور جانتا ہے جو کچھ آدمی کماتا ہے (اچھائی یا برائی)
اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی ۝ (رعد ۲/۱۳)	اور اللہ جانتا ہے جو پیٹ میں رکھتی ہے ہر مادہ۔

يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا (انعام ۷/۱۳)	وہی جانتا ہے جو کچھ جنگل اور دریا میں ہے اور اس کے علم کے بغیر نہیں کوئی پتہ جھڑتا۔
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج (بقرہ ۳۴/۳)	اور وہ سب اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے۔
اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (فاطر ۵/۲۲)	اس کو خوب معلوم ہے جو بات دلوں میں ہے۔

علمِ غیب

وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ج (توبہ ۱/۱۰)	یہ کہ اللہ تعالےٰ تمام غیب کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔
وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ط (انعام ۷)	غیب کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں کہ اسکے سوا ان کو کوئی نہیں جانتا۔
لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ (السبا ۱/۲۲)	جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اس سے ذرہ بھر بھی غیب نہیں ہو سکتا۔
اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط (فاطر ۵/۲۲)	اللہ ہی آسمانوں کا اور زمین کا بھید جاننے والا ہے۔

Marfat.com

وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ط
وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌۢ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ط (لقمٰن ۴/۲۱)

اور کسی شخص کو معلوم نہیں کہ وہ کل کیا کریگا اور کسی جی کو خبر نہیں کس زمین میں مریگا۔

قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰهُ ط (النمل ۵/۲۰)

تو[1] کہہ دے کہ جو کوئی زمین و آسمان میں ہے اللہ کے سوا وہ غیب کی خبر نہیں رکھتا۔

وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ ج وَمَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ ج (اعراف ۲۳/۹)

اور اگر میں[1] غیب کی بات جان لیا کرتا۔ تو بہت کچھ فائدے حاصل کر لیتا اور مجھ کو کبھی تکلیف نہ پہنچتی۔

عمل

لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی ج (آل عمران ۲۰/۴)

تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل ضائع نہیں کرتا خواہ مرد ہو یا عورت۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ہ (بقرہ ۳۰/۲)

جان لو کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو خوب دیکھتا ہے۔

لہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ط (بنی اسرائیل ۹/۱۵)	کہہ دیں کہ ہر ایک اپنے طریق پر کام کرتا ہے۔
كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۝ (طور ۱/۲۷)	ہر آدمی اپنی کمائی میں رہن[۱] (پھنسا) ہے۔
وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ج (بقرہ ۱۶/۱)	ہمارے لئے ہمارے عمل ہیں تمہارے لئے تمہارے عمل
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ج (بقرہ ۱۶/۱)	ان کے واسطے جو انہوں نے کیا۔ اور تمہارے واسطے جو تم نے کیا۔
فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ۝ (صفت ۲/۲۳)	عمل کرنے والے کو عمل کرنا چاہیے
وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ۝ (روم ۵/۲۱)	جو نیک عمل کرے گا۔ تو وہ اپنی راہ سنوارے گا۔
وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ (توبہ ۱۳/۱۱)	اور کہہ دے کہ عمل[۲] کیے جاؤ۔ آگے اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ لیگا۔
اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ (یونس ۵/۱۱)	تم میرے اعمال کے جوابدہ نہیں ہیں تمہارے افعال کا ذمہ وار نہیں۔

۱ جیسا عمل کریگا ویسا پھل پائیگا ۲ خدا کو وہ اعمال بہت پسند ہیں جن پر مداومت کی جائے۔ اگرچہ مقدار کے لحاظ سے تھوڑے ہی کیوں نہ ہو (ارشاد النبی)

Marfat.com

عہد

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ج (احزاب ۳/۲۲)

ایمان والوں میں کتنے مرد ایسے ہیں کہ جس بات کا انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا۔ اسے سچ کر دکھایا۔

(ف)

فاسق

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝ (مائدہ ۷/۶)

لوگوں میں بہت فاسق (نافرمان) ہیں۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ (توبہ ۳/۱۰)

اللہ تعالےٰ نافرمان لوگوں کو راہ (راست) پر نہیں لاتا۔

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ (توبہ ۱۲/۱۰)

سو اللہ تعالیٰ نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔

فتح ونصرت

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اور نصرت صرف اللہ ہی کی طرف سے

Marfat.com

اَلْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿آل عمران ۴/۱۴﴾

ہے جو زبردست حکمت والا ہے۔

وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿النساء ۵/۲۰﴾

اللہ تعالیٰ کافروں کو مسلمانوں پر ہرگز غالب نہ فرماوینگے۔

وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿آل عمران ۴/۱۴﴾

اور اگر تم ایمان رکھتے ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ ﴿بقرہ ۳/۳۲﴾

بارہا اللہ کے حکم سے تھوڑی جماعت بڑی جماعت پر غالب ہوتی ہے

اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْا اَعِزَّةَ اَهْلِهَا اَذِلَّةً وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿النمل ۳/۱۹﴾

بادشاہ جب فاتح کی حیثیت سے کسی بستی میں گھستے ہیں تو اسکو خراب کر دیتے ہیں اور وہاں کے سرداروں کو بے عزت کر ڈالتے ہیں اور ایسا ہی کچھ کرینگے۔

فریب

اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿النساء ۱/۱۰﴾

بیشک شیطان کا فریب سست ہے

وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿مومن ۳/۲۴﴾

کافروں کا جو فریب ہوگا وہ بے راہ ہوگا۔

Marfat.com

وَاَنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِیْ کَیْدَ الْخَآئِنِیْنَ (یوسف ۷/۱۲)	بیشک اللہ تعالیٰ دغابازوں کا فریب نہیں چلنے دیتا۔
بَلْ اِنْ یَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُھُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا (فاطر ۵/۲۲)	بلکہ گنہگار ایک دوسرے کو جو وعدہ دیتے ہیں وہ سب فریب ہے۔
فَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا ھُمُ الْمَکِیْدُوْنَ (طور ۲/۲۷)	سو جو منکر ہیں وہی داؤ میں آتے ہیں۔

فضل

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ (جمعہ ۱/۲۸)	اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔
قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ (آل عمران ۸/۳)	کہہ دیں کہ بیشک فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ دیتا ہے جس کو چاہے
اِنَّ اللّٰہَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ (بقرہ ۳۲/۲)	بیشک اللہ ہی لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔
وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ (آل عمران ۱۶/۴)	ایمان والوں پر اللہ کا فضل ہے
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَتُہٗ مَا زَکٰی مِنْکُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا	اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کبھی ایک شخص

Marfat.com

(نور ۳/۱۸) | کبھی نہ سنورتا۔

فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَتُہٗ لَکُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝ (بقرہ ۸/۱)

سو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی نہ ہوتی تو تم ضرور تباہ ہو جاتے۔

فضیلت

اُنْظُرْ کَیْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَھُمْ عَلٰی بَعْضٍ ط (بنی اسرائیل ۲/۱۵)

دیکھ ہم نے کس طرح ایک کو ایک پر فضیلت دی ہے۔

وَرَفَعْنَا بَعْضَھُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَتَّخِذَ بَعْضُھُمْ بَعْضًا سُخْرِیًّا ط (زخرف ۳/۲۵)

اور ہم نے ایک کو دوسرے پر رفعت دے رکھی ہے۔ تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے۔

وَاللّٰہُ فَضَّلَ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ ج (النحل ۱۰/۱۴)

اللہ تعالے نے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت دی ہے۔

فطرت

فِطْرَتَ اللّٰہِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْھَا ط (روم ۴/۲)

اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو اپنی فطرت[1] پر پیدا کیا ہے۔

---

[1] اللہ تعالیٰ نے آدمی کی ساخت اور تراش شروع سے ایسی رکھی ہے (باقی صفحہ ۱۴۴ پر)

فنا و بقا

يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ ج (رعد ۶/۱۴)

اللہ تعالٰے جو چاہتا ہے مٹاتا ہے اور باقی رکھتا ہے۔

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ط (قصص ۹/۲۰)

اس کی ذات کے سوا سب چیزیں فنا ہونے والی ہیں۔

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ط (النمل ۱۳/۱۴)

جو تمہارے پاس ہے ختم ہو جائیگا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ج (رحمٰن ۲/۲۷)

جو کچھ زمین پر ہے سب فنا ہونے والا ہے اور تیرے رب کی پر عظمت و پر جلال ذات باقی رہ جائے گی۔

(بقیہ صفحہ گذشتہ) کہ اگر وہ حق کو سمجھنا اور قبول کرنا چاہے تو کر سکے اور بار بار فطرت سے اپنی جمالی معرفت کی ایک چمک اس کے دل میں بطور تخم ہدایت کے ڈال دی ہے کہ اگر گردوپیش کے احوال اور ماحول کے خراب اثرات سے متاثر نہ ہو اور اصلی طبیعت پر چھوڑ دیا جائے تو یقیناً دین حق کو اختیار کر کے کسی دوسری طرف متوجہ نہ ہو (موضح الفرقان)

Marfat.com

فواحش

وَتَأْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ط (عنکبوت ۲۰/۳)

تم اپنی مجلس میں بُرے کام کرتے ہو۔

اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَاسَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ○ (اعراف ۱/۸)

پھر تم ایسی بے حیائی کے کام کرتے ہو کہ تم سے پہلے کسی نے دنیا میں ایسا نہیں کیا۔

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ط (اعراف ۱/۷)

تم تو شہوت کے مارے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں پر دوڑتے ہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط (نور ۱۸/۲)

جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان والوں میں بدکاری کا چرچا ہو ان کیلئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے

فوز و فلاح

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ○ (احزاب ۲۲/۹)

جو کوئی اللہ اور اسکے رسول کے کہنے پر چلا۔ اس نے بڑی مراد پائی۔

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اور جو اپنے جی کے لالچ سے بچایا گیا۔

Marfat.com

اَلْمُفْلِحُوْنَ ج (الحشر ۲۸)	تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ہ (الحشر ۲۸)	جو بہشت والے ہیں وہی مراد پانے والے ہیں۔
فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ہ (قصص ۲۰)	جس شخص نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کئے امید ہے کہ فلاح پانے والوں میں ہووے۔

(ق)

قتل

اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ہ (بنی اسرائیل ۱۵)	بیشک اُن (اولاد) کا قتل کرنا بڑی بھاری خطا ہے۔
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ج (النساء ۱۴)	مسلمان کا کام نہیں کہ مسلمان کو قتل کرے البتہ چوک (غلطی) اور بات ہے
وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا	اور جو کوئی مسلمان کو جان کر قتل کرے تو اس کی سزا دوزخ ہے اسی میں پڑا رہے گا۔ اور اللہ کا اس پر غضب ہوا۔

جس نے اپنے بھائی سے ایک سال ملاقات ترک کی گویا اس نے اسے قتل کر ڈالا (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

(النساء ۱۳/۵)

اور اس کو لعنت ہوئی اور اس کے واسطے بڑا عذاب تیار کیا گیا۔

وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ج

(بقرہ ۲۴/۲)

فتنہ قتل سے بھی زیادہ سخت چیز ہے۔

قرآن

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ

(المائدہ ۳/۶)

تمہارے پاس اللہ جل شانہ کی طرف سے روشن اور واضح کتاب آئی ہے

وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۙ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ط

(حٰم سجدہ ۵/۲۴)

اور یہ ایسی نادر کتاب ہے کہ اس میں جھوٹ کا کوئی دخل نہیں آگے سے نہ پیچھے سے۔

وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ط

(شوریٰ ۵/۲۵)

لیکن ہم نے اس قرآن کو روشنی بنایا ہے جس کے ذریعہ سے ہم اپنے بندوں میں سے جسکو چاہتے ہیں راستہ دکھاتے ہیں

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ

ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں جن سے روگ دفع ہوں

Marfat.com

الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۔

(بنی اسرائیل ۹/۱۵)

اور جو ایمان والوں کیلئے رحمت ہیں اور نا انصافوں کو تو اور زیادہ نقصان دیتا ہے۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ کُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّھُمْ یَتَذَکَّرُوْنَ (الزمر ۳/۲۳)

ہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں ہر قسم کے عمدہ مضامین بیان کئے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں

اِنْ ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ

(ص ۵/۲۳)

یہ قرآن سارے جہان کے لئے نصیحت ہے۔

قرب

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط (بقرہ ۲۳/۲)

جب تجھ سے میرے بندے میرے متعلق پوچھیں تو میں قریب ہی ہوں

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ہ (ق ۲/۲۶)

اور ہم دھڑکتی رگ سے زیادہ اس کے نزدیک ہیں۔

وَھُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا کُنْتُمْ ط

(الحدید ۱/۲۷)

اور وہ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو۔

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِیْ

اور تمہارے اموال اور تمہاری

Marfat.com

تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفیٰ اِلَّا مَنْ
اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

(السبا ۵/۲۲)

ایسی چیز نہیں جو تم کو درجہ میں ہمارا مقرب بنادے سوائے اس کے جو ایمان لایا، اور نیکو کار رہا۔

قسم

لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ بِاللَّغْوِ فِیْ اَیْمَانِکُمْ
وَلٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا کَسَبَتْ
قُلُوْبُکُمْ ط

(بقرہ ۲۸/۲)

اللہ تعالیٰ تم کو تمہاری بیہودہ قسموں پر نہیں پکڑتا لیکن تم کو ان قسموں پر پکڑتا ہے کہ جن کا تمہارے دلوں نے قصدؔ کیا۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰہَ عُرْضَۃً لِّاَیْمَانِکُمْ

(بقرہ ۲۸/۲)

اور اللہ کے نام کو اپنی قسمیںؔ کھانے کا نشانہ نہ بناؤ۔

وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْکِیْدِھَا
وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰہَ عَلَیْکُمْ کَفِیْلًا ط

(النحل ۱۳/۱۴)

اور نہ توڑو اپنی قسموں کو پکا کرنے کے بعد (کیونکہ قسم کھا کر) تم نے اللہ کو اپنا ضامن بنا دیا ہے۔

ؔ یعنی جو قسم جان بوجھ کر کھائی جائے اور جس میں دل بھی زبان کی موافقت کرے اس قسم کا توڑنا قابل مواخذہ ہے۔

ؔ قسم سے مال تجارت کی نکاسی تو ہوتی ہے مگر برکت سلب ہو جاتی ہے (ارشاد النبی)

Marfat.com

قسمت

وَکُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ ط (بنی اسرائیل ۲/۱۵)	ہم نے ہر انسان کی قسمت اس کی گردن میں لٹکا دی ہے۔

قیامت

وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا (الحج ۱/۱۷)	قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شبہ نہیں۔
لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا کَاذِبَةٌ (واقعہ ۱/۲۷)	اسکے آنے میں کچھ جھوٹ نہیں
لَا تَاْتِیْکُمْ اِلَّا بَغْتَةً ط (اعراف ۲۳/۹)	تم پر جب آئیگی اچانک آئیگی۔
وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا کَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْهُوَ اَقْرَبُ ط (النحل ۱۱/۱۴)	اور قیامت کا قائم ہونا ایسا ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا یا اس سے بھی جلدی۔
قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ (اعراف ۲۳/۹)	کہہ دیں کہ اس کی (آمد) کی خبر صرف اللہ ہی کو ہے۔
اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ (الحج ۱/۱۵)	یقیناً قیامت کا زلزلہ ایک بھاری چیز (آفت) ہے۔

Marfat.com

وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ۝	اور وہ گھڑی (قیامت کی) بڑی
(القمر ٣/٢٧)	آفت کی ہوگی اور بڑی تلخ۔
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً	وہ بس ایک زور کی آواز ہوگی۔
فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝	جس سے یکایک سب جمع ہو کر
(یس ٤/٢٣)	ہمارے پاس حاضر کر دئیے جائینگے
فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ	بس وہ (قیامت) تو بس ایک
فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝	للکار ہوگی۔ سو سب یکایک دیکھنے
(صفت ١/٢٣)	بھالنے لگیں گے۔
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ	اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس
يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝ (روم ٢/٢١)	دن سب آدمی جدا جدا ہو جاوینگے
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ	اور جس دن قیامت برپا ہوگی
الْمُجْرِمُوْنَ ۝ (روم ٢/٢١)	گنہگار مایوس ہو جائینگے۔
يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	جو لوگ اس کا یقین نہیں رکھتے
بِهَا ج (شوریٰ ٢/٢٥)	وہ اس کا تقاضا کرتے ہیں۔
وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ	اور تجھ کو کیا خبر کہ شاید وہ گھڑی
(شوریٰ ٢/٢٥)	قریب ہو۔

[1] یعنی نیک و بد الگ کر کے اپنے ٹھکانے پہنچائے جائینگے۔

اِنَّھُمۡ یَرَوۡنَہٗ بَعِیۡدًا ۙ وَّنَرٰىہُ قَرِیۡبًا ؕ (معارج ۹/۲)	وہ اس کو دور دیکھتے ہیں ہم اسکو نزدیک دیکھتے ہیں۔

(ک)

کارساز و مددگار

وَکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیۡرًا ۝ (النساء ۸/۶)	اللہ کافی مددگار ہے۔
وَمَا تَوۡفِیۡقِیۡۤ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ (ھود ۸/۱۲)	اللہ کی مدد سے توفیق ہوتی ہے
وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیۡلًا ۝ (احزاب ۱/۲۱)	اللہ کافی کارساز ہے۔
اَلَاۤ اِنَّ نَصۡرَ اللّٰہِ قَرِیۡبٌ ۝ (بقرہ ۲۶/۲)	سن رکھو کہ اللہ کی مدد قریب ہے
وَاللّٰہُ یُؤَیِّدُ بِنَصۡرِہٖ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ (آل عمران ۲/۳)	اور اللہ جس کو چاہے اپنی مدد سے قوت دیتا ہے۔
وَاللّٰہُ وَلِیُّ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۝ (آل عمران ۷/۳)	اور اللہ ہی ایمانداروں کا کارساز ہے،
وَکَانَ حَقًّا عَلَیۡنَا نَصۡرُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۝ (روم ۵/۲۱)	ہم پر حق ہے ایمانداروں کی مدد کرنا۔
وَمَا لَکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ (بقرہ ۱۳/۱)	اللہ کے سوا تمہارا کوئی کارساز اور مددگار نہیں ہے۔
بَلِ اللّٰہُ مَوۡلٰىکُمۡ ۚ وَھُوَ خَیۡرُ النّٰصِرِیۡنَ ۝	بلکہ اللہ تمہارا مددگار اور اس کی مدد

Marfat.com

(آل عمران 16/4)

سب سے بہتر ہے۔

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ (بقرہ 37/3)

اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں

وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ط

بیشک اللہ اس کی مدد کریگا جو اللہ کے (دین) کی مدد کریگا۔

(الحج 6/17)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ

اے ایمان والو اگر تم اللہ کے (دین کی) مدد کروگے تو وہ تمہاری مدد کریگا اور تم کو ثابت قدم کریگا۔

(محمد 1/26)

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ج

اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہ آسکے گا۔

(آل عمران 17/4)

وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ط

اور اگر اللہ تمہاری مدد نہ کرے تو پھر ایسا کون ہے جو اس کے بعد تمہاری مدد کرسکے۔

(آل عمران 17/4)

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝

ہم اپنے رسولوں کی اور ایمانداروں کی دنیوی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس روز بھی (مدد کرینگے) جب گواہی دینے والے کھڑے ہونگے (یعنی قیامت کے دن)

(مومن 6/24)

Marfat.com

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ (بقرہ ۳۳/۲)

اور اگر اللہ تعالیٰ ایک کو دوسرے سے دفع نہ کرایا کرتا تو زمین فساد سے خراب ہو جاتی۔

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ط (الحج ۶/۱۷)

اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کا ایک دوسرے سے زور گھٹاتا رہتا تو نکئے اور مدرسے اور عبادت خانے اور مسجدیں جن میں اللہ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے سب گرا دیے جاتے۔

فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ہ (الحج ۱۰/۱۷)

سو اللہ جل شانہٗ کیسا اچھا کارساز اور کیسا اچھا مددگار ہے۔

کافر

وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ہ (بقرہ ۲/۱)

اللہ تعالیٰ کافروں کو احاطہ (گھیرے) میں لئے ہوئے ہے۔

اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا (النسا ۱۵/۵)

بالتحقیق کافر تمہارے صریح دشمن ہیں۔

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ہ (بقرہ ۳۴/۳)

اور جو کافر ہیں وہی ظالم ہیں۔

Marfat.com

فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْکٰفِرِیْنَ ۝ (آل عمران ۳/۴)

سو اللہ کو کافروں سے محبت نہیں ہے۔

وَاَنَّ اللّٰہَ مُخْزِی الْکٰفِرِیْنَ ۝ (توبہ ۱/۱۰)

اور کہ اللہ تعالیٰ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

یَطْبَعُ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِ الْکٰفِرِیْنَ ۝ (اعراف ۱۳/۹)

اللہ تعالیٰ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔

وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا تُصِیْبُہُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَۃٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِیْبًا مِّنْ دَارِہِمْ (رعد ۲/۱۴)

کافروں کو ان کے کرتوت کے طفیل کوئی نہ کوئی حادثہ (صدمہ) پہنچتا رہتا ہے۔ یا ان کی بستیوں کے قریب نازل ہوتا رہتا ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْہُمْ اَمْوَالُہُمْ وَلَآ اَوْلَادُہُمْ مِّنَ اللّٰہِ شَیْئًا ط (آل عمران ۱۲/۴)

اور وہ لوگ جو کافر ہیں۔ انکو انکے اموال و اولاد اللہ کے مقابلہ میں ہرگز ذرا بھی کام نہ آئیں گے۔

لَا یَغُرَّنَّکَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ط مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ثُمَّ مَاْوٰہُمْ جَہَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمِہَادُ ۝ (آل عمران ۲۰/۴)

تجھ کو کافروں کی شہروں میں چہل پہل دھوکا نہ دے۔ یہ چند روزہ بہار ہے پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

Marfat.com

فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ۝

(توبہ ۷/۱۰)

سو تو انکے مال اور اولاد کی بہتات پر تعجب نہ کر۔ اللہ ہی چاہتا ہے کہ ان کو ان چیزوں کی وجہ سے دنیا کی زندگی میں عذاب میں رکھے اور انکی جان کفر ہی میں نکل جائے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ

(بقرہ ۳۴/۳)

اور جو لوگ کافر ہیں۔ ان کے رفیق شیطان ہیں۔ وہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے کی طرف لے جاتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ

(انفال ۵/۹)

بیشک جو لوگ کافر ہیں وہ اپنے مال کو اللہ کی راہ سے روکنے میں خرچ کرتے ہیں۔

وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا ۚ

(بقرہ ۲۷/۲)

کفار تو ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ اگر قابو پاویں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں۔

وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ۚ

ان کافروں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص اس کو پکارے جو

Marfat.com

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ۝ (بقرہ ۲۱/۲)

سوائے چلانے اور پکارنے کے کچھ نہ سنے (یہ کافر) بہرے گونگے اندھے ہیں۔ سو وہ کچھ نہیں سمجھتے۔

مَثَلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ﹰاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ یَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا یَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَیْءٍ ؕ (ابراہیم ۳/۱۳)

ان لوگوں کی مثال جو اپنے رب سے منکر ہوتے یہ ہے کہ انکے اعمال اس راکھ کی مانند ہیں جس پر آندھی کے دن زور سے ہوا چلے اور کچھ ان کی کمائی سے انکے ہاتھ میں نہ ہوگا۔

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِیْعَةٍ یَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ یَجِدْهُ شَیْـًٔا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ (نور ۵/۱۸)

اور جو لوگ منکر ہیں۔ انکے اعمال ایسے ہیں۔ جیسے جنگل میں ریت (سراب) پیاسا اسے پانی سمجھا یہاں تک کہ جب اس تک پہنچا۔ تو اسکو کچھ نہ پایا اور اللہ کو اپنے پاس پایا۔ سو اللہ نے اس کا حساب برابر سرابر چکا دیا۔

کام

بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ؕ (رعد ۴/۳)

بلکہ سب کام اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں

Marfat.com

لِلّٰہِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ط (روم ۲/۱)	پہلے اور پچھلے سب کام اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔
وَکُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝ (القمر ۲۷/۱)	اور ہر کام کا وقت ٹھہرا رکھا ہے (مقرر ہے)
اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ط (طلاق ۲۸/۱)	تحقیق اللہ اپنا کام پورا کر لیتا ہے
وَاِلَی اللّٰہِ عَاقِبَۃُ الْاُمُوْرِ (لقمان ۲۱/۳)	اور ہر کام کا انجام اللہ کی طرف ہے۔
وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ (یوسف ۱۲/۳)	اور اللہ تعالیٰ اپنے کام پر غالب ہے
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِہٖ وَمَنْ اَسَاءَ فَعَلَیْہَا (جاثیہ ۲۵/۲)	جس نے بھلا کام کیا تو اپنے واسطے اور جس نے برا کیا سو اپنے حق میں۔

کانا پھوسی

اِنَّمَا النَّجْوٰی مِنَ الشَّیْطٰنِ (مجادلہ ۲۸/۲)	یہ کانا پھوسی شیطان کا کام[۲] ہے

[۱] کاموں میں آہستگی اختیار کرنا خدا کی طرف سے ہے اور جلدی شیطان کی طرف سے (ارشاد النبیؐ)

[۲] کیونکہ مجلس میں جب دو آدمی سرگوشی کرنے لگتے ہیں تو خواہ مخواہ دوسرے شرکاء مجلس کے دل میں رنج پیدا ہوتا ہے کہ ایسی کونسی بات تھی جو ہم سے چھپائی جا رہی ہے جس کے نتیجہ کے طور پر بعض طبائع میں کدورت پیدا ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ نُھُوْا عَنِ النَّجْوٰی ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا نُھُوْا عَنْہُ (مجادلہ ۲/۲۸)

تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشی سے منع کیا گیا ہے اور پھر بھی وہی کرتے ہیں جس سے منع کیا گیا ہے۔

وَیَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ (مجادلہ ۲/۲۸)

اور کانا پھوسی بھی کرتے ہیں تو گناہ اور ظلم اور پیغمبر کی نافرمانی کیلئے۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَیْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ (مجادلہ ۲/۲۸)

اے ایمان والو جب تم کان میں بات کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسولؐ کی نافرمانی کی بات نہ کرو۔

کفر

فَمَنْ کَفَرَ فَعَلَیْہِ کُفْرُہٗ (فاطر ۵/۲۲)

سو جو کفر کریگا۔ وہ کفر اسی پر پڑیگا

اِنْ تَکْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا فَاِنَّ اللّٰہَ لَغَنِیٌّ حَمِیْدٌ (ابراہیم ۲/۱۳)

اگر تم اور زمین پر جو تمام لوگ ہیں کفر کروگے تو (اللہ کو اسکی پرواہ نہیں) اللہ خوبیوں والا بے پرواہ ہے

وَمَنْ کَفَرَ فَاُمَتِّعُہٗ قَلِیْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّہٗٓ اِلٰی عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ

اور جو کفر کریں۔ ان کو بھی تھوڑے دنوں نفع پہنچاؤں گا پھر ان کو جبرا

Marfat.com

(بقرہ ۱۵/۱) — دوزخ کے عذاب میں بلائے گا اور وہ رہنے کی بری جگہ ہے۔

اَلَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْکُفْرِ اِنَّھُمْ لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰہَ شَیْئًا ط (آل عمران ۱۸/۴) — جو لوگ کفر کی (امداد) کی طرف دوڑتے ہیں وہ اللہ کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے

اِنَّ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الْکُفْرَ بِالْاِیْمَانِ لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰہَ شَیْئًا ج وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ہ (آل عمران ۱۸/۴) — بیشک جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے۔

کلماتِ ربّی

وَکَلِمَۃُ اللّٰہِ ھِیَ الْعُلْیَا ط (توبہ ۶/۱۰) — اور ہمیشہ اللہ کا ہی بول بالا ہے۔

لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِہٖ ج قف (کہف ۴/۱۵) — اور اسکی باتیں کوئی نہیں بدل سکتا

وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَۃٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّہٗ مِنْ بَعْدِہٖ سَبْعَۃُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ کَلِمٰتُ اللّٰہِ (لقمٰن ۳/۲۱) — اگر روئے زمین پر جتنے درخت ہیں وہ قلم[۱] بن جائیں اور یہ جو سمندر ہے اس کے علاوہ سات سمندر اور ہو جائیں تو اللہ کی باتیں (تحریریں

---

[۱] قلم کی تعظیم کرو۔ اور اس کی تعظیم یہ ہے کہ اپنے کان میں رکھ لیا کرو۔ قلم عاقبت کو خوب یاد دلاتا ہے (ارشاد النبیؐ)۔

Marfat.com

آنے سے ختم نہ ہوں۔

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ (کہف ۱۲/۱۵)

تو کہہ دے کہ اگر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لئے سمندر روشنائی ہو تو میرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم اس سمندر کی مثل ایک دوسرا سمندر مدد کے لئے لے آویں۔

کوشش

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ؕ (الیل ۱/۲۰)

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝ (النجم ۳/۲۷)

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۝ (النجم ۳/۲۷)

بیشک تم لوگوں کی کوششیں مختلف ہیں اور یہ کہ آدمی کو وہی ملتا ہے جو اس نے کمایا (جسکی اس نے کوشش کی) اور اس کی کوششوں کا نتیجہ اسکو ضرور دکھلایا جائیگا

کینہ

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ — کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ

مَرَضٌ اَنْ لَّنْ یُّخْرِجَ اللّٰہُ اَضْغَانَہُمْ (محمد ۴/۲۶) ہے۔ یہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے کینے ظاہر نہ کریگا؟

(گ)

گرفت

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ (بروج ۱/۳۰) — بیشک تیرے رب کی پکڑ سخت ہے

اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿﴾ (ھود ۹/۱۲) — بالتحقیق اس کی پکڑ شدت کی دردناک ہے۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿﴾ (عنکبوت ۱/۲۰) — کیا جو لوگ بُرے بُرے کام کرتے ہیں وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم سے بچ جائینگے ان کا یہ خیال نہایت بیہودہ ہے

مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ (مومن ۴/۲۴) — کوئی نہیں تم کو اللہ سے بچانے والا

گمان

اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ (الحجرات ۲/۲۶) — بیشک بعض گمان گناہ ہے۔

۱۔ بدگمانی سے بچو یہ سب سے بڑا جھوٹ ہے (ارشاد النبیؐ)

وَاِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْئًا ج (النجم ۲/۲۷)	اور حق میں گمان کچھ کام نہیں دیتا۔
اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَھْوَی الْاَنْفُسُ ج (النجم ۱/۲۷)	اور یہ کافر محض گمان پر چلتے ہیں اور جو دل میں آتا ہے وہ کرتے ہیں

گناہ

وَکَفٰی بِہٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِہٖ خَبِیْرًا ج (فرقان ۵/۱۹)	اور وہ (اللہ تعالیٰ) اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے
مَنْ کَسَبَ سَیِّئَۃً وَّاَحَاطَتْ بِہٖ خَطِیْٓئَتُہٗ (بقرہ ۹/۱)	جس نے کمایا گناہ اس کو اسکے گناہ نے گھیر لیا۔
وَمَنْ یَّکْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا یَکْسِبُہٗ عَلٰی نَفْسِہٖ ط (النسا ۱۶/۵)	جو کوئی گناہ کرتا ہے سو اپنے ہی حق میں گناہ کرتا ہے۔
اِنَّہٗ مَنْ یَّاْتِ رَبَّہٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَہٗ جَھَنَّمَ ط لَا یَمُوْتُ فِیْھَا وَلَا یَحْیٰی ہ (طٰہٰ ۳/۱۶)	بات یہ ہے کہ جو کوئی اپنے رب کے پاس گناہ لے کر آیا تو اسکے واسطے دوزخ ہے نہ اسمیں مرے نہ جئے۔
اِنْ تَجْتَنِبُوْا کَبٰٓئِرَ مَا تُنْھَوْنَ عَنْہُ	اگر تم ان باتوں سے جو کبائر[1] ہیں

[1] بڑے گناہ

Marfat.com

نُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَنُدْخِلْکُمْ مُّدْخَلًا کَرِیْمًا ۝ (النساء ۵/۵)

بچتے رہو گے تو ہم تمہارے چھوٹے گناہ (صغائر) معاف کر دینگے اور تم کو عزت کے مقام میں داخل کرینگے

وَلَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ فِیْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِہٖ وَلٰکِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُکُمْ ط (احزاب ۱/۱۲)

جس بات میں تم سے بھول چوک ہو جائے تو گناہ نہیں البتہ جو قصداً کرو گے (تو گنہگار بنو گے)

گواہی

وَلَا تَکْتُمُوا الشَّهَادَةَ ط وَمَنْ یَّکْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ط (بقرہ ۳۹/۳)

گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو شخص اس کو چھپائے تو بیشک اسکا دل گنہگار ہے

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ کَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ط (بقرہ ۱۶/۱)

اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو ایسی گواہی کو چھپائے جو اس کے پاس منجانب اللہ پہنچی۔

وَیَوْمَ یُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَی النَّارِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ حَتّٰٓی اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَیْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ

جس دن اللہ کے دشمن دوزخ پر جمع ہونگے تو ان کی جماعتیں بنائی جائیں گی۔ یہاں تک کہ جب وہ

ف بہترین گواہ وہ شخص ہے جو گواہی کی بابت دریافت کئے جانے سے پہلے اپنی گواہی ادا کرے

وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ (حم سجدہ ۳/۲۴) اسکے قریب آجاوینگے تو ان کے کان اور آنکھیں اور ان کی کھالیں ان پر ان کے اعمال کی گواہی دینگے

(ل)

لالچ

وَأُحْضِرَتِ الْأَنفُسُ الشُّحَّ ط (النساء ۱۹/۵) لالچ تو ہر وقت دلوں میں موجود ہے

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ○ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ط (التکاثر ۱/۱) بہتات کی حرص نے تم کو غفلت میں رکھا یہانتک کہ قبروں میں جا پہنچے۔

وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ج (الحشر ۱/۲۸) جو شخص اپنی طبیعت کے لالچ سے محفوظ رکھا جائے تو وہی لوگ بامراد ہونگے

لعنت

لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ○ (آل عمران ۶/۳) اللہ کی ان پر لعنت[۱] ہے جو جھوٹے ہیں

[۱] امام احمدؒ نے وہب سے نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے فرمایا کہ جب میری اطاعت کی جاتی ہے میں راضی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں برکت کرتا ہوں اور میری برکت کی کوئی انتہا نہیں اور جب میری اطاعت نہیں ہوتی غضبناک ہوتا ہوں لعنت کرتا ہوں اور میری لعنت کا اثر سات پشت تک رہتا ہے۔

Marfat.com

فَلَعْنَةُ اللّٰہِ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ (بقرہ 11/1)

سو کافروں پر اللہ کی لعنت ہے۔

اَلَا لَعْنَةُ اللّٰہِ عَلَی الظّٰلِمِیْنَ (ھود 2/12)

سن لو۔ ناانصاف (ظالم) لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

وَمَنْ یَّلْعَنِ اللّٰہُ فَلَنْ تَجِدَ لَہٗ نَصِیْرًا (النساء 5)

اور جس پر اللہ لعنت کرے (اس کا تو کوئی مددگار نہ پائیگا۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ لَعَنَھُمُ اللّٰہُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ (احزاب 7/22)

جو لوگ اللہ اور اسکے رسول کو ستاتے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ نے دنیا و آخرت میں پھٹکارا۔

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَھُمْ کُفَّارٌ اُولٰٓئِکَ عَلَیْھِمْ لَعْنَةُ اللّٰہِ وَالْمَلٰٓئِکَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ۝ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا لَا یُخَفَّفُ عَنْھُمُ الْعَذَابُ وَلَا ھُمْ یُنْظَرُوْنَ (بقرہ 19/2)

بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرگئے انہی پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے ہمیشہ اسی لعنت میں رہیں گے ان پر سے نہ عذاب ہلکا ہوگا اور نہ انکو مہلت ملیگی۔

وَالَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَھْدَ اللّٰہِ مِنْ بَعْدِ مِیْثَاقِہٖ وَیَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰہُ بِہٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ اُولٰٓئِکَ لَھُمُ اللَّعْنَةُ

جو لوگ اللہ کا عہد مضبوط کرنے کے بعد توڑتے ہیں اور جس چیز کو اللہ نے قائم رکھنے کو فرمایا اس کو قطع کرتے ہیں اور ملک میں فساد مچاتے ہیں

Marfat.com

وَلَهُمْ سُوْءُ الدَّارِ ہ — ایسے لوگوں کے واسطے لعنت ہے اور ان کے لئے برا گھر ہے۔

(رعد ۳/۱۳)

(۴)

متقی

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ہ — بیشک اللہ تعالیٰ کو پرہیزگاروں سے محبت ہے۔

(توبہ ۱/۱)

وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِہٖٓ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُتَّقُوْنَ ہ — اور جو سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کو سچ جانا وہی لوگ پرہیزگار ہیں۔

(زمر ۴/۲۴)

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ط (آل عمران ۱۴/۴) — جو خوشی میں اور تکلیف میں خرچ کئے جاتے ہیں اور غصہ کو دبا لیتے ہیں اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں۔

وَیُنَجِّی اللّٰہُ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِہِمْ لَا یَمَسُّہُمُ السُّوْٓءُ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ہ — اور جو لوگ رجوع خدا برے کاموں سے بچتے رہے اللہ تعالیٰ ان کو کامیابی کے ساتھ بچا لے گا۔ نہ انکو تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے

(زمر ۶/۲۴)

Marfat.com

وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۙ	تحقیق ڈر رکھنے والوں کے لئے
(ص ۲۳/۴)	اچھا ٹھکانا ہے۔
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۙ	بیشک پرہیزگار امن کی جگہ میں
(دخان ۲۵/۳)	رہیں گے۔
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۞	پرہیزگار باغوں اور چشموں میں
(الحجر ۱۴/۴)	رہیں گے۔
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۙ (النبا ۳/۲)	بیشک متقی لوگ مراد کو پہنچیں گے

محبت

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ	جو ایمان والے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ
(بقرہ ۲/۲۰)	کے لئے گہری محبت ہوتی ہے
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اوروں کو
اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ	اللہ کے برابر بناتے ہیں اور ان
(بقرہ ۲/۲۰)	سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی
	محبت اللہ سے ضروری ہے۔
اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ	ایمان والوں کو اپنی جان سے
اَنْفُسِهِمْ (احزاب ۱/۲) ۞	زیادہ نبی سے لگاؤ ہے۔

Marfat.com

إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝ (مریم ٦/١٦)	بیشک جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اللہ تعالیٰ ان کیلئے (لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا) کرے گا۔
وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ۝ (اعراف ١/٨)	لیکن تم کو خیر خواہوں سے محبت نہیں۔

محتاج وغنی

إِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (عنکبوت ١/١)	بیشک اللہ تعالےٰ کو جہان والوں کی پرواہ نہیں۔
وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ (محمد ٣/٢٦)	اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو۔
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ (فاطر ٣/٢٢)	اے لوگو تم سب اللہ کے محتاج ہو۔
وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ۝ (النجم ٣/٢٧)	اور یہ کہ اسی نے غنی کیا اور خزانہ دیا

ے تم اپنے تئیں مالداروں کی ہم نشینی سے دور رکھو اور کپڑے کو جب تک پیوند نہ لگے اسے پرانا شمار نہ کرو۔

Marfat.com

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۙ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۙ (فجر ۱/۱۶)	تم محتاج کو کھلانے کی دوسروں کو تاکید نہیں کرتے اور (خود) مردے کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔
وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ط (توبہ ۴/۱۰)	اور اگر تم فقر سے ڈرتے ہو۔ تو اگر اللہ چاہے تو تم کو آئندہ اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔

مراجعت

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ج (هود ۱/۱۲)	تم کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے
اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ط (بقرہ ۱/۲)	تم جہاں کہیں ہو گے اللہ تم کو اکٹھا کر لائیگا۔
اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ط (بقرہ ۱۹/۲)	ہم تو اللہ ہی کیلئے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔
وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ج (توبہ ۱۳/۱۱)	اور تم جلد لوٹائے جاؤ گے اسکے پاس جو تمام کھلی اور چھپی چیزوں سے واقف ہے پھر وہ تم کو جتا دیگا جو کچھ تم کرتے تھے

ے جو شخص خود سیر ہو کر کھائے اور پڑوسی بھوکا ہے وہ کامل مومن نہیں ہے (ارشاد النبیؐ)

Marfat.com

مرتد

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهِيْمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ط (بقرہ ۱۶/۱)

کون ہے جو ابراہیم کے مذہب سے پھرے؟ مگر وہی کہ جس نے اپنے آپ کو احمق بنایا۔

وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا ط (آل عمران ۱۵/۸)

اور جو کوئی اپنے دین سے اُلٹے پاؤں پھریگا تو وہ ہرگز اللہ کا کچھ نہ بگاڑے گا۔

وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (بقرہ ۲۷/۲)

تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے اور پھر حالت کفر ہی میں مرجائے تو ایسوں کے عمل دنیا و آخرت میں ضائع ہوئے اور وہ لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں اور ہمیشہ اسمیں رہیں گے

مساجد

وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ (الجن ۲/۹)

مسجدیں؎ اللہ کے لئے ہیں۔

؎ خدا کے نزدیک تمام مقامات میں زیادہ پسندیدہ مقام مسجدیں ہیں اور مکروہ وناپسندیدہ بازار ہیں۔

Marfat.com

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ قف

(توبہ ۳/۱۰)

اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتا ہے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر یقین لایا جس نے نماز کو قائم کیا اور زکوٰۃ ادا کی۔ اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرا۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ

(توبہ ۱۳/۱۰)

یہ مشرکوں کا کام نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں (جبکہ) وہ اپنے اوپر خود کفر کا اقرار کر رہے ہوں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ط

(بقرہ ۱۴/۱)

اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جس نے اللہ کی مسجدوں میں اس کا ذکر کرنے سے روکا۔ اور ان کو ویران کرنے کی کوشش کی۔

مسلمان

هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۵

(الحج ۱۰/۱۷)

اسی (اللہ تعالیٰ) نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

مسلمان آپس میں (ایک دوسرے

مسلمان کو برا کہنا فسق اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔ مسلمان کی سب سے اچھی صفت حیا ہے

Marfat.com

(الحجرات ۲۶/۱) — کے بھائی بھائی ہیں۔

مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ — جو ہماری باتوں پر ایمان لائے یقین کرے، وہ وہی مسلمان ہیں۔

(روم ۵/۲۱)

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ط (توبہ ۱۴/۱) — اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے انکی جان و مال جنت کے عوض خرید لیا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ○ — مسلمانو اگرچہ تم کافروں کا کہا مانوگے تو وہ تم کو الٹے پاؤں (کفر کی طرف) پھیر دینگے۔ اور پھر تم گھاٹے میں رہوگے

(آل عمران ۱۶/۴) — (اگرچہ)

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ○ (الحجر ۱/۱۴) — کسی وقت یہ کافر لوگ آرزو کرینگے کہ کاش ہم مسلمان ہوتے۔

مشیت

وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ (ابراہیم ۴/۱۳) — اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

لہ کامل مسلمان وہ ہے جسکے ہاتھ اور زبان کے شر سے مسلمان محفوظ رہیں (ارشاد النبی)

Marfat.com

مَا شَآءَ اللّٰہُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ج	جو اللہ کو منظور ہوتا ہے وہی[1] ہوتا ہے
(کہف ۵/۱۵)	اور بدوں خدا کی مدد کے کوئی قوت نہیں۔
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰہُ ط	تم کچھ نہیں چاہ سکتے جب تک اللہ نہ چاہے۔
(دہر ۲/۲۹)	
وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ لَجَعَلَھُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً	اور اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی فرقہ[2] کر دیتا۔
(شوریٰ ۱/۲۵)	
وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ لَجَمَعَھُمْ عَلَى الْھُدٰی ؕ	اور اگر اللہ چاہتا۔ تو سب کو سیدھی راہ پر جمع کر دیتا۔
(انعام ۴/۴)	
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّھُمْ جَمِيْعًا ط (یونس ۱۰/۱۱)	اور اگر تیرا رب چاہتا تو زمین پر جتنے لوگ ہیں سب ایمان لے آتے۔
اِنْ يَّشَاْ يُذْھِبْكُمْ اَيُّھَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ط (النساء ۱۹/۵)	اے لوگو اگر اللہ چاہے تو تم کو تباہ کر کے تمہاری جگہ دوسرے لوگ لے آئے

[1] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی کو گھر میں آسودگی نظر آئے تو یہی لفظ کہے ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ تاکہ ٹوک نہ لگے۔ (موضح القرآن)

[2] اللہ تعالے اس پر قادر تھا کہ سب کو ایک راستہ پر چلاتا مگر اپنی صفات رحمت و غضب کے اظہار کیلئے بندوں کے احوال میں اختلاف و تفاوت رکھا۔ کسی پر نیکی کی بدولت رحمت برستی ہے اور کسی پر ظلم و عصیان کی وجہ سے لعنت۔

وَمَا اللّٰہُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِہٖ (مومن ۴/۲۴)

اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْهِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ (احزاب ۴/۲۲)

اللہ تعالیٰ تم سے گندی باتیں دور کرنا چاہتا ہے۔

یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ (النساء ۵/۵)

اللہ تعالیٰ تمہارا بوجھ ہلکا کرنا چاہتا ہے۔

وَاللّٰہُ یُرِیْدُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیْکُمْ قف (النساء ۵/۵)

اللہ تعالیٰ تو تمہارے حال پر توجہ فرمانا چاہتا ہے۔

یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُبَیِّنَ لَکُمْ وَیَهْدِیَکُمْ سُنَنَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ (النساء ۵/۵)

اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تم کو تم سے پہلے لوگوں کا احوال بتلادے اور تم کو اسی پر چلائے۔

مصیبت

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰہِ ط (تغابن ۲/۲۸)

کوئی مصیبت اللہ کے حکم کے سوا نہیں آتی۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ

تمہاری جانوں پر اور ملک میں کوئی مصیبت ایسی نہیں آتی جو ایک

Marfat.com

اَنْ نَّبْرَاَهَا ط (الحدید ۳/۲۷)

کتاب (لوحِ محفوظ) میں لکھی نہ گئی ہو قبل اس کے کہ ہم اس کو دنیا میں پیدا کریں۔

وَمَآ اَصَابَکُمْ مِّنْ مُّصِیْبَۃٍ فَبِمَا کَسَبَتْ اَیْدِیْکُمْ (شوریٰ ۴/۲۵)

اور تم پر جو کوئی مصیبت آتی ہے سو وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی کا بدلہ ہوتا ہے۔

مضار الدنیا

وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ۝ (شوریٰ ۳/۲)

جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہو۔ تو ہم اسکو اس میں سے کچھ دے دینگے مگر اس کیلئے آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

جو لوگ دنیا کی زندگی اور رونق چاہتے ہوں۔ تو ہم ان کو انکے اعمال (کا بدلہ) دنیا میں دے دینگے۔ اور ان کیلئے اس میں کچھ نقصان نہیں یہی لوگ ہیں جن کے واسطے آخرت میں سوائے آگ کے کچھ نہیں ہوگا

Marfat.com

(ھود ۲/۱۲)

انہوں نے جو کچھ کیا تھا۔ وہ آخرت میں سب برباد ہو جائیگا۔ وہ جو کر رہے ہیں وہ بے اثر ہوگا۔

اَلَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا بِالْاٰخِرَۃِ فَلَا یُخَفَّفُ عَنْھُمُ الْعَذَابُ وَلَا ھُمْ یُنْصَرُوْنَ ۝ (بقرہ ۱۰/۱)

جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی مول لی (دنیا کو آخرت پر ترجیح دی) سوان پر سے نہ عذاب ہلکا ہوگا اور نہ ان کو مدد پہنچے گی۔

معیّت

وَاللّٰہُ مَعَکُمْ (محمد ۴/۲۶) — اللہ تمہارے ساتھ ہے۔

وَھُوَ مَعَکُمْ اَیْنَ مَا کُنْتُمْ ط (الحدید ۱/۲۷) — وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو

وَاَنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (انفال ۲/۹) — اور جان لو کہ اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے۔

اَنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ۝ (بقرہ ۲۴/۲) — اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

وَاللّٰہُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۝ (بقرہ ۳۳/۲) — اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

وَاِنَّ اللّٰہَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ (عنکبوت ۷/۲۱) — اور بیشک اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کے ساتھ ہے۔

Marfat.com

إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝ (النحل ۱۶/۱۴)	اللہ ان کے ساتھ ہے جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکی کرتے ہیں۔
وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ط (النساء ۱۶/۵)	اور وہ ان کے ساتھ ہے جو رات کو اس بات کا مشورہ کرتے ہیں جس سے اللہ راضی نہیں۔

مکر

فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ط (رعد ۶/۱۳)	سو سب مکر[لہ] (تدبیر) اللہ کے ہاتھ میں ہے۔
وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ ۝ (آل عمران ۳/۶)	اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے۔
وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ط (فاطر ۳۵/۲۲)	اور برائی کا داؤ انہی داؤ کرنے والوں پر پڑتا ہے۔
فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ (اعراف ۱۲/۹)	سو اللہ کے داؤ سے بے خبر ان کے جن کی شامت آگئی ہو اور کوئی بے فکر نہیں ہوتا۔

لہ مکر اصل میں خفیہ تدبیر کو کہتے ہیں اگر برائی کے لئے کی جائے تو بری ہے اور برائی کو دور کرنے کے لئے کی جائے تو اچھی ہے (موضح الفرقان)

Marfat.com

وَالَّذِیۡنَ یَمۡکُرُوۡنَ السَّیِّاٰتِ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ؕ وَمَکۡرُ اُولٰٓئِکَ هُوَ یَبُوۡرُ ۝ (فاطر ۲/۲۲)

اور جو لوگ بری بری مکریں کرتے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہے اور ان کا مکر خود ہی تباہ ہو جائیگا۔

ملکیت

وَلِلّٰهِ الۡمَشۡرِقُ وَالۡمَغۡرِبُ ۝ (بقرہ ۱/۱۴)

اور مشرق و مغرب (سب) اللہ ہی کا ہے۔

بَلۡ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ (بقرہ ۱/۱۴)

بلکہ جو کچھ زمین و آسمان میں ہے سب اسی کا ہے (البقرہ)

اَنَّ الۡاَرۡضَ یَرِثُهَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوۡنَ ۝ (انبیاء ۷/۱۷)

بیشک زمین کے مالک میرے صالح بندے ہوں گے۔

منافق

اِنَّ الۡمُنٰفِقِیۡنَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ۝ (توبہ ۹/۱)

بالتحقیق جو نافرمان ہیں وہی منافق ہیں۔

ایسا شخص پورا اور خالص منافق ہے جو جب بولے جھوٹ بولے۔ وعدہ کرے تو خلاف کرے۔ عہد کرے تو توڑ ڈالے۔ لڑائی جھگڑا ہو تو فحش بکنے لگے (ارشاد النبی)

Marfat.com

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ (توبہ ۹)	منافق مردوں اور منافق عورتوں سب کی ایک چال ہے۔ بُری باتیں سکھاتے ہیں اور اچھی بات سے روکتے ہیں اور اپنی مٹھی بند رکھتے ہیں (بخل کرتے ہیں)
يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ (آل عمران ۱۷)	اپنے منہ سے وہ (بات) کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے۔
اَلَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ (النساء ۲۰)	جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔
وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا (النساء ۲۱)	اور جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے ہیں تو کاہلی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں صرف آدمیوں کو دکھلاتے ہیں اور اللہ کا ذکر بھی نہیں کرتے مگر بہت ہی مختصر
وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ (توبہ ۴)	یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی میں کے ہیں حالانکہ وہ تم میں کے نہیں۔ لیکن وہ ڈرپوک لوگ ہیں۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَھُوَ خَادِعُھُمْ ج (النسا ۲۱/۵)	بلاشبہ منافق لوگ اللہ سے چالبازی کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس چال کی سزا ان کو دینے والے ہیں۔
وَعَدَ اللّٰہُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْکُفَّارَ نَارَ جَھَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا ط ھِیَ حَسْبُھُمْ ج وَلَعَنَھُمُ اللّٰہُ ج وَلَھُمْ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ۙ (توبہ ۹/۱۰)	اللہ تعالیٰ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کو دوزخ کی آگ کا وعدہ دیا ہے۔ اسی میں پڑے رہیں گے۔ وہی ان کو کافی ہے اور اللہ نے ان کو پھٹکار دیا ہے اور ان کیلئے برقرار رہنے والا عذاب ہے
اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ج (النسا ۲۱/۵)	بیشک منافق دوزخ کے سب سے نچلے درجہ میں ہوں گے۔
کَمَثَلِ الشَّیْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اکْفُرْ ج فَلَمَّا کَفَرَ قَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْکَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰہَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ (حشر ۲/۲۸)	(منافقوں کی مثال ایسی ہے) جیسے شیطان کا قصہ کہ وہ انسان کو کہتا ہے تو کافر ہو جا۔ پھر جب وہ کافر ہو جاتا ہے تو کہہ دیتا ہے کہ میرا تجھ سے کوئی واسطہ نہیں میں تو اللہ سے جو سارے جہانوں کا رب ہے ڈرتا ہوں۔

Marfat.com

موت

وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ط (آل عمران ۱۷/۴)

اللہ ہی جلاتا ہے اور مارتا ہے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ط
(آل عمران ۱۹/۴)

ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا
بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ط (آل عمران ۱۵/۴)

اللہ کے حکم بغیر کوئی نہیں مر سکتا۔
(موت) کا ایک وقت مقرر لکھا ہوا ہے

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ
بِمَسْبُوْقِيْنَ ۙ (واقعہ ۲/۲۷)

ہم ہی تمہارے واسطے موت ٹھہرا
چکے ہیں ہم عاجز نہیں ہیں۔

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ
مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ (جمعہ ۱/۲۸)

کہہ دیں کہ جس موت سے تم بھاگتے ہو
سو وہ تم پر ضرور آنے والی ہے۔

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ
اَجَلُهَا ط (منفقون ۲/۲۸)

اور اللہ ہرگز ڈھیل نہ دیگا کسی شخص
کو جب اسکی موت کا وقت آپہنچا؛

حَتّٰى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ
رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ۝
(انعام ۵/۷)

یہانتک کہ جب تم میں سے کسی کی
موت کا وقت آپہنچتا ہے تو ہمارے
بھیجے ہوئے فرشتے موت کو قبضہ میں لے
لیتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ط (النساء ۱۱/۵)

تم جہاں بھی ہو گے۔ موت تمہیں آ پکڑے گی خواہ تم مضبوط قلعوں میں بھی محفوظ ہو۔

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ (احزاب ۲/۱۲)

تو کہہ دے کہ اگر موت سے بھاگو گے تو تمہارا یہ بھاگنا کچھ کام نہ آئیگا۔

سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ط (ق ۲/۲۶)

موت کی پہونچی سختی حق ہے (جو سب حقیقت تم پہ کھول دیگی۔

مومن

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ٥ (الحجرات ۲/۲۶)

وہ ایمان والے لوگ ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر شک نہیں کیا اور اپنے مال اور اپنی جان سے اللہ کی راہ میں لڑے وہی سچے لوگ ہیں

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى

وہی ایمان والے ہیں کہ جب اللہ کا ذکر آتا ہے تو انکے دل ڈر جاتے ہیں۔ اور جب اللہ کی آیتیں انکو

Marfat.com

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۝

(انفال ۱/۹)

پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو انکا ایمان زیادہ ہو جاتا ہے اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ وہ لوگ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ہم نے ان کو جو رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں (رشوت یا مال حرام پر انحصار نہیں رکھتے) وہی سچے مومن ہیں۔

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ ۝

جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں اور جو لغو باتوں پر دھیان نہیں کرتے اور جو زکوٰۃ دیا کرتے ہیں اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں اور جو اپنی امانتوں[۲] اور اپنے

[۱] اللہ تعالیٰ نے جہاں خشوع و خضوع اور پابندی کے ساتھ نماز پڑھنے جھوٹ لغو اور لچر باتوں سے دور رہنے۔ زکوٰۃ دینے شہوانی جذبات پر قابو رکھنے اور امانت و قول و اقرار کا پابند رہنے کا حکم دیا ہے۔ وہاں ہماری یہ حالت ہے کہ "امنو" میں تو سب سے آگے ہیں "عملو الصّٰلحٰت" مشکل ہے۔

[۲] جسمیں امانت نہیں اسکا ایمان نہیں اور جسمیں ایفائے عہد کی صفت نہیں اسکا کچھ دین نہیں (حدیث)

Marfat.com

وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَوٰتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ط

(مومنون ۱/۱۸)

اقرار عہد سے خبردار ہیں اور جو اپنی نمازوں کی خبر رکھتے ہیں ایسے لوگ وارث ہونے والے ہیں جو فردوس کے وارث ہوں گے۔

یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ ج

(ابراہیم ۴/۱۴)

اللہ تعالےٰ ایمان والوں کو ٹھیک بات پر دنیا و آخرت میں مضبوط رکھتا ہے۔

حَقًّا عَلَیْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

(یونس ۱/۱۱)

ہمارا ذمہ ہے کہ ہم ایمان والوں کو بچا دینگے۔

مہلت

اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا یَتَذَكَّرُ فِیْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِیْرُ ط

(فاطر ۲/۲۲)

کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی تھی کہ جس میں جسکو سوچنا ہو سوچ لے رہا یہ کہ تمہارے پاس ڈرانے والا بھی پہنچا۔

میراث

وَلِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (آل عمران ۱/۱۸)

زمین و آسمان کا اللہ ہی وارث ہے۔

Marfat.com

إِنَّ الْأَرْضَ لِلّٰهِ يُورِثُهَا مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط
(اعراف ۱۵/۹)

بیشک زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے اُس کا وارث بنادے۔

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ط
(النساء ۵/۵)

اور ہر ایسے مال کیلئے جسکو والدین اور رشتہ دار لوگ چھوڑ جاویں ہم نے وارث مقرر کردیے ہیں۔

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا
(مریم ۲/۱۶)

تمام زمین اور زمین کے رہنے والوں کے ہم ہی وارث رہ جائینگے

(ل)

ناپ تول

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط (التطفیف ۱/۳۰)

بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی کہ جب لوگوں سے ناپ کرلیں تو پورا لے لیں اور جب ان کو ناپ کر یا تول کردیں تو گھٹا دیں کیا انکو اسکا یقین نہیں کہ وہ ایک بڑے سخت دن میں زندہ اُٹھائے جائینگے۔

Marfat.com

جس دن کہ لوگ (حساب و کتاب دینے یعنی جوابدہی کیلئے) رب العلمین کے سامنے کھڑے ہونگے۔

نافرمانی

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝ (احزاب ۵/۲۲)	اور جس نے اللہ کی اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ سو وہ صریح گمراہی میں جا پڑا۔
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ (المجادلہ ۱/۲۸)	جن لوگوں نے کہ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی وہ خوار ہوئے جیسے کہ وہ لوگ خوار ہوئے تھے جو ان سے پہلے تھے۔
وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ط (طلاق ۱/۲۸)	اور جس نے اللہ کی حدود (شریعت) سے تجاوز کیا تو اس نے اپنا بُرا کیا۔
وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ (ابراھیم ۳/۱۳)	ہر ایک ضدی و سرکش (نافرمان) نامراد ہوا۔

Marfat.com

نسل و قوم

يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ط (الحجرات ۲/۲۶)

اے لوگو ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہاری ذاتیں اور قبیلے (اسلئے) بنائیں تاکہ آپس میں پہچانے جاؤ۔

نصیحت

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ہ (الزمر ۱/۲۳)

نصیحت وہی پکڑتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ہ (الذریٰت ۳/۲۷)

سو نصیحت ایمان والوں کے کام آتی ہے۔

فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ہ (الغاشیہ ۱/۳۰)

تو سمجھائے جا تیرا کام تو یہی سمجھانا ہے۔

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۙ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ہ (الاعلیٰ ۱/۳۰)

جس کو ڈر ہوگا وہ سمجھ جائے گا اور جو بد نصیب ہوگا وہ اس سے گریز کرے گا۔

Marfat.com

نعمت

وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ
(النحل ۷/۱۴)

تمہارے پاس جو کچھ بھی نعمت ہے وہ سب اللہ ہی کی طرف سے ہے

وَاٰتٰكُم مِّن كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ
(ابراہیم ۵/۱۳)

اور جو چیز تم نے مانگی۔ تم کو (اللہ) نے ہر چیز دی اور اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اگر تم شمار کرنے لگو تو ہرگز شمار نہ کر سکو گے۔

يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا
(النحل ۱۱/۱۴)

(لوگ) اللہ کی نعمتوں کو (خوب) پہچانتے ہیں پھر منکر ہو جاتے ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ۝
(النجم ۳/۲۷)

اب تو اپنے رب کی کیا کیا نعمتیں جھٹلائے گا۔

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ
(لقمٰن ۳/۲۱)

کیا تو نہیں دیکھتا کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ زمین و آسمان میں ہے۔ تمہاری خدمت میں لگا دئے ہیں اور تم پر اپنی کھلی اور چھپی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔

Marfat.com

نفع و نقصان

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ط (اعراف ۲۳/۹)	آپ کہہ دیں کہ میں اپنی ذات کے نفع و نقصان کا مالک نہیں ہوں مگر جو اللہ چاہے۔
قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا (الجن ۲/۲۹)	آپ کہہ دیں کہ میرے اختیار میں نہ تمہاری برائی ہے نہ راہ پر لانا۔
لَا تَدْرُوْنَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ط (النساء ۲/۴)	تم کو معلوم نہیں کہ تم کو کون زیادہ نفع پہنچاتے۔
قُلْ فَمَنْ یَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ط (فتح ۲/۲۶)	کہہ دیں کہ سو وہ کون ہے جو اللہ کے سامنے تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار رکھتا ہو اگر اللہ تعالیٰ تم کو کوئی نقصان یا کوئی نفع پہنچانا چاہے

نگہبان

فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا ص (یوسف ۱۳/۸)	سو اللہ تعالےٰ بہتر نگہبان ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ہ (النساء ۱)	بیشک اللہ تم پر نگہبان ہے۔

Marfat.com

اَللّٰہُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ وَکِیْلٌ (یوسف ۸/۱۳)

اللہ ہماری باتوں پر نگہبان ہے

اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْہَا حَافِظٌ (طارق ۱/۱۴)

کوئی شخص ایسا نہیں جس پر ایک نگہبان (فرشتہ) نہ ہو۔

وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحٰفِظِیْنَ ۙ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ ۙ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ (انفطار ۱/۱۴)

اور تم پر معزز (تمہارے عمل لکھنے والے) نگہبان مقرر ہیں۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتے ہیں۔

لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ (رعد ۲/۱۳)

اللہ کے حکم سے اسکے پہرے والے (فرشتے) بندہ کے آگے اور پیچھے سے نگہبانی کرتے ہیں۔

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ (ہود ۵/۱۲)

بیشک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔

نماز

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (النساء ۱۵/۵)

بیشک مسلمانوں پر اپنے مقررہ وقتوں میں نماز فرض ہے۔

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ (عنکبوت ۵/۲۱)

بیشک نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔

Marfat.com

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۝ (بقرہ ۵/۱)	مدد چاہو صبر اور نماز سے۔ اور البتہ وہ بھاری ہے مگر جن کے دلوں میں خشیت ہو ان پر کچھ دشوار نہیں
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ (انعام ۱۱/۷)	جن کو آخرت کا یقین ہے اور وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں وہ اپنی نمازوں سے خبردار ہیں۔
فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ (الماعون ۱/۳)	ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں۔
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝ (اعلیٰ ۱/۱۳)	جو شخص اپنے رب کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا بلا شبہ وہ بامراد ہوا اور سنور گیا۔

نور

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط (نور ۵/۱۸)	اللہ نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا۔
يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط (نور ۵/۱۸)	اللہ تعالیٰ جس کو چاہے اپنے نور کی راہ دکھلاتا ہے۔
وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝ (نور ۵/۱۸)	جسکو اللہ تعالیٰ روشنی (نور) نہ دے اسکے واسطے کہیں روشنی نہیں۔

Marfat.com

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَبِاَيْمَانِهِمْ

(حدید ۲/۲۷)

جس (قیامت کے) دن آپ ایمان
والے مردوں اور ایمان والی عورتوں
کو دیکھیں گے کہ انکا نور انکے آگے
اور انکے داہنی طرف دوڑتا ہوگا۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ
بِاَفْوَاهِهِمْ ط وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ

(الصف ۱/۲۸)

یہ (کافر) لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے
نور کو اپنے منہ سے پھونک مار کر بجھا
دیں حالانکہ اللہ تعالیٰ اپنے نور کو
کمال تک پہنچا کر رہیگا۔

مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ
اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ط اَلزُّجَاجَةُ
كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ
مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ
لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ لا يَّكَادُ
زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ
نَارٌ ط نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ط

(نور ۵/۱۸)

اسکے نور کی مثال ایسی ہے جیسے
ایک طاق ہے اس میں ایک چراغ
ہے وہ چراغ ایک فانوس میں ہے
وہ فانوس ایسا ہے جیسے ایک چمکدار
ستارہ وہ چراغ ایک نہایت مفید درخت
زیتون کے تیل سے روشن کیا جاتا
ہے اسکا رخ نہ پورب کو ہے اور نہ
پچھم کو اسکا تیل اگر اسکو آگ نہ بھی
چھوئے تاہم ایسا معلوم ہوتا ہے کہ

Marfat.com

خود بخود عمل اُٹھے گا۔ نورِ علم نور ہے

(۹)

واعظِ بے عمل

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ (بقرہ ۵/۱)

کیا لوگوں کو نیک کام کرنے کو کہتے ہیں اور اپنے آپ کو بھلا دیتے ہیں۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ (الصف ۲۸/۱)

اے ایمان والو۔ ایسی بات کیوں کہتے ہو جو خود کرتے نہیں ہو۔ خدا کے نزدیک یہ بہت بیزاری کی بات ہے کہ جو بات کہو وہ کرو نہیں۔

وزنِ اعمال

وَالْوَزْنُ یَوْمَئِذِنِ الْحَقُّ ج (اعراف ۸/۱)

اور اس (قیامت کے) دن ٹھیک وزن کیا جائیگا۔

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (اعراف ۸/۱)

پھر جس کے (اعمال حسنہ) کا وزن بھاری ہوا۔ وہی نجات پانے والے ہوں گے۔

Marfat.com

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ (اعراف ١/٨)

اور جن کا وزن ہلکا ہوا۔ سو وہ وہی
ہیں جنہوں نے اپنا نقصان کیا۔

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ فَهُوَ فِيْ
عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ (القارعہ ١/٣٠)

سو جسکی تولیں (وزن) بھاری ہونگی
وہ خاطر خواہ آرام میں ہوگا۔

وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ فَاُمُّهٗ
هَاوِيَةٌ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝
نَارٌ حَامِيَةٌ ۝ (القارعہ ١/٣٠)

اور جس کا پلہ ہلکا ہوگا اسکا ٹھکانا ہاویہ
ہوگا اور آپکو کچھ معلوم ہے کہ وہ کیا چیز
ہے؟ وہ ایک دہکتی ہوئی آگ ہے

وعدہ

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ
مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۝ (النساء ١٨/٥)

اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اللہ سے
بڑھ کر کون سچا ہوسکتا ہے۔

وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ
(توبہ ١٤/١١)

اور اللہ سے زیادہ کون قول کا پورا
ہوسکتا ہے۔

اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا
(مریم ٤/١٦)

بیشک اسکے وعدہ کی ہوئی چیز کو
یہ لوگ ضرور پہنچیں گے۔

اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ
(نوح ١/٢٩)

جو وعدہ اللہ نے کیا ہے اسکا جب
وقت آتا ہے تو ٹلتا نہیں۔

Marfat.com

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ط
(مرسلٰت ۱/۲۹)

بالتحقیق جو تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ ضرور پورا ہوگا۔

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ ۝
(مائدہ ۲/۶)

اللہ تعالےٰ نے ایمان والوں اور نیکوکاروں سے وعدہ کیا ہے کہ انکے واسطے بخشش اور بڑا ثواب ہے

وعدہ خلافی

(۱)

لَا یُخْلِفُ اللّٰہُ وَعْدَہٗ
(روم ۱/۲)

اللہ تعالےٰ اپنے وعدہ کے کبھی خلاف نہیں کرتا۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ مُخْلِفَ وَعْدِہٖ رُسُلَہٗ ط
(ابراہیم ۷/۱۳)

سو یہ مت خیال کرو کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے رسولوں سے جو وعدہ کیا ہے اسکے خلاف کرے گا۔

(۵)

ہدایت

اِنَّ عَلَیْنَا لَلْهُدٰی ۝ (الیل ۱۳)

تحقیق راہ دکھانا ہمارے ذمہ ہے

قُلْ اِنَّ هُدَی اللّٰہِ هُوَ الْهُدٰی ط
(بقرہ ۱۴/۱)

کہہ دیں کہ جو راہ اللہ بتلاوے وہی سیدھی ہے۔

Marfat.com

وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝ (رعد ۱/۱۳)

ہر قوم[۱] کیلئے ہادی (راہ بتلانے والے) ہوتے چلے آئے ہیں۔

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ج (کہف ۲/۱۵)

جس کو اللہ ہدایت کرے پس وہی راہ پانے والا ہے۔

قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ لا (آل عمران ۸/۳)

کہہ دیں کہ بیشک ہدایت وہی ہے جو اللہ ہدایت دے۔

اِنَّ اللّٰهَ ... يَهْدِيْ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ج (رعد ۴/۱۳)

بیشک اللہ اسی کو ہدایت کرتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔

اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ج وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ (قصص ۶/۲۰)

تو جسکو چاہے راہ پر نہیں لا سکتا لیکن اللہ جسکو چاہے راہ پر لے آتے اور وہی خوب جانتا ہے جو راہ پر آئینگے۔

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ط (زمر ۴/۲۳)

اور جس کو اللہ ہدایت کرے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا۔

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ج (بنی اسرائیل ۲/۱۵)

جس نے ہدایت پکڑی تو اپنے ہی فائدے کو ہدایت پکڑی۔

---

[۱] جو شخص قوم کی بیجا حمایت کی طرف بلائے وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جو شخص قوم کی بیجا حمایت میں لڑے وہ ہم میں سے نہیں اور جو حالت تعصب میں مر جائے وہ ہم میں سے نہیں (ارشاد نبی)

Marfat.com

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ (انعام ۹/۷)	جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے ایسوں ہی کیلئے امن ہے اور وہی ہدایت پر ہیں۔
وَیَزِیْدُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اهْتَدَوْا هُدًى (مریم ۵/۱۶)	اللہ تعالیٰ سیدھی راہ پر چلنے والوں کو اور زیادہ ہدایت بخشتا ہے۔
وَالَّذِیْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ۝ (محمد ۲/۲۶)	جو لوگ راہ پر ہیں اللہ ان کو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور ان کو تقویٰ کی توفیق دیتا ہے۔
لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ (مائدہ ۷/۶)	تم میں سے ہر ایک کیلئے ہم نے خاص شریعت خاص طریقت تجویز کی ہے
اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا یَهْدِیْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ (النحل ۱۴/۱۴)	جن لوگوں کو اللہ کی باتوں پہ یقین نہیں اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت نہیں کرتا اور ان کیلئے عذاب دردناک ہے

ہجرت

وَمَنْ یُّهَاجِرْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ یَجِدْ	اور جو شخص اللہ کی راہ میں ہجرت کریگا

Marfat.com

فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ط
(النسا ۱۴/۵)

تو اس کو روئے زمین پر اس کے مقابلہ میں بہت وسیع جگہ ملے گی۔

وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ط
(النسا ۱۴/۵)

اور جو شخص اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرنے کی نیت سے نکلا اور اس کو موت نے پکڑ لیا۔ تب بھی اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ثابت ہو گیا۔

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ط
(الحج ۸/۱۷)

جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں وطن چھوڑا پھر مارے گئے یا مر گئے۔ تو اللہ تعالیٰ ان کو عمدہ رزق دیگا۔

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۙ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝
(النسا ۱۴/۵)

مگر مردوں۔ عورتوں اور بچوں میں سے جو بے بس ہیں اور کوئی تدبیر نہیں کر سکتے۔ نہ کہیں کا راستہ جانتے ہیں تو ایسوں کے متعلق امید ہے کہ اللہ تعالیٰ معاف کر دیگا اور اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

Marfat.com

ہنسی اُڑانا

یٰحَسْرَۃً عَلَی الْعِبَادِ ج مَا یَاْتِیْہِمْ مِّنْ
رَّسُوْلٍ اِلَّا کَانُوْا بِہٖ یَسْتَہْزِءُوْنَ o

(یٰس ۲/۲۲)

یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ
قَوْمٍ عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْہُمْ
وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓی اَنْ
یَّکُنَّ خَیْرًا مِّنْہُنَّ ج

(الحجرات ۲/۲۶)

افسوس ہے بندوں پر کوئی رسول
ان کے پاس ایسا نہیں آیا جس
کی انہوں نے ہنسی نہ اڑائی ہو[1]۔

اے ایمان والو۔ ایک دوسرے کا
مذاق نہ اڑاؤ۔ شاید وہ ان سے بہتر
ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں
کا مذاق اڑائیں، شاید وہ ان سے
بہتر ہوں۔

یادِ الٰہی

وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ (عنکبوت ۵/۲۱)

فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ (بقرہ ۱۸/۲)

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِکْرِیْ فَاِنَّ لَہٗ

اللہ کی یاد سب سے بڑی چیز ہے۔
سو تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھوں
اور جس نے میری یاد سے منہ پھیرا تو

[1] نبی کی تعلیم سے اعراض و انحراف کرنا یا اُسکے بتائے ہوئے راستہ پر چلنے کی بجائے اپنی رسم و رواج پر چلنا بھی ان کا اور ان کی تعلیم کا مذاق اڑانا ہے۔

مَعِیْشَۃً ضَنْکًا وَّ نَحْشُرُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَعْمٰی ۝ (طٰہٰ ۱۶/۷) — اسکو تنگی کی گزران ملنی ہے اور اسکو قیامت کے دن اندھا کر کے لائینگے

وَمَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِکْرِ رَبِّہٖ یَسْلُکْہُ عَذَابًا صَعَدًا ۝ (الجن ۲۹/۱) — اور جو کوئی اپنے رب کی یاد سے منہ موڑے تو وہ اس کو چڑھتے عذاب میں ڈال دیگا۔

وَمَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِکْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَیِّضْ لَہٗ شَیْطٰنًا فَھُوَ لَہٗ قَرِیْنٌ ۝ (زخرف ۲۵/۱۳) — اور جو کوئی اللہ کی یاد سے آنکھ چرائے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں پھر وہ اسکا ساتھی بن جاتا ہے

یتیم

کَلَّا بَلْ لَّا تُکْرِمُوْنَ الْیَتِیْمَ ۝ (الفجر ۳/۱) — کوئی نہیں پر تم یتیم کو عزت سے نہیں رکھتے۔

وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْیَتٰمٰی ط قُلْ اِصْلَاحٌ لَّھُمْ خَیْرٌ ط (بقرہ ۲/۲۷) — اور تجھ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں کہہ دے انکا سنوارنا بہتر کام ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِھِمْ نَارًا ط — جو لوگ ناحق یتیموں کا مال[۱] کھا جاتے ہیں وہ اپنے پیٹ کو آگ سے بھر رہے

[۱] خبردار ظلم نہ کرو۔ اور کسی شخص کا مال اسکی خوشی اور رضامندی کے بغیر حلال نہیں (ارشاد النبی)

Marfat.com

وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝ (النساء ١/٢) " ہیں اور عنقریب آگ میں داخل ہونگے

یومِ حشر

وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۝ (هود ٩/١٢) — وہ سب کی حاضری کا دن ہے۔

ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ لَّهُ النَّاسُ (هود ٩/١٢) — وہ ایسا دن ہے جس میں تمام لوگ جمع کئے جائینگے۔

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ج (هود ٩/١٢) — جب وہ دن آئیگا تو کوئی شخص خدا کی اجازت کے بغیر بات تک نہ کرسکیگا

وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا (فرقان ٣/١٩) — اور وہ دن کافروں پر مشکل ہوگا۔

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ لا (طارق ١/١٢) — جس دن چھپی ہوئی باتیں جانچی جائینگی

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ ط (تکویر ١/٢) — ہر ایک شخص جان لیگا جو لے کر آیا۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا صلے وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًا ط (آل عمران ٣/٣) — جس دن کہ ہر شخص جو کچھ کہ اس نے نیکی کی اور جو کچھ کہ اس نے برائی کی اپنے سامنے موجود پائے گا اور آرزو کریگا کہ مجھ میں اور اس میں دور کا فرق پڑ جائے۔

Marfat.com

وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ٥ (النحل ١٥/١٤)

اور ہر کسی کو جو اس نے کمایا پورا ملیگا اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ٥ (فرقان ٣/١٩)

جس دن کہ گنہگار اپنے ہاتھوں کو کاٹ کھائیگا اور کہیگا کہ اے کاش میں نے پکڑا ہوتا رسولؐ کے ساتھ راستہ۔

يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ٥ (قمر ١/٢٧)

جس دن پکارنے والا ایک ناگوار چیز کی طرف پکاریگا (حساب لینے کیلئے)

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ٥ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ٥ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ط لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ط (عبس ١/٣٠)

جس دن کہ آدمی اپنے بھائی اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے اور اپنی ساتھ والی (بیوی) سے اور اپنے بیٹوں سے بھاگے گا اور ان میں سے ہر شخص کو اس دن ایک فکر لگا ہوگا۔ جو اس کیلئے کافی ہے۔

وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ٥ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ط (معارج ١/٢٩)

اور کوئی رشتہ دار اپنے رشتہ دار کو دکھائے جانے پر نہ پوچھے گا۔

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ط (انفطار ١/٣٠)

جس دن کہ کوئی شخص دوسرے شخص کو کچھ فائدہ نہ پہنچا سکے گا۔

Marfat.com

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ (نور ٣/١٨)

جس دن کہ انکی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں ظاہر کردینگے جو کچھ کہ وہ کرتے تھے

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ج (آل عمران ١١/١٣)

جس دن کہ بعضوں کے منہ سفید ہونگے اور بعضوں کے منہ سیاہ ہونگے۔

يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ج (تحریم ٢/٢٨)

جس دن کہ اللہ نبی کو اور ان لوگوں کو جو انکے ساتھ ایمان لائے ذلیل نہ کریگا۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ (مومن ٦/٢٤)

جس دن کہ منکروں کو انکے بہانے کوئی فائدہ نہ پہنچائیں گے۔

يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللّٰهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ (نور ٣/١٨)

اس دن اللہ تعالیٰ ان گنہگاروں کو پوری سزا دیگا جو واجب ہوگی۔

وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللّٰهِ إِلَى النَّارِ (حم سجدہ ٣/٢٤)

اور جس دن کہ اللہ کے دشمن دوزخ کے کنارے جمع ہوں گے۔

فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ (روم ٦/٢١)

اس دن کام نہ آئیگا گنہگاروں کے قصور بخشوانا اور نہ ان سے کوئی چاہے معذرت کرانا۔

فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ (روم ٦/٢١)

سو یہی ہے جو اٹھنے کا دن ہے

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ۝ (مدثر ١/٢٩)

سو یہی دن تو مشکل دن ہے

Marfat.com

۷۸۶

نامۂ حکمت

ذیل میں زعمائے اسلام کے چند اقوال پیش کئے جاتے ہیں، امید ہے کہ قارئین کرام ان سے بھی استفادہ کی کوشش کریں گے۔ مؤلف

خدا[1] کو خدا ماننا یہ ہے کہ ہر وقت اس کی پناہ و امداد مانگ۔ رسول کو رسول جاننا یہ ہے کہ اس کے سوا کسی کی پیروی نہ کر۔ حصول[2] ثواب جنت کی نیت سے عبادت نہ کر کہ یہ خود غرضی و تجارت ہے۔ دوزخ[3] کے خوف عذاب سے عبادت نہ کر کہ یہ شکم پرستی اور غلامی ہے۔ اسلئے اگر عبادت کرنی ہے تو محض خدا واسطے کر اور اسے ایک پیشہ[4] سمجھ کہ دکان اس کی خلوت ہے۔ راس المال اس کا تقویٰ ہے۔ نفع اس کا جنت ہے۔ عمل[5] منعم کے لئے کر نہ کہ نعمت کیلئے مالک کیلئے کر نہ کہ ملک کیلئے۔ حق کیلئے کر نہ کہ باطل کیلئے۔ مگر عمل[6] کئے بغیر آرزوئے بہشت نہ کر کہ یہ گناہ ہے اور بغیر ادائے سنت امید شفاعت[7] نہ رکھ کہ یہ محض غرور اور دھوکا ہے۔ گناہ کرنے والے سے میل جول نہ رکھ۔ کہ یہ گناہ پر راضی ہونا ہے۔ اسلئے گناہ کے برابر ہے۔ نہ ہی خدا کے دشمنوں[8] سے دوستی رکھ کہ یہ خدا سے دشمنی ہے۔ تو اگر دوست[9] چاہتا ہے تو خدائے عز و جل کافی

---

۱ مجدد ۲ غزالی ۳ کرخی ۴ ابوبکر ۵ غوث الاعظم ۶ کرخی ۷ بلخی

Marfat.com

ہے غمگسار چاہتا ہے۔ تو رسولؐ اکرم کافی ہیں۔ مونس چاہتا ہے تو قرآن کافی ہے۔ ایمان چاہتا ہے تو جہاد کافی ہے۔ کام چاہتا ہے تو عبادت کافی ہے۔ ہمراہی چاہتا ہے تو کراماً کاتبین کافی ہیں۔ وعظ چاہتا ہے تو مرگ کافی ہے اگر یہ پسند نہیں تو تجھے دوزخ کافی ہے۔

تیری[1] جوانی تجھے دھوکا دے رہی ہے۔ یہ عنقریب تجھ سے چھین لی جائیگی اسلئے عمدہ لباس کا حریص بننے سے پہلے اپنے کفن کو عمدہ مکان کے شیدائی بننے کی بجائے قبر کے گڑھے کو عمدہ غذاؤں کے دلدادہ ہونے کی بجائے کیڑے مکوڑوں کی غذا بننے کو یاد رکھ۔ روٹی کی اتنی طلب رکھ کہ زندگی باقی رہ سکے۔ پانی اتنا پی جس سے پیاس رفع ہو۔ کپڑا اتنا پہن جس سے ستر پوشی ہو مکان ایسا ڈھونڈ جو رہائش کیلئے مکتفی ہو۔ علم اتنا پڑھ جس پر عمل کر سکے۔ مگر[2] علم وہ اچھا ہے جو خدا کا خوف زیادہ کرے۔ ذاتی برائیوں سے واقف کرے۔ عبادت کا شوق دلائے۔ دنیا سے ہٹائے دین کی طرف لگائے اور برے افعال سے مجتنب کرے۔ اور یاد رکھ کہ وہ دنیا[3] جو کبھی نہ ملے عدل ہے وہ تلخی کہ جس کا آخر شیرینی ہو۔ صبر ہے۔ وہ شیرینی جس کا آخر تلخ ہو شہوت ہے۔ وہ بیماری جو علاج پذیر نہ ہو ابلہی ہے اور وہ بلا جس سے تو بھاگ عیش ہے۔

---

[1] غوث الاعظمؒ [2] عثمانؓ [3] غزالیؒ [4] کرخیؒ

تو دیکھتا نہیں کہ تجھ جیسے[۱] ہزاروں کو دنیا نے موٹا تازہ کیا اور پھر نگل گئی۔ اسلئے تو دنیا[۲] میں رہنے کے سامان مت کر۔ تو دار الآخرت[۳] کا ایک مسافر ہے۔ جہاں سے چل کر لحد کو جا رہا ہے۔ تیری عمر کا ہر برس منزل ہے ہر مہینہ فرسنگ ہے۔ ہر دن میل اور ہر سانس قدم ہے کیا عجب[۴] کہ اگلی ساعت یا کل کا دن ایسی حالت میں آئے کہ تو سطح زمین سے گم اور قبر کے اندر موجود ہو۔ اسلئے تجھ کو اس وقت تک نیند کرنا زیبا نہیں جب تک اپنا وصیت نامہ اپنے سرہانہ نہ رکھ لے۔ تو ایک ایسے[۵] گھر میں رہتا ہے جس کا اول تکلیف اور آخر فنا ہے جس کی حلال چیزوں پر حساب اور حرام پر عذاب ہے جس میں خیر بہت کم اور شر بہت زیادہ ہے جس کا مال فتنوں کا سبب حوادث کا ذریعہ اور تکلیف کا باعث ہے پھر تو اس پر مغرور کیوں ہو رہا ہے اسلئے تیرے واسطے[۶] گوشہ نشینی بہتر ہے۔ مگر اتنا خیال رکھ کہ اس سے مسلمانوں کے حقوق ضائع نہ ہوں اور تو خود خدمت خلق سے محروم نہ ہو جائے۔ اور جب[۷] گھر سے باہر نکل۔ تو کوشش کر کہ گفتگو کی ابتدا تیری طرف سے نہ ہو بلکہ تیرا کلام جواب بنا کرے کیونکہ ایک ساعت[۸] کی خاموشی ساٹھ برس کی عبادت کے برابر ہے۔ اور عبادت بھی بغیر محنت کے۔ مگر خلوت[۹] میں خاموش رہنا مردانگی نہیں یعنی وہاں ذاکر ہو جانا شاکر ہو جا۔

۱؎ غوث الاعظم رح ۲؎ غزالی ۳؎ غوث الاعظم ۴؎ مجدد ۵؎ علی رض ۶؎ غوث الاعظم رح ۷؎ غزالی رح ۸؎ ابوبکر رض ۹؎ غوث الاعظم رح

Marfat.com

علمی اور دینی رسائل کی دنیا میں بیش بہا اضافہ

رسالہ

پیغامِ اسلام

بیادگار حضرت حکیم الامت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمتہ اللہ علیہ پاکستان کے دار السلطنت لاہور سے زیر سرپرستی حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو شائع ہوتا ہے جس کا مقصد حیات دنیا کو اسلامی احکام و اصول علوم و فنون۔ آداب و شعائر اور تاریخی روایات سے واقف و آگاہ کرنا۔ فرزندانِ اسلام کو الحاد و دہریت کے سیلاب۔ کفر و بدعت کے جراثیم سے بچانا۔ ہر شعبہ زندگی میں ان کی کتاب و سنت کی روشنی میں رہنمائی کرنا۔ اور دینِ حق کے تقاضوں سے ان کو آشنا کرنا ہے اس میں ملک کے ممتاز مفکرینِ اسلام اور علماء مصلحین کے ایسے نادر اور بصیرت افروز مقالات شائع ہوتے ہیں جن سے ہر شخص گھر بیٹھے صلاح و فلاحِ دارین حاصل کر سکتا ہے۔ اس رسالہ کی خریداری اور اسکی توسیعِ اشاعت میں دینِ الٰہی کی نشر و اشاعت کا اجر مضمر ہے اسلئے کسی مسلمان کو اس سے محروم نہ رہنا چاہیے۔ چندہ سالانہ ۵ر

منیجر رسالہ پیغامِ اسلام ۲۶ ریلوے روڈ لاہور

Marfat.com

بصائرِ قرآنی

ایم۔ عبدالرحمٰن خان

ایم ثناء اللہ خان ۲۶ ریلوے روڈ لاہور

Marfat.com